نِشان

Token

آپ تشریف رکھیں۔ آپ سب کو، صُبح بخیر!

آج صُبح ایک مرتبہ پھر، خُداوند کی خدمت میں حاضر ہوکر مُجھے خوشی ہورہی ہے ...... ہمیں یہ نہیں پتہ تھا کہ ہم واپس آپائیں گے یا نہیں، مگر خُداوند نے راستہ نِکالا، اور ہم پھر سے آج یہاں خدمت کیلئے حاضر ہیں۔ آج صُبح، اِس سنڈے اسکول کے سبق کے دوران، ہم توقع کررہے ہیں، کہ کلام کے دوران بڑا عظیم وقت گُزرے گا۔ اور آج رات پھر شفائیہ عبادت ہوگی، اور اُس کے بعد عشائے رُبانی کی عبادت ہوگی۔

(2) اب ہمیں ایک - ایک بچے کی مخصوصت بھی کرنی ہے، مُجھے یقین ہے کہ ...... بھائی نیول ابھی مُجھے بتارہے تھے کُچھ لوگوں نے اپنے بچوں کومخصوص کروانا تھا۔ تو پھر، وہ بچوں کو ابھی ہی لے آئیں۔ اور بھائیوں میں سے، کوئی ایک بھائی، پیانو یا آرگن کو، سنبھال لے۔ اور پھر بچوں کو یہاں اُوپر لے آئیں۔ تاکہ ہم مخصوصیت کی خدمت کو سرانجام دیں؛ تاکہ جلدی سے، ٹھیک کلامِ مُقدس کی جانب، بڑھ سکیں۔

(3) کیونکہ، ہم چاہیں گے کہ - کہ کلامِ مُقدس پر بسیرا کریں۔ اور یہی - یہی اہم بات ہے، اور زیادہ سے زیادہ وقت خُداوند کے کلام کو دیں۔ پس ہم اِس موقع کیلئے نہایت شُکرگُزار ہیں کہ آج آپ سب لوگوں سے، ہم یہاں ...... اِس عبادت میں مِل پائے ہیں۔

(4) مُجھ سے ہمیشہ غلطی ہوجاتی ہے۔ بہن جی، کیا یہ سب ٹھیک ہے۔ مَیں - مَیں - مَیں نے سوچا وہاں کوئی ہے۔ شاید غلط فہمی ہُوئی ہے۔ ٹھیک ہے۔ اب، مَیں آپ کا بہت ہی، شُکرگُزار ہُوں، بالکل وہی بات ہے۔ شاید یہ، میرا خیال ہے کہ یہ بات مُجھے کسی اور کے ذریعے پہنچی تھی، کسی دوسرے کے ذریعے پہنچی تھی، اسلیئے اِس بات کو ذرا سمجھ نہیں پایا۔

(5) کیا اب سبھی لوگ اچھا محسوس کررہے ہیں؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' - ایڈیٹر۔] ......؟ ...... تو پھر خُدا ہی کو جلال مِلے!

(6)[بھائی نیول کہتے ہیں،''وہ اُوپر آ گئے ہیں۔'' -ایڈیٹر۔] اب دیکھیں، جی ہاں، یہاں وہ چھوٹے بچے آ گئے ہیں۔مَیں معذرت چاہتا ہُوں۔ مُجھے معاف کرنا۔ٹھیک ہے، کیا ایلڈر حضرات، آئیں گے۔[''جی ہاں، جناب۔'']

(7) ٹھیک ہے، کتنی پیاری، دو بیٹیاں ہیں، ننھی ننھی بُھوری آنکھوں والی لڑکیاں ہیں! جی ہاں؟ بڑی اچھی بات ہے۔ اِس بچّی کا کیا نام ہے؟ ذرا یہاں دیکھیں! [ماں کہتی ہے،''جینی فرلی۔'' -ایڈیٹر] جینی؟[''جینی فرلی۔''] جینی فرلی۔اور آخری نام کیا ہے؟[''سرپٹ۔''] سرپٹ۔بہن لی، آپ کہاں کی رہنے والی ہیں؟[''ورسیلز، ایلینائس۔''] ورسیلز، ایلینائس۔ بہت خوب!

(8) اب بائبل میں دیکھیں۔اب، اکثر، لوگ-لوگ بچوں کے بپتسمے کرواتے ہیں؛ مگر ہم بچوں کے بپتسمے پر یقین نہیں رکھتے۔ کیونکہ وہ بہت چھوٹے ہوتے ہیں، اور اُنھوں نے گُناہ نہیں کِیا ہوتا۔ لیکن ہم بچوں کو خُداوند کیلئے مخصوص کرنے پر یقین رکھتے ہیں۔اب مَیں اور ایلڈر صاحب اِس چھوٹی بچّی پر ہاتھ رکھیں گے۔آپ نے اِس بچّی کا کیا نام بتایا تھا، جینی؟[بھائی نیول کہتے ہیں،''جینی فر۔'' -ایڈیٹر۔] جینی فر۔ٹھیک ہے۔

آئیں ہم اپنے سروں کو جُھکاتے ہیں۔

(9) آسمانی باپ، آج صُبح اِس چھوٹی بچّی، جینی فر کو، تیرے پاس لاتے ہیں، کیونکہ اِس کی ماں اور اِس کے عزیز بڑی دُور سے اِسے، خُداوند تیرے لیے مخصوص کرنے کیلئے لائے ہیں۔اور ہم جانتے ہیں کہ تُو نے اپنے دِنوں میں، چھوٹے بچوں پر اپنے ہاتھوں کو رکھا تھا، اور- اور کہا تھا،''چھوٹے بچوں کو میرے پاس آنے دو، اور اِنھیں منع نہ کرو، کیونکہ آسمان کی بادشاہی ایسوں ہی کی ہے۔'' اب ہم اِس بچّی کو، یسُوع مسیح کے نام میں، جیون بھر کی خدمت کیلئے تیرے حوالے کرتے ہیں۔آمین۔

(10) اِس دوسری چھوٹی بچّی کا کیا نام ہے؟[ماں کہتی ہے،''کونی لین۔'' -ایڈیٹر۔] ٹھیک ہے، چھوٹی سی کونی، آپ کو گود میں لیکر، مُجھے خود چھوٹے پن کا احساس ہو رہا ہے، تو پھر، آپ کِس بات سے ڈر رہی ہو؟ اوہ، مُجھے لگ رہا ہے ایسے کام نہیں چلے گا، اِس کی ماں پکڑ لے۔ٹھیک ہے۔

آئیں ہم اپنے سروں کو جُھکائیں۔

(11) خُداوند یسُوع، یہ ماں اِس چھوٹی بچّی کو آج صُبح ہمارے پاس لیکر آئی ہے، تاکہ قادرِ مُطلق کی خدمت کیلئے اِسے مخصوص کِیا جائے۔تُو نے ہی یہ بچّی اِنھیں دی ہے، تاکہ اِس کی پرورش کریں، اور

اب چھوٹی بہن کے ساتھ، یہ عورت اِس بچی کو تیرے لیے لائی ہے۔

آسمانی باپ، مَیں دُعا کرتا ہُوں، کہ تُو اِن پر رحم فرما اِس گھرانے کو برکت دے۔ اِس چھوٹی بچی کو برکت دے۔ یسُوع مسیح کے نام میں، ہم اِس بچی پر ہاتھ رکھتے ہیں، اور اِسے جیون بھر کی خدمت کیلئے تیرے حوالے کرتے ہیں۔ آمین۔

خُدا آپ کو، اور آپ کے چھوٹے بچوں کو برکت دے۔

اوہ میرے خُدایا، یہاں تو ہمارے پاس کافی چھوٹے بچے لائے گئے ہیں!

(12) اِس چھوٹے بچے کا کیا نام ہے؟ [ماں کہتی ہے، ''جوئیل لی واٹسن۔'' ایڈیٹر۔] جوئیل واٹسن۔ [''جوئیل لی۔''] جوئیل لی واٹسن۔ بڑی بڑی نیلی آنکھوں والا، کتنا خوبصورت بچہ ہے! میرے خُدایا! آپ کہاں سے آئے ہیں؟ [''ایسٹ مین، جارجیا۔''] جارجیا سے آئے ہیں۔ [''جی ہاں۔''] میرا خیال تھا کہ جنوب سے آئے ہیں۔ مُجھے معلُوم نہ تھا...... [''اچھا، میری ماں بھی ٹِفٹن کے پاس ہی رہتی ہے۔ یہ علاقہ بھی وہیں ہے۔''] اوہ، جی ہاں، اوہ، کیسے ہیں! اچھا، تو پھر، یہ چھوٹا سا خوبصورت بچہ جارجیا سے ہے؟ ٹھیک ہے، جناب۔ یہ بول بھی سکتا ہے۔ کیا تُم بول سکتے ہو؟

آئیں اپنے سروں کو جُھکائیں۔

(13) آسمانی باپ، ہم اِس پیارے چھوٹے سے بچے کو یہاں لائے ہیں، جبکہ اِس کے ماں اور باپ اپنے شادی کے بندھن میں- میں بندھے یہاں کھڑے ہیں۔ تُو نے یہ چھوٹا بچہ اِن کو دِیا تا کہ اِس کی پرورش کریں، اور یہ پھر اِسے تیرے پاس لائے ہیں۔ پُرانے زمانے کی- کی، حنّا کی طرح، یہ کتنا ہی خوبصورت منظر ہے، جس نے ایک لڑکے کیلئے دُعا مانگی تھی؛ اور- اور خُدا نے اُسے ایک بیٹا دِیا تھا، اور وہ اُسے واپس خُدا کی ہیکل میں، مخصوصیت کیلئے لائی تھی۔ خُداوند، اِس دُعا کو قبول کر، تا کہ یہ چھوٹا بچہ تیرا خادم بنے، اور یہ باپ اور ماں برکت پائیں، صحت اور قوت پائیں تا کہ اِس کی پرورش کرسکیں۔ اور کاش یہ بچہ لمبی، اور خوشحال زندگی پائے، اور تیرا خادم بن پائے، اسلیئے ہم اِسے یسُوع مسیح کے نام میں، تُجھے سونپتے ہیں۔ آمین۔ (خُدا آپ کو برکت دے!) اور اِس بچے کو ایک بہترین انسان بنائے، اور ہوسکتا ہے سموئیل کی مانند ایک اور نبی بنائے۔

(14) اب یہاں دو اور چھوٹے لڑکے ہیں۔ میرے خُدایا! یہ تو پھر، تین ہیں؟ اچھا، یہ تو پُورا گھرانہ ہی ہے۔ آپ کا کیا نام ہے؟ [لڑکا کہتا ہے، ''مائیکل۔''] مائیکل، اور آپ کا کیا نام ہے؟ [دوسرا

لڑکا کہتا ہے،''پال۔''] پال۔ کتنے خوبصورت نام ہیں! اور آپ کا کیا نام ہے؟ [لڑکی کہتی ہے، ''ڈیبی۔''] ڈیبرہ۔ یہ واقعی خوبصورت نام ہیں، مائیکل، اور پال، اور ڈیبرہ۔ اور آپ کا آخری نام کیا ہے؟ [باپ کہتا ہے،''ایلس۔''] ایلس؟ [جی ہاں۔''] اچھا، اب میں آپ کو بتاتا ہُوں، یہ چھوٹا سا گھرانہ بہت ہی خوبصورت ہے۔

(15) آپ جانتے ہیں، جب بھی مَیں اِن چھوٹے چھوٹے بچوں کو دیکھتاہُوں، تو مُجھے میرا پچھلا وقت یاد آجاتا ہے جب مَیں خود بھی ایک چھوٹا لڑکا تھا۔ اور آپ کو معلُوم ہے کہ پُرانی کہاوت ہے، ''کہ بچے پہلے آپ کے قدموں پر چلتے ہیں، اور پھر آپ کے دِل کو توڑ کر چلتے ہیں،'' لیکن مَیں ایسی بات پر یقین نہیں کرتا کہ اگر ہم اِنھیں خُداوند کیلئے مخصوص کریں تو پھر بھی یہ ایسا کریں۔ یہ بچے خُدا نے آپ کے ہاتھوں میں سونپے ہیں، اور اُن کی ذمہ داری ہم پر عائد ہوتی ہے۔ وہ آپ کے درمیان ہی سے ایک مناد چُنتا ہے۔ آپ جانتے ہیں، خواتین مناد کے بارے میں ہمیشہ مَیں نے آپ کو بتایا ہے، کہ ہر ایک ماں ایک مناد ہے؛ اور غور کریں، یہاں اِس کی جماعت موجود ہے، اسلیئے کہ باپ کام کرتا ہے، اور یہ اِن چھوٹے بچوں کی دُرست طور پر پرورش کرتی ہے۔ اسلیئے آپ پر یہ بڑی ذمہ داری عائد ہوتی ہے۔ خُدا آپ دونوں کو برکت دے۔ آپ کا ایک چھوٹا سا خوبصورت گھرانہ ہے۔

(16) ہمارے آسمانی باپ، ہم آپ کے پاس مائیکل کو لیکر آئے ہیں، جو کہ پہلوٹھا لگتا ہے۔ یسُوع مسیح کیلئے، مخصوص کرنے کیلئے، ہم نے اپنے ہاتھ اِس پر رکھے ہیں۔ اِس کے ماں باپ اپنے اِس چھوٹے بچے کو تیرے پاس لائے ہیں کیونکہ اِس کی ذمہ داری تُو نے۔تُو نے اِنھیں سونپی ہے، اور یہ جانتے ہیں، کہ یہ تیری مدد کے بغیر کُچھ بھی نہیں کرسکتے ہیں، اسلیئے یہ اپنے چھوٹے سے گھرانے کو، مخصوص کروانے کیلئے لائے ہیں۔

(17) اب مَیں یہاں اِس چھوٹے سے مائیکل کو، یسُوع مسیح کے نام میں، زندگی بھر کی خدمت کیلئے تُجھے سونپتاہُوں۔ اِسی طرح، ہم اِس چھوٹے پال پر ہاتھ رکھتے ہیں، اور ہم اِس کی زندگی کو یسُوع مسیح کیلئے، اور خُدا کے جلال کیلئے عمر بھر کی خدمت کیلئے مخصوص کرتے ہیں۔ اور اِس چھوٹی ڈیبرہ پر بھی، ہم اپنے ہاتھ رکھتے ہیں، اور اے باپ، اِسے یسُوع مسیح کی یادگاری میں، مخصوص کرتے ہیں، جب اُس نے اپنے ہاتھ بچوں پر رکھے، اور کہا،''بچوں کو میرے پاس آنے دو؛ اُنھیں منع نہ کرو۔'' اور کاش کہ خُدا کی بادشاہی میں اِس چھوٹی بچی کی زندگی بابرکت ہو۔

(18) اِن کے والد اور والدہ کو برکت دے، اور کاش کہ یہ لوگ، لمبی اور خوشحال زندگی پائیں، تاکہ اپنے بچوں کو خُدا کی خدمت کرتے دیکھ سکیں۔ جبکہ ہم اِنھیں یسُوع مسیح کے نام میں مخصوص کرتے ہیں، اور خُدا کے جلال کیلئے ہم اِن پر برکات کو مانگ لیتے ہیں۔ آمین۔

خُدا آپ کو برکت دے! آپ کو برکت دے! آپ کا ایک چھوٹا سا، خوبصورت گھرانہ ہے۔ جی ہاں۔

(19) تو کیا...... آپ جانتے ہیں کہ مَیں کیا سوچ رہا ہُوں؟ اب چھوٹی لڑکیاں دیکھیں، کہ یہ کتنی خوبصورت ہیں اُس زمانے کی نسبت جب مَیں ایک چھوٹا لڑکا تھا۔ جی ہاں، جناب۔ کتنی بڑی پیاری آنکھیں ہیں! اِس بچی کا کیا نام ہے؟ [ماں کہتی ہے، ''جوانا۔'' ایڈیٹر۔] جوانا۔ اور آپ کا آخری نام کیا ہے...... [باپ کہتا ہے، ''بلیر۔'' -ایڈیٹر۔] بلیر، جوانا بلیر۔ آپ جو اِسے دیکھ رہے ہیں، کیا یہ ایک گُڑیا جیسی نظر نہیں آتی ہے؟ جی ہاں، جناب۔ ہاں، جوانا، آپ کیسی ہیں؟ اور جوانا، تھوڑا سا شرما رہی ہے، تھوڑی سی شرمیلی لڑکی ہے۔

ایک چھوٹی پیاری سی بچی ہے۔

آئیں اپنے سروں کو جُھکائیں۔

(20) ہمارے آسمانی باپ، اِس بلیر فیملی کو اِن کے ملاپ کی بدولت، اِس چھوٹی جوانا کی صورت میں یہ تحفہ دِیا ہے۔ اور ہم جانتے ہیں کہ دِن بہت بُرے ہیں، اور شیطان ہر طرف، اِن چھوٹی چھوٹی لڑکیوں کو، بہکانے میں لگا ہُوا ہے۔ اور اِس کے والدین جانتے ہیں کہ اِس کی - اِس کی دُرست پرورش کرنے میں اتنے قابل نہیں ہیں۔ اور وہ چاہتے ہیں کہ اِس کی دُرست پرورش کریں، اور یہ تیری خدمت کرے۔ اور وہ اِس چھوٹی لڑکی کی اسلیئے پرورش کر رہے ہیں تاکہ تیری بڑائی ہو۔ اور اب وہ اِس بچی کو، تیرے لیئے مخصوص کروانے لائے ہیں۔ یسُوع مسیح کے نام میں، ہم اپنے ہاتھ اِس پر رکھتے ہیں، اور ہم اِس چھوٹی جوانا بلیر کو خُدا کی بادشاہی، اور خُدا کے جلال کیلئے مخصوص کرتے ہیں۔ آمین۔

خُدا آپ کو برکت دے، بھائی بلیر۔ خُداوند آپ کے ساتھ ہو۔

(21) جناب، صُبح بخیر! [باپ کہتا ہے، ''صُبح بخیر۔'' -ایڈیٹر۔] یہ کتنا پیارا بچہ ہے، ارے، آپ کیسے ہو بیٹا؟ ٹھیک ہے، اب آپ ذرا اِس طرف گُھوم جاؤ اب آپ، مُجھے اچھے نظر آ رہے ہو۔ جی ہاں، جناب۔ کتنا پیارا، چھوٹا سا، چہرہ، اور مُکھڑا ہے۔ جی ہاں؟ اِسکا نام کیا ہے؟ [''ڈینیل مارک۔'']

ڈینیل مارک۔ اور اِس کا آخری نام؟ [''مارک کارڈم۔''] کارڈم۔ [''کارڈم۔''] کارڈم، ڈینیل مارک کارڈم۔

(22) بھائی کارڈم، آپ یہاں کہاں رہتے ہیں؟ [بھائی کارڈم کہتے ہیں، ''اِس وقت ہم ملکرک شہر میں رہتے ہیں۔''-ایڈیٹر۔] اچھا، جناب۔ ویسے آپ کہاں سے ہیں؟ [''مَیں بنیادی طور پر نیویارک ریاست سے ہُوں۔''] نیویارک ریاست سے ہیں، تو پھر ٹھیک، آپ ایک امریکی شہری ہیں۔ [''جی ہاں۔''] بھئی، وہ ایک بڑی ریاست ہے۔ میرے بھی کُچھ عزیز وہاں رہتے ہیں۔ میرے انکل بھی وہاں پلاٹس برگ میں رہتے ہیں۔ اور، نیو یارک میں مُجھے بڑا مزا آیا تھا جب میں وہاں گیا تھا۔ مَیں اپنی اگلی عبادت کیلئے وہیں، نیویارک شہر کے، اسٹون چرچ میں جا رہاہُوں۔ ٹھیک ہے۔

(23) اچھا تو اب، اِس بچے کا نام، آپ نے مارک بتایا ہے؟ [باپ کہتا ہے، ''ڈینیل مارک۔'' -ایڈیٹر۔] ڈینیل مارک، کیسا خوبصورت ننھا بچہ ہے!

آئیں ہم اپنے سروں کو جُھکائیں۔

(24) خُداوند یسُوع، ہم چھوٹے ڈینیل مارک کو تیرے پاس لائے ہیں، تا کہ اِس کی زندگی کو مخصوص کریں۔ اِس بچے کو اس کے ماں باپ کے حوالے کِیا گیا ہے، تا کہ یہ خُدا کی ہدایت کے مُطابق اِس چھوٹے بچے کی پرورش کریں۔ اور چونکہ وہ جانتے ہیں کہ وہ ایسا کرنے کے قابل نہیں ہیں، اسلیئے وہ اِس بچے کو تیرے پاس لائے ہیں، تا کہ خُداوند تُو اِس بچے کی زندگی کو برکت بخشے۔ اور، اب، ہم جانتے ہیں کہ دِن بُرے ہیں، اور اِنہی دِنوں میں ہم رہ رہے ہیں۔ اسلیئے جب ہم اِن چھوٹے بچوں کو دیکھتے ہیں، تو ہم سوچتے ہیں کہ پتہ نہیں کل کیا ہوگا، لیکن، جو کُچھ بھی ہو، ہم اِن بچوں کو تیرے ہاتھ میں سونپ کر بھروسہ کرتے ہیں۔ ہم اِس چھوٹے بچے پر ہاتھ رکھ کر، اِس کی زندگی کو تیرے لیے مخصوص کرتے ہیں، تا کہ اِس کی زندگی خُدا کی بادشاہی کی خدمت کرتے ہُوئے گُزرے، یسُوع مسیح کے نام میں ہم یہ دُعا مانگتے ہیں۔ آمین۔

(25) بھائی، خُدا آپ کو برکت دے۔ یہ بڑا اچھا بچہ ہے۔ اور چھوٹے مارک، خُدا آپ کو بھی برکت دے۔

اوہ...... اِنھیں اندر لاؤ، اِنھیں اندر لاؤ،
گُناہ کے میدانوں سے اِنھیں اندر لاؤ؛

اوہ، اِنھیں اندر لاؤ، اِنھیں اندر لاؤ،

اوہ، اِنھیں اندر لاؤ، اِنھیں اندر لاؤ۔

یہ کیسا خوبصورت گیت ہے! شُکریہ، بہن جی۔

(26) پچھلے اتوار یہاں کتنے لوگ موجود تھے، جن کیلئے اتوار کو دُعا کی گئی تھی، آپ نے کیا نتیجہ نِکالا اور آپ نے محسوس کِیا کہ آپ نے شفا پالی ہے؟ جن کیلئے دُعا کی گئی تھی؟ وہ اپنے ہاتھوں کو بلند کریں۔ اوہ، میرے خُدایا، ذرا یہاں دیکھیں، اب تقریباً اِن میں سے ہر ایک نے ہاتھ اُٹھایا ہے۔

(27) [بھائی نیول کہتے ہیں، ''ہللویاہ! کیا یہ شاندار بات نہیں ہے! خُدا کی ستائش ہو! مَیں تو اِن لوگوں سے، ایک ہفتے سے گواہیاں سُن رہا ہُوں۔''-ایڈیٹر۔] جی ہاں، جناب۔ مَیں نے بھی سُنی ہیں۔ غور کریں، مَیں بھی یہی چاہتا ہُوں کہ بیٹھا ہُوا، گواہیاں سُنتا رہوں۔

(28) غور کریں، کہ کچھ واقع ہو رہا ہے، جس کے مُتعلق مَیں آپ کو بعد میں بتاؤں گا۔ پس، اب، دیکھیں، کہ یہ- یہ کیسا جلالی اور شاندار وقت ہے۔ اور اگر ہم ...... اور ہم اِس بات کے مُتعلق، کِسی اور وقت، اور کِسی اور عبادت کے دوران غور کریں گے، آپ سمجھ گئے۔ یہ تو ابھی شروع ہی ہُوا ہے، اور ہم اِس کیلئے خُداوند کے نہایت شُکرگزار ہیں۔

(29) اور مَیں کینٹکی میں تھا، جیسا کہ مَیں ہر سال ہی، وہاں جاتا ہُوں۔ اور مَیں اپنے کُچھ دوستوں کے ساتھ وہاں تھا۔ اور آپ جانتے ہیں، یہ صرف ایک ساتھ مِل کر گلہریوں کا شکار کرنا ہی نہ تھا، آپ سمجھے۔

(30) پس اب ہم ایک جلالی وقت میں آپہنچے ہیں، اور اِس بات کیلئے ہم خُداوند کے شُکرگُزار ہیں!

(31) اب اِس عبادت کے بعد، مُجھے بھی گھر جانا ہے۔ اور پھر، جیسا کہ ہم ...... بلکہ پھر اِس کے بعد مُجھے پھر جانا ہے، یعنی تھوڑے ہی وقت کے بعد، مُجھے نیویارک کی عبادت کیلئے جانا ہے۔ اور اگر ہمیں موقع مِل سکا تو ہم تھوڑا وقت یہیں ٹھہریں گے، اسلیئے، کہ ہمیں- ہمیں اِس ٹیبرنیکل میں ایک اور عبادت کر کے خوشی ہوگی۔

(32) اور پھر مُجھے واپس آکر، شریوپورٹ جانا ہے۔ اور پھر وہاں سے واپس گھر جانا ہے، اور پھر ارادہ ہے کہ چھٹیوں کے دوران، اگر خُداوند کی مرضی ہُوئی، تو گھر والوں کو واپس لاونگا۔ اور پھر- پھر

مَیں چاہتاہُوں کہ......

(33) پھرمیری عبادت فینکس میں، جنوری میں ہوگی۔ اور یہ کرسچن بزنس مین والوں کی جانب سے اُن کی سالانہ عبادت ہوگی۔ اور اِس سے ایک ہفتہ یا دس دِن پہلے، مَیں اُس بڑی جگہ کو- کو لینے کی کوشش کرونگا...... جوکہ یسُوع نام والوں کی ہے؛ جبکہ وہاں بھائی گارسیا، اور- اور ایک اسپینش بھائی کے پاس، ایک بڑی جگہ ہے۔ اُنھوں نے تقریباً ابھی ہی اُس جگہ کو تعمیر کیا ہے۔ اور یہ بالکل نئی بنی ہے، اور اُس میں کئی ہزار لوگوں کے بیٹھنے کی جگہ موجود ہے، جبکہ اُن کی اپنی جماعت بہت چھوٹی ہے۔ اُنھوں نے مُجھ سے کہا تھا کہ مَیں جس وقت بھی چاہُوں اُس جگہ کو کرائے پر لے سکتا ہوں۔ اِس کی بجائے کہ- کہ یہ عبادت، خوبصورت مناظر والی، وادیوں میں، یا پھر کلیسیا بہ کلیسیا میں ہو، آپ دیکھیں، اگر ہمیں ایسی جگہ مِل جائے، تو پھر میرا خیال ہے کہ مَیں اِس بات پر توجہ دونگا کہ ہم سب مِل کر ایک ہی جگہ پر عبادت کریں۔

(34) اور اب اگر یہ ہمیں مِل جائے۔ تو ہم اُس سماعت خانہ کو کرائے پر لے سکتے ہیں، اور پھر اُس میں کرسچن بزنس مین کی کنونشن ہوسکتی ہے۔ پھر، اُس وقت تک سُمندر پار بھی سب کُچھ ٹھیک ہو جائے گا، اور ہم کوشش کریں گے، کہ جنوبی خِطوں میں کُچھ عبادات کریں، جو کہ جنوری، اور فروری، اور مارچ میں ہونگی۔ اور پھر- پھر ہم ...... اسلیئے، کہ پھر ہم افریقہ میں جائیں گے اور عبادتیں شروع کریں گے...... دیکھیں، اسلیئے کہ اُن کے ہاں، تو یہ کرسمس کا وقت ہی ہوگا، اور جولائی کا چوتھا دِن ہوگا۔ دیکھیں، کہ یہ- یہ اِسقدر خراب اور بارش کا موسم ہوتا ہے، اور آپ اِس وقت میں وہاں جا نہیں سکتے۔ اسلیئے وہاں جانے کیلیئے بہترین موسم اِس کے بعد ہے۔ اور پھر اگر ہم شروع کر سکے، تو ہم ناروے سے، شروع کریں گے، اور پھر گُھومتے ہُوئے دُنیا کے گِرد چکر لگائیں گے، اور اگر خُداوند نے چاہا، تو پھر آخر میں ہم، افریقہ میں اِس کام کو سرانجام دیں گے۔

(35) لیکن اب آپ ہمارے لیئے دُعا کریں۔ اور ہم آپ سے محبت کرتے ہیں، اور آپ اِس بات سے واقف ہیں۔ اِس سے بھی بڑھ کر ہم جو کُچھ بھی کر سکتے ہیں، یا ہم سوچتے ہیں کہ خُداوند کرسکتا ہے، اِس بھی بڑھ کر ہم اِس بات کی توقع کر رہے ہیں۔

(36) اور ہم اِیمان رکھتے ہیں، کہ آج رات، یہاں ایک عظیم شفائیہ عبادت ہوگی۔ مُجھے یقین ہے کہ ایسا ہوگا...... اور مَیں آج رات زیادہ دیر تک منادی نہیں کر پاؤنگا، کیونکہ آج رات ہمیں عشائے

رُبانی میں بھی شریک ہونا ہے۔اور اِس لیےتقریباًبیس یاتیس مِنٹ کے بعد،ہم دُعائیہ قطار کولیں گے، اور–اوراُسکے فوراًبعد ہی، ہم عشائے رُبانی میں–میں شرکت کریں گے۔اور ہم آپ کواپنے ساتھ ٹھہرنے پرخوش آمدید کہتے ہیں؛ہمیں بڑی خوشی ہوگی۔عشائے رُبانی کی عبادت صرف قریبی لوگوں کیلئےنہیں ہے۔بلکہ یہ ہرایک اِیماندار، ہرایک اعتقادرکھنےوالے کیلئے ہے۔

(37) اِس سے پہلے کہ مَیں کلامِ مُقدس کو پڑھوں، مَیں چاہتاہُوں کہ ہم اپنے سروں کوصرف ایک مِنٹ کیلئے جُھکائیں۔مَیں اپنے اچھے دوست، بھائی لی ویل سے درخواست کرونگا، کہ وہ دُعا کرنے میں ہماری رہنمائی کریں،تاکہ خُدااپنے کلام پر برکت نازل فرمائے۔ بھائی ویل، کیا آپ ہمارے لیے دُعاکریں گے؟[بھائی لی ویل دُعاکرتے ہیں–ایڈیٹر۔] آمین۔خُداوند، یہ بخش دے۔ خُداوند، یہ بخش دے۔خُداوند، یہ بخش دے۔ہاں،خُداوند۔آمین۔

(38)اب سنجیدگی، اور بڑے احترام کے ساتھ ہم خُدا کے کلام کی طرف بڑھیں۔اوراب مَیں چاہتاہُوں، کہ آج صُبح،خروج کے12ویں باب میں سے،اور12وِیں آیت سے شروع کرکے،12وِیں اور13وِیں آیت تک، پڑھیں۔اوراب بڑے دھیان کے ساتھ سُنیں۔ اور پھر آج رات عشائے رُبانی سے پہلے،خروج کے–کے12ویں باب،یعنی پُورے باب کو پڑھنا ہے؛ اسلیئے کہ یہاں11وِیں آیت میں سفرکرنے کیلئے تیاری کرنے کاذکرہے،اورسفرسے پہلےعشائے رُبانی ہے۔ اوراب اِس بات تک ہم بہت ہی احترام کیساتھ رسائی حاصل کرنا چاہتے ہیں۔اوراب12ویں باب کی12وِیں آیت۔

اِس لیے کہ مَیں اُس رات مُلکِ مِصر میں سے ہوکر گُذرونگا،اور اِنسان اورحیوان کے، سب پہلوٹھوں کو جو مُلکِ مِصر میں ہیں مارُونگا؛ اور مِصر کے سب دیوتاؤں کو بھی سزا دُونگا: مَیں خُداوندہُوں۔

اورجِن گھروں میں تُم ہواُن پر وہ خُون تُمہاری طرف سے نِشان ٹھہرے گا: اورمَیں اُس خُون کودیکھ کر،تُم کوچھوڑتا جاؤنگا، اورجب مَیں مِصریوں کو مارُونگا،تو وباتُمہارے پاس پھٹکنے کی بھی نہیں کہ تُم کوہلاک کرے۔

(39)خُداونداپنے مُقدس کلام پر برکت بخشے!

(40) اب مَیں اِس حوالے میں سے ایک مضمون لینا چاہتاہُوں،جس لفظ کے انگریزی میں

صرف پانچ حروف ہیں: نِشان۔ نِشان! مَیں آج اِس لفظ پر بولنا چاہتا ہُوں، یا اِس سنڈے اسکول میں، اِس لفظ نِشان یعنی ''ٹوکن پر'' سیکھانا چاہتا ہُوں۔ بائبل یہاں بیان کرتی ہے، ''کہ وہ خُون تُمہاری طرف سے نِشان ٹھہرے گا۔'' اور اسلیئے ہم لفظ ٹوکن یعنی ''نِشان،'' کو استعمال کرنا چاہتے ہیں۔

(41) اب ہم نہیں جانتے؛ کہ مَیں کب گھڑی کو دیکھ پاؤں، اور کتنا وقت ہُوا ہے، یہ سب، ٹھیک ہے.....مگر مَیں نے یہاں بہت، بہت سارے حوالہ جات لکھ رکھے ہیں۔ اور پھر.....جیسا کہ یہ جانتے ہُوئے کہ مَیں کُچھ وقت کیلیئے آپ کے ساتھ نہیں ہونگا۔ اور پھر ہم میں سے کون جانتا ہے کہ یہ ہمارے اکھٹے مِل بیٹھنے کا آخری وقت ہو، اسلیئے ہم کوشش کریں گے کہ اِس کلام تک ہم بڑے ہی احترام کے ساتھ رسائی حاصل کریں، مَیں جانتا ہُوں کہ یہ کام مُشکل ہے۔ مگر خُداوند نے اب ہمیں، ایک بہترین صُبح بھی۔بھی عطا کی ہے، جو کہ اِس عبادت کیلیئے، بہترین ہے۔ اور اب ہم کوشش کریں گے کہ ہر اُس بات پر۔پر جو بولی جاتی ہے دھیان لگائیں، اسلیئے کہ.....اگر کوئی ایسی بات ہے جو خُداوند چاہتا ہے کہ آپ جان سکیں، تو پھر وہ آپ کو دی جائے گی۔

(42) اور ہم یہاں خود کو دِکھانے کیلیئے نہیں کھڑے ہیں۔ اور نہ ہی ہم یہاں کبھی خود کو دوسروں کو دِکھانے کیلیئے آتے ہیں کہ ہم نے کیسے کپڑے پہنے ہیں۔ یا.....ہم تو، جیسا کہ بھائی نے دُعا کرتے ہُوئے کہا تھا، ہم تو یہاں صرف ایک چیز کیلیئے آتے ہیں، ''ہم یہاں صرف کلام کو سُننے کیلیئے آتے ہُیں، اور کلام ہمارے پاس آرہا ہے۔'' ہم صرف کلام کو چاہتے ہیں، کیونکہ کلام ہی صرف ایسی چیز ہے جو ہمارے لیے اہمیت کا حامل ہے، کیونکہ یہی ایک چیز ہے جو ہمارے لیے حقیقی، اور۔اور مددگار ثابت ہوگی۔

(43) ہم فانی لوگ ہیں۔ تمام بنی نوع انسان ابدیت کی جانب قدم بڑھا رہے ہیں۔ اور پھر جیسا کہ ہمارے پاس یہ تھوڑا سا وقت ہے کہ ہمیں فیصلہ کرنا ہے کہ ہمیں کونسے راستے پر جانا ہے۔ اور راستہ ہمارے سامنے موجود ہے؛ اور ہم دونوں راستوں میں سے جو چاہیں چُن سکتے ہیں۔ اور یہی طریقہ اُس نے آدم اور حوا کے سامنے رکھا تھا، اور یہی طریقہ اُس نے ہمارے سامنے رکھا ہے۔

(44) ہمیں اِس بات کو ضرور یاد رکھنا چاہیے، چاہے ہم جو کُچھ بھی کرتے ہیں، یا ہم زندگی میں، کتنے ہی کامیاب ہوں، لیکن مسیح کے بغیر ہم سب کُچھ کھو دیتے ہیں۔ پس اگر وہ ہے، تو.....اگر وہ ہی

سب کُچھ ہے جسکی طرف نگاہیں لگانی ہیں، تو پھر ہم سے بڑھ کر کوئی بیوقوف انسان نہیں ہوگا کہ جو اُسکی پرستش تو کرے۔ مگر۔ مگر، اُسے قبول نہ کرے۔ اور صرف مسیح کو قبول ہی نہیں کرنا، بلکہ ہمیں اِس سے بڑھ کر کُچھ کرنے کی ضرورت ہے۔ اور جب آپ اُسے حاصل کرلیں، تو پھر اُٹھا کر الماری کے اندر نہیں سجانا ہے۔ بلکہ اُس کلام کو استعمال کرنا ہے۔

(45) بالکل جیسے ہم ڈاکٹر کے پاس جائیں اور دوائی لیں، اور پھر اُسے لاکر الماری کے اُوپر رکھ دیں۔ یعنی اگر آپ نے دوائی لے لی ہے، تو پھر اُس دوائی کو کھائیں۔ اگر کوئی بیماری آپ کو پریشان کررہی ہے، تو یہ دوائی یقیناً مدد کرے گی، اور جو کُچھ ڈاکٹر نے آپ کو دِیا ہے اُسے کھائیں؛ اور جس طریقے سے اُس نے اُس دوائی کا استعمال کرنے کیلئے کہا ہے ویسے ہی کریں، کیونکہ کبھی کبھار اِس کو کھانے میں کُچھ لمحوں کی لاپرواہی نُقصان کا باعث بنتی ہے۔ اور ہم یہ کیسے جان پاتے ہیں......

(46) مگر آج، اِس معاملے میں، آپ کے فیصلے کا صرف ایک لمحہ ہی آپ کی منزل کو طے کرسکتا ہے۔ اسلیئے اِسے اِسی طریقے سے لیں جس طریقے سے وہ آپ کو دیتا ہے۔ ایک نِشان، ''خُون تُمہاری طرف سے نِشان ٹھہرے گا۔''

(47) اب پہلے، یہ دیکھیں، کہ ایک نِشان کیا ہے؟ یہ لفظ ہم انگریزی بولنے والے لوگوں کے درمیان اکثر استعمال ہوتا ہے، خاص طور پر امریکہ میں یہ استعمال ہوتا ہے۔ ایک نِشان یہ ہے،...... جیسا کہ حقیقت میں، لُغت بتاتی ہے کہ لفظ ٹوکن کا مطلب نشان ہے، دیکھیں، یہ اِس بات کا نِشان ہے، کہ کرایہ ادا ہو چُکا ہے؛ یعنی وہ- وہ کرایہ، یا قیمت، یعنی وہ قیمت جو دینی تھی ادا ہو چُکی ہے۔

(48) جیسے کہ ریل گاڑی پر اور بس پر ہمیں کرایہ دینا ہوتا ہے۔ اور آپ اُس میں سفر کرنے کیلئے اپنا- اپنا کرایہ دیتے ہیں، اور پھر وہ آپ کو ایک ٹوکن دیتے ہیں، اور اُس ٹوکن کا مقصد صرف اِس بات کے علاوہ کُچھ نہیں ہوتا کہ آپ اِس ریل گاڑی میں سفر کرسکتے ہیں۔ اور یہ اُس ریل گاڑی کی کمپنی کا، ایک ٹوکن ہے، کہ آپ نے اپنا کرایہ ادا کر دِیا ہے۔ اور یہی ایک ٹوکن ہے، اور اِس کے علاوہ آپ اِسے کِسی اور کام کیلئے استعمال نہیں کرسکتے۔ کیونکہ یہ اِس کے علاوہ کِسی اور کام کیلئے استعمال نہیں ہوسکتا۔ یہ صرف اِسی کام کیلئے استعمال ہوسکتا ہے۔ اور یہی ایک- ایک ٹوکن ہے۔

(49) اب یہاں سے، یعنی جہاں سے ہماری گفتگو شروع ہُوئی ہے، یہاں خُدا اسرائیل سے کہہ رہا ہے، ''کہ برّے کا خُون تُمہارے لیئے نِشان ٹھہرے گا۔'' اسرائیل کا، ذبح کِیا ہُوا برّہ ہی، یہوواہ کی

مانگ یعنی ٹوکن تھا۔ اور وہاں خُون کا ہونا ضروری تھا۔ خُدا نے ایک نِشان مُقرر کِیا اور اُسے اسرائیل کو دِیا۔ اور کوئی دوسرا نِشان نہ تھا جو اُن کے لیے کام کرتا، غور کریں، اور نہ ہی خُدا کِسی دوسرے نِشان کو پہچانتا۔

(50) لیکن دُنیا کے نزدیک، یہ بیوقوفوں کا ایک جُھنڈ ہے۔ لیکن، خُدا کے نزدیک، صرف یہی ایک راستہ ہے۔ اور خُدا کے نزدیک صرف ایک ہی چیز تھی جو اُس کی مانگ تھی اور وہ ٹوکن تھا۔ اسلیئے اُس کا وہاں ہونا ضروری تھا۔ اور جب تک قیمت چُکا نہ دی جائے تب تک آپ کو ٹوکن نہیں مِل سکتا۔ اور جب آپ ایک ٹوکن کو حاصل کر لیتے ہیں تو پھر وہ آپ کو۔ آپ کو مُفت گُزر جانے کا موقع فراہم کرتا ہے۔ ''کیونکہ جب مَیں خُون کو دیکھونگا، تو مَیں تُم کو چھوڑتا جاونگا۔'' وہ کیسا وقت ہوتا ہے، وہ کیسا موقع ہوتا ہے، کہ، جب ہم جانتے ہیں، کہ پار جانے کا نِشان، ہمارے پاس ہے۔ ''جب مَیں خُون کو دیکھونگا، تو مَیں تُم کو چھوڑتا جاونگا۔'' اسلیئے صرف یہی وہ چیز ہے جس کو خُداوند پہچانے گا۔ اسلیئے ایسی کوئی اور چیز نہیں جو اِس نِشان کی جگہ کو لے سکے؛ اِس کا متبادل کوئی نہیں، نہ ہی کوئی تنظیم، کوئی دوسری چیز نہیں ہے۔ جو نِشان کی جگہ لے سکے۔ کیونکہ خُدا نے کہا ہے، ''یہی واحد نِشان ہے جسے مَیں دیکھونگا۔''

(51) اِس بات کا کوئی مطلب نہیں کہ وہ لوگ کتنے راست باز تھے، اور کتنے اچھے لوگ تھے، وہ لوگ کتنے پڑھے لکھے تھے، اور کتنے اچھے کپڑے پہنتے تھے، صرف واحد چیز ٹوکن ہی اہمیت رکھتی تھی۔ ''جب مَیں نِشان کو دیکھونگا، تو مَیں تُم کو چھوڑتا جاونگا۔'' کیونکہ وہ خُون ہی نِشان تھا کہ۔ کہ یہوواہ کی مانگ پُوری ہوگئی ہے۔ اور نِشان کیلیئے خُون کو کھڑا ہونا پڑا۔ اور خُون ہی نِشان تھا۔ سمجھے؟ کیونکہ اُس میں زندگی ہے......

(52) دیکھیں خُدا نے یُوں کہا تھا، ''اسلیئے کہ جس روز تُم نے کھایا، اُسی روز تُم مرے۔'' اِس لیے اِیماندار کی زندگی بچانے کیلیئے وہاں ایک عوضی کی قربانی دی گئی۔ خُدا نے، رحم کر کے، گُناہ گار کی زندگی کیلیئے ایک عوضی کو قبول کِیا۔ کیونکہ جب اُس کے بیٹے آدم نے خُود کو، کلام پر بے اعتقادی کر کے گُناہ گار کر لیا تھا، تب خُدا نے، جو رحم کرنے میں غنی ہے، اُس نے ایک عوضی بنایا؛ اور، وہ یہ تھا، کہ کِسی کو اُسکے بدلے مرنا تھا۔ اسلیئے اِس کے علاوہ کوئی اور چیز کام نہیں کر سکتی۔

(53) یہی وجہ تھی کہ قائن جو سیب اور آڑو، اور دوسری چیزیں لیکر آیا تھا، اُنھوں نے کام نہ کِیا۔

وہاں تو ایک ایسی زندگی کو ہونا تھا جس میں خُون ہوتا، اور اُس قربانی سے ایک زندگی قربان کی گئی، اور پھر وہ خُون ایک نِشان بنا کہ خُدا کے حُکم کی تکمیل کر دی گئی ہے۔ اب دیکھیں، کہ خُدا کی مانگ کیا تھی؟ زندگی تھی؛ اور خُون کا نظر آنا اِس بات کا ثبوت تھا کہ کوئی زندگی قربان کی گئی تھی۔ جیسا کہ خُدا کی مانگ تھی، کہ کِسی چیز کو قربان ہونا تھا، پس خُون اِس بات کا نشان تھا کہ کوئی زندگی قربان کی گئی تھی؛ پس اب زندگی قربان کی گئی تھی، اور خُون بہایا گیا تھا۔ اور وہی خُون نِشان کیلئے ٹھہرا، کیونکہ زندگی قربان کی گئی تھی۔ کیونکہ خُدا ہی نے جانور کی زندگی لینے کا حُکم دِیا تھا، اور وہ خُون نِشان کیلئے ٹھہرا۔ سمجھے؟

(54) جیسے کہ۔کہ۔کہ حقیقی اِیماندار نِشان کے ذریعے اپنی قربانی کیساتھ شناخت کِیا گیا تھا۔ مَیں اِن چھوٹے چھوٹے حوالوں پر زیادہ وقت نہیں لینا چاہتا، کیونکہ، اگر آپ چاہیں تو بھی اِس پوری عبادت میں اِن میں سے ایک حوالے کو بھی مکمل طور پر بیان نہیں کر سکتے، مگر مَیں یہاں ایک لمحے کیلئے رُک کر اِس بات کو بیان کرنا چاہتا ہُوں۔ کہ۔کہ۔کہ ایک اِیماندار کو ضرور ہی اپنی قربانی کیساتھ شناخت ہونا ہے۔ سمجھے؟ اگرچہ وہ صرف ایک قربانی تھی اور۔اور کہیں پر بھی کی جا سکتی تھی، اور اِیماندار اُسے گزرانتا تھا؛ مگر اُس کی شناخت اُس قربانی کیساتھ ہونی ضروری تھی۔ صاف طور پر، پہلے، اُسے اپنے ہاتھ اُس پر رکھنے پڑتے تھے، تا کہ وہ خود کو اپنی قربانی کیساتھ شناخت کرا سکے۔ اور تب خُون اُس جگہ لگایا جاتا تھا جہاں وہ اُس خُون کے نیچے کھڑا ہو سکے۔ خُون اُسکے اُوپر ہونا ضروری تھا۔ اور تب یہ ایک نِشان ہوتا تھا کہ اُس نے خُود کو ایک مجرم ثابت کِیا تھا، اور اُس کی جگہ ایک معصوم عوضی نے لے لی تھی۔

(55) کیا ہی خوبصورت منظر ہے! اوہ، ایک مخلصی شُدہ ہونا! سمجھے، مانگ پُوری کر دی گئی تھی، اور خُدا کے مُقدس انصاف کا تقاضا پُورا کر دِیا گیا تھا۔ کیونکہ خُدا نے کہا تھا، ''مُجھے تُمہاری زندگی چاہیے،'' اور پھر، جبکہ۔جبکہ وہ زندگی گُناہ آلودہ ہو چُکی تھی۔ تو پھر ایک معصوم عوضی نے اُس کی جگہ لی۔ اور وہ ایک چوپائے کی زندگی تھی؛ نہ کہ کوئی سیب، یا آڑو تھا۔ اِس بات سے مکمل طور پر ہر ایک کیلئے سانپ کی نسل واضح ہو جانی چاہیے، کہ وہ خُون ہی تھا۔ اور یہ خُون بھی، کِسی پھل وغیرہ سے نہیں آ سکتا تھا، بلکہ اُسے ایک معصوم عوضی کے ذریعے ہی آنا تھا۔ اور پھر پاپی انسان کی جگہ بھی۔بھی، کِسی زندگی کو قربان ہونا تھا، اور وہ خُون ایک نِشان تھا کہ کوئی چوپایہ قربان کِیا گیا ہے اور وہ خُون بہایا گیا ہے۔

(56) اور خدمت گزار اُس خُون کو اپنے اُوپر چھڑکتا تھا، اور وہ مخلصی کے ساتھ اپنی شناخت کو ظاہر

کرتا تھا، اسلیئے کہ وہ خُود کو......قربانی کے ساتھ شناخت کراتا تھا، اور خود کو اُس قربانی کیساتھ جوڑتا تھا، اور وہ خُون نِشان کیلیئے ٹھہرتا تھا۔

(57) یہ کیسی - کیسی شاندار بات ہے! کیسی خوبصورت تصویر ہے! یہ بالکل، کامل طور پر مسیح کی ایک مثال تھی، اور آج اِیماندار مسیح کے اُس بہائے گئے خُون کے نیچے کھڑے ہوتے ہیں، اور خُود کو قربانی کیساتھ شناخت کراتے ہیں۔ یہ کتنا کامل نمونہ ہے جتنا - جتنا کہ یہ ہوسکتا ہے! اور مسیح کیسے وہ نمونہ ہے، جو کہ - جو کہ ایک جانور نہ تھا......آپ دیکھیں، کہ - کہ وہ جانور مرا، لیکن تو بھی......

(58) میرا خیال ہے، کہ ہمارے پاس جو سب سے معصوم چیز ہے، وہ جانور، وہ تو - وہ تو، برّہ ہی - ہی ہے۔ جب خُدا نے یسُوع مسیح کی پہچان کروانا چاہی، تو اُس نے اُسے برّے کی شناخت بخشی۔ اور جب اُس نے خُود کی پہچان کروانا چاہی، تو اُس نے خود کی شناخت ایک پرندے، یعنی ایک کبوتر سے کروائی۔ اور کبوتر تمام پرندوں میں سب سے معصوم اور پاکیزہ ہے، اور - اور برّہ تمام جانوروں میں سب سے معصوم اور پاک جانور ہے اِس لیے آپ دیکھیں جب......

(59) یُوحنا نے یسُوع کو بپتسمہ دِیا تھا، تو بائبل بیان کرتی ہے، ''اور - اور اُس نے خُدا کی رُوح کو، کبوتر کی مانند، اُس پر اُترتے دیکھا۔'' اسلیئے کہ اگر وہاں......اگر وہاں کوئی بھیڑیا، یا پھر کوئی اور جانور ہوتا، تو - تو پھر کبوتر کی فطرت ایک بھیڑیے کی فطرت کیساتھ کوئی میل جول نہ رکھتی، اور نہ ہی - ہی برّہ کے علاوہ کبوتر کی فطرت کِسی دوسرے جانور کے ساتھ میل رکھتی ہے۔ اور جب دو ایک جیسی فطرتیں آپس میں ملتی ہیں، تو پھر وہ آپس میں ایک دوسرے کیساتھ متفق ہو جاتی ہیں۔

(60) اب کیا آپ پہلے سے مقرر شُدہ ہونے والی بات کو دیکھ پا رہے ہیں؟ اور جب وہ منظر پر آیا تھا تو وہ ایک برّہ تھا۔ سمجھے؟ سمجھے؟ اور......پس جب اُسے - اُسے لایا گیا تو وہ ایک برّہ تھا۔ وہ ایک برّہ تھا۔ اُس کی پیدائش ایک برّے کی صورت میں ہُوئی تھی۔ اور ایک برّے کی صورت میں ہی، اُس کی پرورش ہُوئی تھی۔ سمجھے؟

(61) اور، اسلیئے، وہ ایک حقیقی قِسم کی رُوح ہوتی ہے جو کلام کو قبول کر سکتی ہے۔ باقی لوگ کوشش کریں گے، وہ اُسے حاصل کرنے کی کوشش کریں گے، کہ خُدا کا رُوح ایک بھیڑیے کی فطرت والے پر اُترے، لیکن دیکھیں، بھیڑیا ایک پھاڑنے والا، اور بُرائی کرنے والا، اور مطلبی ہوتا ہے۔ اسلیئے رُوح وہاں نہیں ٹھہرے گا۔ رُوحُ القُدس وہاں سے ٹھیک دُور چلا جاتا ہے۔ اسلیئے یہ بات کام نہیں کر پائیگی۔

(62) کیا ہوتا اگر وہ کبوتر نیچے اُتر آتا، اور وہاں پر ایک برّے کی بجائے، کوئی اور دوسرا جانور ہوتا؟ تب کبوتر فوراً اپنی اُڑان لیتا اور واپس لوٹ جاتا: سمجھے؟ لیکن جب وہ برّے جیسی فطرت کو پاتا ہے تو پھر وہ اُسکے ساتھ مِل جاتا ہے، اور وہ ایک بن جاتے ہیں۔

(63) اور پھر- پھر- پھر کبوتر برّے کی رہنمائی کرتا ہے، اور، غور کریں، پھر اُس نے برّے کی قربان ہونے تک رہنمائی کی۔ اب دیکھیں، کہ وہ برّہ کبوتر کا تابعدار رہا۔ سمجھے؟ کوئی مسئلہ نہیں کہ اُس نے اُس کی کِس طرف رہنمائی کی، وہ اُس کی مرضی کے مُطابق ہی گیا۔

(64) آج، مُجھے حیرت ہوتی ہے، کہ جب خُدا ہماری رہنمائی کرتا ہے کہ- کہ اپنی زندگی کو مکمل طور پر اُسکے حوالے کریں اور اُس کی خدمت کریں، تو میں دیکھتاہُوں کہ پھر بعض اوقات ہماری رُوحیں بھی سرکش ہوتی ہیں، تو بھی ہماری زندگی کِسی اور قِسم کی چیز کو ظاہر کر رہی ہوتی ہے، دیکھیں کہ کیا ہم برّے بھی ہیں یا نہیں؟ سمجھے؟ سمجھے؟ اسلیئے کہ ایک برّہ تابعدار ہوتا ہے۔

(65) ایک برّہ خود قربانی دیتا ہے۔ اور- اور پھر- پھر وہ، اپنی کِسی بھی چیز کا دعویٰ نہیں کرتا ہے۔ وہ ٹھیک لیٹ جاتا ہے اور اپنی اُون کو کُترنے دیتا ہے۔ جو کہ صرف اُسی کی ہوتی ہے۔ وہ- وہ اُس کے مُتعلق اپنا مُنہ کبھی نہیں کھولتا؛ وہ اپنی ہر ایک چیز کو قربان کر دیتا ہے۔ یہی ایک برّہ ہوتا ہے۔ وہ اپنا سب کُچھ دے دیتا ہے...... حتیٰ کہ وہ خود کو اور جو کُچھ اُس کا ہوتا ہے، سب کُچھ قربان کر دیتا ہے۔

(66) اور اِسی طریقے سے ایک حقیقی مسیحی ہوتا ہے، اسلیئے اگر لوگ...... خود قربانی دینے والے ہیں، تو پھر اُنھیں اِس دُنیا کی فکر نہیں ہوتی، بلکہ جو کُچھ اُن کے پاس ہوتا ہے وہ سب کُچھ خُدا کو دے دیتے ہیں۔ سمجھے؟

(67) اور اب مسیح ہی، مکمل طور پر کامل برّہ تھا۔ اور مصر میں جب فطری برّے، یعنی اُس برّے کا خُون بہایا گیا، اور، اُس خُون کو چھڑکا گیا، تو پھر وہی خون، نِشان کیلیئے کھڑا ہوا، تو پھر اُس برّے کے خون کے کھڑے ہونے کا کیا مطلب ہے؟ سمجھے؟ اِس نِشان کا مطلب یہ ہے کہ ہم اپنے آپ میں مر چکے ہیں اور ہم اپنی قربانی کے ساتھ شناخت کیے جاتے ہیں۔ سمجھے؟ تو پھر، برّہ اور- اور- اور وہ خُون اور وہ شخص ایک ساتھ پہچانے جاتے ہیں یعنی اِیماندار اور قربانی ایک بن جاتے ہیں۔ دیکھیں، آپ کی زندگی کی شناخت، آپ کی قربانی کے ذریعے ہوتی ہے۔ اور پھر پتہ چلتا ہے کہ آپ کیا ہیں؟

(68) پھر وہ خُون ہی ایک نِشان، یا ایک شناخت بنتا ہے۔ خُون ہی اِس بات کی شناخت کراتا

ہے کہ خدمت گُزار نے اُس برّے کو قربان کِیا ہے، اور اُس برّے کو قبول کر لیا ہے، اور اُس نِشان کو اپنے اُوپر لاگو کر لیا ہے، اور اِس بات سے وہ شرمندہ نہیں ہوتا ہے۔ وہ اِس بات کی فکر نہیں کرتا کہ کوئی اُس نِشان کو دیکھ کر کیا کہے گا۔ بلکہ وہ چاہتا ہے کہ ہر کوئی اُسے دیکھے، اور وہ نِشان ایک خاص جگہ پر لگایا جاتا ہے کہ وہاں سے گُزرنے والا ہر ایک شخص اُس نِشان کو دیکھ سکے۔

(69) دیکھیں، کہ بہت سارے لوگ مسیحی بننا چاہتے ہیں، اور وہ- وہ- وہ لوگ چاہتے ہیں کہ وہ پوشدہ رہیں اور- اور کوئی اُن لوگوں کو جان نہ پائے کہ وہ مسیحی ہیں۔ یا، اُن کے- کے آس پاس کے لوگ کیا کہیں گے، اور اُن میں سے کُچھ سوچتے ہیں، ''اچھا ہے، اب، دیکھیں، کہ مَیں- مَیں- مَیں مسیحی بننا چاہتا ہُوں، لیکن مَیں یہ نہیں چاہتا کہ فلاں فلاں کو اِس بات کے مُتعلق پتہ چلے۔'' سمجھے؟ اچھا، تو اب، آپ غور کریں، کہ یہ مسیحیت نہیں ہے۔

(70) دیکھیں، مسیحیت کو اپنا نِشان، لوگوں میں، سماجی زندگی میں، دفتر میں، سڑک پر، مصیبت میں، کُچھ بھی ہو، چاہے چرچ میں ہوں، ہر جگہ دِکھانا پڑتا ہے۔ خُون ہی نِشان ہے، اور نِشان کو لگانا ضروری ہے، غور کریں، ورنہ (اگر یہ نہیں ہے) تو پھر عہد بھی بے اثر ہے۔

(71) خُون ایک نِشان تھا، یا ایک شناخت تھی، یعنی اُس شخص کی شناخت تھی کہ وہ مخلصی پا چُکا ہے۔ اچھا، اب، اِس بات پر دھیان دیں، کہ اُن لوگوں کا چھٹکارا پہلے ہی ہو چُکا تھا یہاں تک کہ ابھی تک کُچھ بھی واقع نہ ہُوا تھا۔ اِیمان کے وسیلے اُنھوں نے خُون کو اپنایا تھا۔ دیکھیں، اِس سے پہلے کہ واقعی وہاں کُچھ ہُوتا، اِیمان کے وسیلے اُنھوں نے خُون لگا دِیا تھا، اِس بات پر اِیمان رکھتے ہُوئے کہ موت آنے والی ہے۔ سمجھے؟ اِس سے پہلے کہ خُدا کا غضب اُس سرزمین پر نازل ہوتا، پہلے ہی، خُون کو لگا دِیا گیا تھا۔ اور اگر غضب نازل ہونے کے بعد وہ خُون لگاتے تو پھر بہت دیر ہو جاتی۔

(72) اب دیکھیں یہاں ہمیں ایک حقیقی سبق ملتا ہے، ہوسکتا ہے جسے مَیں ایک لمحے کیلئے، آپ کے ذہن میں لاسکوں۔ دیکھیں، اِس سے پہلے کہ ایسا ہو، کیونکہ ایک ایسا وقت آ رہا ہے کہ جب آپ اِس قابل نہیں ہونگے کہ اُس خُون کو لگا سکیں۔

(73) برّے کو چودہ دِن رکھنے کے بعد، شام کے وقت قربان کِیا جاتا تھا۔ اور پھر جب برّے کو ذبح کِیا جاتا تھا تو اُسی شام کو اُس کا خون لگایا جاتا تھا۔ کیا آپ اِس بات کو سمجھ گئے؟ جب تک شام کا وقت نہ ہُوا نشان ظاہر نہیں ہُوا۔

(74) اور جس زمانے میں ہم رہ رہے ہیں یہ شام کا وقت ہے۔ اور یہ کلیسیا کیلئے - کیلئے شام کا وقت ہے۔ اور، میرے لیے بھی یہ شام کا وقت ہے۔ اور میرے پیغام کا بھی یہ شام کا وقت ہے۔ مَیں کُوچ کرنے والا ہُوں۔ مَیں جانے والا ہُوں۔ اور مَیں انجیل کے شام کے وقت میں جنبش کر رہا ہُوں۔ اور ہم تقدس، اور دوسری کئی چیزوں سے گُزر کر آ گئے ہیں، لیکن اب یہ وقت ہے جب میں نے نِشان کو اپنے اُوپر لگانا ہے۔ گُزرے اتوار مَیں نے آپ کو بتایا تھا کہ میرے پاس کُچھ ہے جس کے مُتعلق میں آپ کو بتانا چاہتا ہُوں؛ اور وہ یہی بات ہے۔ اور یہ وہ وقت ہے جِسے آپ - آپ نظر انداز نہیں کر سکتے۔ کیونکہ اِسے ہونا ہی ہے۔ اگر اِسکے لیے کُچھ کرنا ہے، تو پھر اِسے ابھی ہی کرنا ہے۔ کیونکہ، ہم دیکھ سکتے ہیں کہ خُدا کا غضب اب اِس دُنیا پر نازل ہونے کو ہے، اور ہر وہ چیز جو اُس نِشان کے نیچے نہیں ہوگی تباہ و برباد کر دی جائے گی۔ کیونکہ خُون ہی، آپ کی پہچان بنے گا۔ دھیان دیں۔

(75) کیونکہ، جانور کی زندگی واپس انسان پر نہیں آ سکتی تھی۔ اور جب خُون بہایا گیا، تو زندگی باہر نکل گئی، بیشک، کیونکہ تب یہ یکجا تھے۔ اور پھر جب خُون میں سے زندگی نِکل گئی، تو پھر زندگی خُون سے علیحدہ ہوگئی...... اب دیکھیں، خُون زندگی کا کیمیائی مادہ ہے، لیکن زندگی خُون سے مختلف چیز ہے، مگر وہ خُون کے اندر ہی ہوتی ہے۔ اور جانور کی زندگی اِیماندار کے اُوپر واپس نہیں آ سکتی تھی۔ کیونکہ جب کوئی شخص برّے کا خون بہاتا تھا، تو اُسے اُنہی کیمیائی اجزاء کو لگانا پڑتا تھا، کیونکہ وہ - وہ زندگی تو نِکل جاتی تھی اور واپس انسان پر نہیں آ سکتی تھی۔

(76) چنانچہ، وہ زندگی انسان پر اسلیئے واپس نہیں آ سکتی تھی، کیونکہ جانور کی زندگی میں ضمیر نہیں ہوتا۔ کیونکہ جانور نہیں جانتا کہ وہ ننگا ہے، اور وہ - وہ تو...... وہ تو گُناہ کو بھی محسوس نہیں کر سکتا۔ اُسے اِن باتوں کا کُچھ پتہ نہیں، پس وہ ایک جاندار تو ہے مگر باشعور نہیں۔ اسلیئے، اُس جانور کی زندگی واپس ایک انسان کی زندگی پر نہیں آ سکتی تھی، کیونکہ جانور کی زندگی باشعور نہیں ہوتی۔ اب دیکھیں، یہاں خُون میں، ایک زندگی ہے؛ اور اِس زندگی میں، شعور ہے؛ اور شعور زندگی کی فطرت ہے۔ اسلیئے، ایک جانور ہوتے ہُوئے، وہ اِس فطرت کا حامل نہ تھا، اسلیئے خُون ایک نِشان کیلئے کھڑا ہوتا تھا کہ وہاں کوئی زندگی قربان کی گئی ہے۔

(77) لیکن اِس جلالی مقام پر، اور اِس عہد کے تحت، زندگی اور خُون کے درمیان ایک فرق ہے۔ آج اِیماندار کیلئے وہ نِشان رُوحُ القُدس ہے؛ نہ کہ وہ کیمیائی، سُرخ خُون، بلکہ یہ خُدا کا

رُوحُ القُدس ہے۔ یہی وہ نِشان ہے جو خُدا آج کلیسیا میں دیکھنا چاہتا ہے۔ خُدا کو صرف اِسی نِشان کو دیکھنا ہے۔ وہ اِس نِشان کو ہم میں سے ہر ایک کے اندر دیکھنا چاہتا ہے۔

(78) اسلیئے، اب جیسے کہ شام کے سائے ڈھل رہے ہیں، اور خُدا کا غضب آسمان سے نازل ہونے کو تیار ہے، اور وہ اِن ناراست قوموں پر، اِن ناراست اِیمانداروں پر نازل ہونے والا ہے، اور اُن پر۔ پر بھی گرنے والا ہے جو اقرار کرتے ہُوئے بھی بغیر اقرار کے ہیں، اور ایسی ہی دوسری چیزوں پر گرنے والا ہے! اور اِس سے پہلے کہ مَیں۔ مَیں یہ ساری باتیں کہوں، مَیں نے خود کو واضع رکھنے کی کوشش کی ہے تا کہ اِن کے درمیان دُرست رہوں، اور دیکھوں کہ وہ وقت کتنی دُور ہے۔ اب ہم اُن سائیوں کے اندر رہے ہیں، اور خُدا کا غضب نازل ہونے کو تیار ہے، اور خُدا اُس نِشان کو آپ میں دیکھنا چاہتا ہے کہ آپ نے اُس کے نِشان، یعنی رُوحُ القُدس کو حاصل کر لیا ہے یا نہیں۔ اور صرف یہی وہ راستہ ہے، اور صرف یہی وہ نِشان ہے جس کو خُدا دیکھ کر گُزر جائے گا، کیونکہ یہی یسُوع مسیح کی حقیقی زندگی ہے جو واپس اِیماندار پر لوٹ کر آتی ہے۔

(79) لیکن جانور کی زندگی واپس نہیں آسکتی تھی، اسلیئے اُس کا خُون دروازے کے اُوپر، اور دروازے کی چوکھٹ پر لگانا پڑتا تھا؛ تا کہ ہر گُزرنے والا، بلکہ تمام عوام اِلناس، بلکہ ہر ایک جو دروازے کے پاس سے گُزرے، وہ دیکھ پائے کہ اِس دروازے پر ایک۔ ایک نِشان لگا ہُوا ہے، یعنی خُون کا نِشان، جس کا مطلب ہے کہ اُس دروازے کے اندر ایک زندگی قربان کی گئی ہے۔ آمین!

(80) اِسی طریقے سے آج ہر اِیماندار کیساتھ ہونا ہے، یعنی رُوحُ القُدس کے ساتھ بھر جانا چاہیے؛ یہ ایک نِشان ہے کہ برّے کا خُون بہایا گیا ہے، یعنی وہ زندگی جو خُدا کے برّے میں تھی، واپس اِیماندار پر آئی اور دُنیا کے سامنے اُنھیں مہر بند کیا ہے، تا کہ ہر ایک گُزرنے والا، اور آپ سے بات چیت کرنے والا، اور جو کوئی آپ سے رفاقت رکھتا ہے، اُس نِشان کو دیکھے کہ خُون لگایا جا چُکا ہے، اور زندگی کا وہ نِشان جو اُس خُون میں تھا اب آپ پر لگ چُکا ہے۔ اب آپ غضب سے محفوظ ہیں۔ اُسی واحد نِشان سے بچ سکتے ہیں؛ نہ کہ کلیسیا کی رُکنیت سے۔ نہیں، جناب!

(81) جانور کی زندگی واپس اِیماندار پر نہیں آسکتی تھی، کیونکہ وہ ایک جانور تھا، اور یہ صرف دِل سے مخاطب ہونا تھا، جو اِس بات کو ظاہر کر رہا تھا کہ ایک کامل قربانی آنے والی ہے۔

(82) اور، اب دیکھیں، کہ اِس سے بڑھ کر کوئی اور قربانی کیسے کامل ہوسکتی تھی کہ خُدا خود،

ہمارے لیے کُفارہ بن گیا؟ یعنی جب خُدا اپنے ہی تخلیق کردہ خُون کے وسیلے، جسم میں ظاہر ہُوگیا، یہی بات تھی......صرف یہی ایک راستہ تھا جس کے ذریعے خُدا کی زندگی واپس آسکتی تھی۔

(83) کیونکہ، ہم تمام جسمانی طریقے سے پیدا ہُوئے ہیں، اور ہمارے اندر جو زندگی ہے وہ دُنیاوی زندگی ہے، اور یہ زندگی قائم نہیں رہ سکتی، کیونکہ اِس طرح کی زندگی پہلے ہی گُناہ میں ہوتے ہُوئے مجرم قرار دی جاچُکی ہے۔ آپ اِس زندگی میں کوئی پیوندکاری نہیں کر سکتے۔ اسلیئے کہ اِس زندگی میں پیوندکاری کرنے کا کوئی طریقہ نہیں ہے۔ کوئی طریقہ نہیں کہ اِسے اور بہتر بنایا جائے۔ اِسے تو مرنا ہی ہے! صرف یہی اِس کا تقاضا ہے۔ اِسے تو مرنا ہی ہے۔

(84) اور اِس کے بدلے، یسُوع مسیح کی زندگی کو، آپ کے اندر آنا ہے، جو کہ رُوحُ القُدس، یعنی خُدا کا نِشان ہے؛ جو آپ کو خُدا کے بیٹے، یسُوع مسیح کے خُون کو قبول کرنے سے ملتا ہے۔

(85) اِسی لیے، ویسلی کے دِنوں میں...... بلکہ لوتھر کے دِنوں میں، یہی سکھایا گیا، ''کہ ایمان رکھو۔'' ویسلی کے دِنوں میں بھی، ''کیمیائی یعنی سُرخ خُون کے مُتعلق سکھایا گیا۔'' لیکن اب اِن آخری دِنوں میں، اُس نِشان کو-کو حاصل کرنا ضروری ہے۔ کیونکہ یہی چیزیں، سب کو اکھٹا کریں گی اور پُوری دُلہن آسمان پر اُٹھالی جائے گی۔ کیا آپ اِس بات کو سمجھ گئے؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' -ایڈیٹر۔]

(86) کیونکہ جب ایک ماں ایک بچے کو جنم دیتی ہے تو پانی، خُون، اور پھر رُوح آتی ہے۔ اور پہلی چیز، جو ایک نارمل پیدائش میں بہہ نکلتی ہے، پہلے پانی، اور دوسری چیز خُون، اور پھر اگلی چیز زندگی ہوتی ہے۔

(87) اسلیئے ہمارے خُداوند یسُوع مسیح کے بدن سے بھی پہلے: پانی، پھر خُون، اور آخر میں زندگی نکلی۔ اور پُوری کلیسیا، یعنی دُلہن بھی، اکٹھی ہوکر، اِنہی تین چیزوں کے ذریعے یعنی، راستبازی، تقدیس، اور رُوحُ القُدس کے بپتسمے کے وسیلے گُزری ہے، جو کہ نِشان ہے۔

(88) جیسا کہ عبرانیوں 11 میں لکھا ہے، ''کہ وہ بھیڑوں اور بکریوں کی کھال اوڑھے ہُوئے محتاجی میں، بدسلوکی کی حالت میں مارے مارے پھرے، اگرچہ اُنھوں نے یہ سارے کام کیے، تو بھی ہمارے بغیر کامل نہ ہُوئے۔''

(89) اور آج اِس وقت میں کلیسیا نے، اُس نِشان کو، یعنی رُوحُ القُدس کے بپتسمے کو حاصل کِیا

ہے، کہ خُون بہایا جاچُکا ہےاوررُوحُ القُدس کلیسیا پرجنبش کررہا ہے؛ اسلیئے، وہ ہمارے بغیر، اُٹھ نہیں سکتے۔ بلکہ وہ ہم پر اِنحصار کررہے ہیں، کیونکہ خُدا نے وعدہ کِیا تھا کہ وہ رُوح نازل کرے گا، اورکوئی اُس کو حاصل کرنے کیلیئے ہوگا۔ مُجھے نہیں پتہ کون ہوگا، لیکن کوئی نہ کوئی اُسے حاصل کرنے کیلیئے ہے۔ اورمیری واحد ذمہ داری یہی ہے، کہ کلامِ مُقدس کو بیان کروں۔ اور پہلے سے مقرر شُدہ بیج کو تلاش کرنا خُدا کا کام ہے۔ کیونکہ، اُن کا وہاں ہونا ضروری ہے۔ کیونکہ، اُن میں سے ہر ایک، وہاں ایک دوسرے کے ساتھ موجود ہوگا، کیونکہ اُس نے لوگوں کو؛ طوفان کے زمانے میں سے، خُون کے زمانے میں سے، اوراب رُوحُ القُدس کے نِشان کے زمانے میں سے تلاش کِیا۔

(90) اور، یادرکھیں، اسرائیلی بہت ساری چیزوں سے گُزرے، لیکن وہ شام کا وقت تھا جب اُنھیں نِشان لینا پڑا تھا؛ کیونکہ اُنھیں یہ نِشان صُبح نہیں، نہ ہی چودہ دِن برّے کو رکھنے کے دوران، یعنی تیاری کے وقت دِیا گیا تھا بلکہ شام کو۔ کیونکہ اسرائیلی جان گئے تھے کہ کُچھ نہ کُچھ واقع ہونے والا ہے۔

(91) اِسی طرح لوتھر کو یہ معلُوم تھا، اِسی طرح ویسلی کو یہ معلُوم تھا، اِسی طرح فینی، اور نوکس جانتے تھے، کیلون بھی، اِس بات کو جانتا تھا۔ یہی بات ہے! وہ سب جانتے تھے کہ ایک وقت ایسا آئے گا جب آگ کا ستون واپس کلیسیا پر اُنڈیلا جائے گا۔ وہ جانتے تھے کہ ایک وقت آئے گا جب یہ ساری باتیں وقوع پذیر ہونگی، لیکن اُنھوں نے اِن باتوں کو آگے بڑھتے ہُوئے دیکھا۔

(92) اسرائیل کو معلُوم تھا کہ کُچھ واقع ہونے والا ہے، لیکن یہ شام کا وقت تھا جب اُس برّے کا خُون، یعنی وہ نِشان، دروازے پر لگایا گیا تھا۔ جی ہاں تب ہی، برّے کو قربان کِیا گیا تھا۔

(93) تمام زمانوں میں برّہ ہی وسیلہ بنا رہا ہے۔ لوتھر کے زمانے میں برّہ ہی تھا، اور وہی برّہ-برّہ ویسلی کے زمانے میں بھی تھا، لیکن اب نِشان لگانے کا وقت ہے تاکہ ہر ایک گھر اُس نِشان سے ڈھانپا ہو۔ خُدا کے ہر ایک گھر کو اُسی نِشان سے ڈھانپا ہُوا ہونا چاہیے۔ وہ سب کُچھ جو اندر ہے اُسے اُس نِشان سے ڈھانپا ہُوا ہونا چاہیے۔ اور خُدا کا گھر یسُوع مسیح کا بدن ہے، اور ایک ہی رُوح کے وسیلے ہم سب کا اُس نِشان میں بپتسمہ کِیا جاتا ہے اور ہم اُس کا حصہ بن جاتے ہیں، اور پھر جیسا کہ، خُدا نے کہا تھا، ''مَیں اُس نِشان کو لگا ہُوا دیکھ کر، تُم کو چھوڑتا جاونگا۔'' اوہ! یہ کیسی خوبصورت گھڑی ہے جس میں ہم رہ رہے ہیں!

(94) خُون ہی شناخت ہے، یہ اِیماندار کی شناخت ہے، کیونکہ ایک زندگی قربان کی گئی ہے،

جو واپس نہیں آسکتی تھی، اسلیئے اُسے ایک-ایک کیمیائی سُرخ چیز ہونا پڑا تھا۔اب اِیماندار کو اُس خون کو، ایک رنگ کی مانند لینا ہے، جیسے کیمیا ایک سُرخ چیز ظاہر کرتی ہے کہ کوئی زندگی اِس میں سے نکلی ہے۔

(95) اب بالکل وہی رُوح خود نِشان ہے۔رُوحُ القُدس خود ہی نِشان ہے، نہ کہ خُون نِشان ہے۔یسُوع کا خُون کلوری پر بہایا گیا، یہ بالکل سچ ہے۔لیکن خُون تو، بس ایسے ہی تھا، کہ وہ واپس اُنہی مُرکب کے اجزاء میں مِل گیا جن سے وہ آیا تھا، یعنی وہ خوراک جو اُس نے کھائی تھی۔لیکن، آپ دیکھیں، کہ اُس خُون کے خلیے کے اندر ایک زندگی تھی۔جس نے خُون کے خلیے کو حرکت دینا شروع کی۔اگر چہ ایسا تھا......پس کیمیا یعنی اِس طرح کی چیز کے اندر کوئی زندگی نہیں ہوتی، اور اسلیئے وہ خود، حرکت نہیں کرسکتی۔لیکن جب خُون کے کیمیا میں زندگی داخل ہوتی ہے، تو پھر یہ ایک خلیے کو تخلیق کرتی ہے۔تب زندگی خود اپنا خلیہ بناتی ہے، اور پھر ایک خلیے کے بعد دوسرے خلیے بنتے جاتے ہیں، تو پھر اُس سے ایک مکمل انسان بن جاتا ہے۔اور وہ انسان خود خُدا ہی تھا، یعنی عمانوائیل، جو جِسم میں ظاہر ہُوا تھا۔لیکن جب وہی زندگی واپس لوٹ کر آئی، تو کیمیا یعنی وہ سُرخ چیز اُس میں داخل ہوگئی، لیکن نِشان وہ رُوحُ القُدس ہے جو کلیسیا کے اُوپر ہے، تاکہ لوگ مسیح کو پہچان سکیں۔

(96) اُسے پہچاننا ہی ہوگا، کیونکہ ایک عورت اور اُس کا شوہر ایک ہوتے ہیں۔وہ ایک بن جاتے ہیں۔اور اِسی طرح سے دُلہن اور مسیح ایک ہوجاتے ہیں۔کیونکہ دُلہن کی خدمت، اور مسیح کی خدمت، بالکل ایک ہی ہے۔اور یاد رکھیں، ''جیسے اے تھِیُفِلُس، مَیں نے پہلا رسالہ اُن سب باتوں کے بیان میں تصنیف کِیا، جو یسُوع شروع میں کرتا رہا اور سکھاتا رہا اور مسلسل کر رہا ہے۔'' اور اُس کی موت اُسے روک نہ سکی۔نہیں، جناب! بلکہ وہ پھر سے جی اُٹھا۔نہ کہ کوئی تیسرا اقنوم، بلکہ وہی شخص دوبارہ رُوحُ القُدس کی صورت میں لوٹ آیا، اور کام کو مسلسل جاری رکھا؛ اور اعمال کی کتاب بتاتی ہے، کہ وہ کام مسلسل جاری ہے۔''کیونکہ یسُوع مسیح کل، اور آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے۔'' یہی ٹوکن ہے۔یہی نِشان ہے۔

(97) جب پطرس اور یُوحنا اُس دروازے کے پاس سے گُزر رہے تھے جو خوبصورت کہلاتا تھا، اور وہاں ایک آدمی تھا جو معذور تھا، یعنی جنم کا لنگڑا تھا، اور پطرس نے اُس سے کہا، ''چاندی اور سونا تو میرے پاس نہیں ہے؛ مگر جو میرے پاس ہے، وہ تُجھے دے دیتاہُوں۔یسُوع مسیح ناصری کے نام

سے، اُٹھ اور چل پھر۔'' دیکھا؟ اور لوگوں نے اُن سے باتیں کیں، اور جانا کہ یہ تو اَن پڑھ اور جاہل آدمی ہیں، لیکن پھر اُنھوں نے غور سے دھیان دِیا کہ یہ لوگ تو یسُوع کے ساتھ رہے تھے۔ دیکھیں، وہاں نِشان موجود تھا، اور وہ اُسے ظاہر کر رہے تھے۔ دیکھیں اُس نے کیا کہا تھا، ''جو کُچھ میرے پاس ہے!'' اسلیئے کہ اُنھوں نے ایک غریب، لنگڑے اور بدنما، اور دوسری ایسی چیزوں کیساتھ، گرے ہُوئے ایک بھائی کو وہاں دیکھا تھا۔ اور بالکل وہی زندگی جو مسیح میں تھی وہی زندگی اُن میں تھی، ''یعنی جو کُچھ میرے پاس ہے!''

(98) اُس نے کہا تھا تُم میرے نام سے بدرُوحوں کو نِکالو گے۔'' یہ نہیں، ''کہ مَیں نِکالوں گا۔'' ''بلکہ تُم نِکالوں گے!'' ''اگر تُم اِس پہاڑ سے کہو گے کہ اُکھڑ جا تو ایسا ہوگا!'' یہ نہیں، ''کہ اگر مَیں کہوں۔'' ''اگر تُم اِس پہاڑ سے کہو گے!''

(99) اوہ، بھائیو، اُس نِشان کو ظاہر کرنے کی گھڑی آ پہنچی ہے۔ ہم اُس نِشان کو دیکھ سکتے ہیں۔ اور ہم جانتے ہیں کہ ہم آخرت کے بالکل قریب پہنچ چُکے ہیں۔ کیونکہ ہم نے ہر قِسم کے پیغامات کو سُن لیا ہے، اور معجزات اور نِشان ظاہر ہوتے دیکھ لیے ہیں، اور اب ہم واپس اُس جگہ پر پہنچ چُکے ہیں جہاں کلیسیا کو اُس نِشان کو دِکھانا ہے۔ اُسی نِشان کو ہمیں ظاہر کرنا ہے۔ ''کیونکہ اُس نے کہا تھا جب مَیں خُون کو دیکھونگا، تو مَیں تُم کو چھوڑتا جاونگا۔'' کِسی اور چیز سے کام نہیں چلے گا۔ بلکہ وہ صرف خُون ہی ہوگا۔ اب دیکھیں، خُدا کی طرف سے، رُوحُ القُدس ہی ہمارے لیے نِشان ہے۔

(100) جیسے کہ ایک بڑے ہی تھالوجین، اور ایک-ایک عالم، بپٹسٹ بھائی ہیں، جو بہترین انسان ہیں، اور اچھے کردار کے مالک ہیں۔ ایک مرتبہ جب وہ میرے پاس آیا، تو اُس نے کہا، ''بھائی برنہم،'' اُس نے کہا، ''آپ رُوحُ القُدس کو حاصل کرنے کی بات کر رہے ہیں،'' اُس نے کہا، ''اچھا، تو اِس میں کونسی کوئی نئی بات ہے۔'' اُس نے کہا، ''ہم تو صدیوں سے، اِسی کے مُتعلق سیکھاتے آئے ہیں۔'' اور مَیں-مَیں نے کہا، ٹھیک ہے، مَیں بتاونگا...... پھر اُس نے کہا، ''ہم نے رُوحُ القُدس کو حاصل کِیا ہے۔''

(101) میں نے پوچھا، ''تُم نے اُسے کب حاصل کِیا؟''

(102) اُس نے جواب دِیا، ''جب میں اِیمان لایا تھا۔'' اسلیئے، مَیں تو جانتا تھا کہ بپٹسٹ لوگوں کی یہ تعلیم ہے، کہ جب، آپ اِیمان لاتے ہیں، تو تب ہی آپ رُوحُ القُدس کو حاصل کر لیتے ہیں۔

(103) مَیں نے جواب دِیا،''تو پھر پولُس نے ، اعمال 19 میں، اُن بپٹسٹ لوگوں کے، ایک گروہ سے پوچھا تھا، جیسا کہ، ایک بپٹسٹ مناد جو کہ یُوحنا کے شاگردوں میں سے ایک تھا، جو بائبل میں سے ثابت کرتا تھا کہ یسُوع ہی مسیح ہے۔''

(104) کیونکہ جب پولُس اُوپر کے علاقہ سے گُزر کر اِفسس میں آیا، تو اُس نے وہاں کئی شاگردوں کو پایا، اور اُس نے اُن سے پوچھا،'کیا تُم نے اِیمان لاتے وقت رُوحُ القُدس پایا؟' اُنھوں نے کہا،'ہم نے تو سُنا بھی نہیں ہے کہ رُوحُ القُدس نازل ہُوا ہے۔'' پھر اُس نے اُن سے پوچھا پس تُم نے کس کا بپتسمہ لیا ہے۔تب پتہ چلا کہ اُنھوں نے اُس قربان کیے گئے برّے، یعنی یسُوع مسیح کے نام میں بپتسمہ نہیں لیا تھا۔ دیکھیں وہ بپتسمے کے وسیلے، یسُوع کے ساتھ شناخت نہیں کیے گئے تھے۔اُنھوں نے صرف اِیمان رکھا تھا؛ یہ بالکل ایسی ہی بات ہے کہ دوائی تو موجود ہو، مگر روگی اُسے نہ کھائے۔ پولُس نے اُن لوگوں کو پھر سے، یسُوع مسیح کے نام میں بپتسمہ لینے کا حُکم دِیا۔

(105) اور جب اُنھوں نے ایسا کِیا، تو پھر وہ نِشان اُن پر اُتر آیا، تب وہ رُوحُ القُدس کے کاموں اور نِشانوں کے ذریعے، یعنی وہ نئی نئی زبانیں بولنے، اور نبُوت کرنے، اور خُدا کو جلال دینے کے ذریعے شناخت کیے گئے۔تب وہ اپنی اُس-اُس قربانی کیساتھ پہچانے گئے۔

(106) رُوحُ القُدس ہی ہماری پہچان ہے۔اور وہی مسیحی ہونے کے ناطے ہماری پہچان کراتا ہے۔کیونکہ ہماری پہچان نہ ہی کلیسیاؤں کی رُکنیت لینے سے، اور نہ ہی بائبل کی معلُومات پر دھیان و گیان ہونے سے ہوتی ہے کہ آپ بائبل کے مُتعلق کتنی زیادہ معلُومات رکھتے ہیں۔دیکھیں، بلکہ اِس بات سے کہ آپ اِسکے مصنف کے بارے میں کتنا جانتے ہیں، اور کس قدر وہ مصنف آپ کی زندگی میں رہتا ہے۔اگر آپ نے-نے اپنی خودی کا انکار کر دِیا۔تو آپ اپنے لیے کُچھ نہیں رہے۔اور آپ نے اپنے آپ کو مُردہ جان لیا ہے، اور اب وہ نِشان ہے جو آپ کے اندر رہتا ہے۔اور وہ زندگی آپ کی نہیں ہے؛ بلکہ وہ مسیح کی زندگی ہے۔

(107) پولُس نے کہا،''اب یہ زندگی جو جی رہا ہُوں،'' اُس نے بتایا کہ یہ زندگی اُس سے مختلف ہے جو وہ پہلے جیتا تھا۔''اب مَیں زندہ نہ رہا، بلکہ مسیح مجھ میں زندہ ہے،'' یہی وہ پہچان کا نِشان ہے جو خُدا ہم سے چاہتا ہے۔ ہماری شناخت ہونی چاہیے...... ہماری شناخت اپنی قربانی کیساتھ ہونی چاہیے، اور اپنے نجات دہندہ کی زندگی، یعنی وہ رُوحُ القُدس ہماری زندگی میں ہونا چاہیے۔

(108) اوہ، کتنا ہی - کتنا ہی مُثبت نِشان ہے! اِس کے علاوہ کوئی اور نِشان نہیں ہوسکتا۔ اوہ، میرے خُدایا، کاش یہ لوگ اِس - اِس بات کی گہرائی کو پکڑ پائیں۔ اگر میرے پاس آج صُبح وہ - وہ طاقت ہوتی، کہ مَیں اِن لفظوں کی، ترجمانی کر کے آپ کی رُوح کی گہرائی میں بٹھا دیتا؛ یہ صرف آپ کے کان ہی نہ سُنتے، بلکہ آپ کی رُوح بھی سُنتی، تا کہ آپ - آپ اِس کی ضمانت کو دیکھ سکتے۔ اِسے - اِسے لے لیتے، اور یہ آپ کو مکمل سکون دیتی۔

(109) اب کیا ہو، اگر آپ نے کوئی جُرم کِیا ہو، اور آپ پر عدالت میں کوئی مقدمہ چلایا جانے والا ہو۔ اور آپ کو معلُوم ہے، کہ اگر اُنھوں نے آپ کو مُجرم قرار دے دِیا، تو پھر آپ کو موت کی سزا ملے گی، پھر آپ کو پھانسی دیکر سزا دی جائے گی، شاید ہوسکتا ہے لٹکا یا جائے، سنگسار کِیا جائے، یا پھر کوئی اور سزا ہو، کُچھ بھی ہو سزا تو ملنی ہے۔ اور آپ اِس بات کو بھی جانتے ہیں...... کہ آپ واقعی ہی مُجرم ہیں۔ آپ کو معلُوم ہے کہ آپ مُجرم ہیں، اور اگر کوئی وکیل آپ کی طرف سے پیروی نہ کرے گا تو آپ ضرور مر جائیں گے، کیونکہ وہی آپ کو اِس سے باہر نِکال سکتا ہے۔ اور اُس حالت سے بچنے کیلئے آپ کو ایک بہترین وکیل جو آپ ڈھونڈ سکتے ہیں ڈھونڈنا چاہیے۔

(110) اور پھر جب آپکو ایک اچھا، اور تیز طرار وکیل مِل جاتا ہے، اور پھر آپ اُس مقدمہ میں محسوس کرتے ہیں کہ...... بلکہ آپ اُس میں تھوڑا سا سکون محسوس کرتے ہیں، کیونکہ آپ نے ایک بہترین وکیل حاصل کر لیا ہے۔ پھر بھی آپ کے پاس ایک سوال رہے گا کہ آیا یہ وکیل جج کے نظریے کو بدل پائے گا، یا اُس عدالت کے نظریے کو بدل پائے گا؛ اگرچہ کیا وہ وکیل، اپنی تیز طرار باتوں اور قانون کو جانتے ہُوئے، اُس فیصلے کو بدل پائے گا، اور کیا آپ کے مقدمے کی اچھی طرح سے پیروی کر کے یہ ثابت کر پائے گا کہ - کہ آپ کو زندہ رہنا چاہیے۔ لیکن تو بھی وہ اپنے - اپنے بڑے اختیار اور اپنی بڑی تقریروں سے وہ آپ کو بچا سکتا ہے، اور اُس خیال کو وہ عدالت یا پھر جج پر ڈال سکتا ہے، آپ - آپ کو - آپ کو...... ہوسکتا ہے اِس بات سے آپ کو کُچھ مِنٹوں کیلئے تسلی مِل جائے، لیکن پھر بھی آپ کے دماغ کے اندر ایک سوال رہے گا، ”آیا کیا وہ ایسا کر سکتا ہے؟“

(111) لیکن ہمارے اِس مقدمے میں، جج خود ہی ہمارا وکیل بن گیا ہے۔ خُدا انسان بن گیا۔ کوئی ایسا وکیل نہیں ہے جو ایسا کر سکتا۔ ہم ایسا وکیل کبھی بھی ڈھونڈ نہ پاتے۔ موسیٰ، اور شریعت، اور انبیا، کوئی بھی یہ کام نہیں کر سکتا تھا۔ پس جج ہمارے لیے دونوں جیوری، اور وکیل بھی بن گیا، اور خود ہی،

جج بھی بن گیا؛ اُس نے اپنے قانون کا انصاف اپنے ہاتھوں سے خود کِیا، اور خود ہی، اُس انصاف کی قیمت بھی چُکا دی۔ اور اب ہم اِس سے زیادہ اور کیا محفوظ ہو سکتے ہیں؟ اور اُس نے اپنی زندگی واپس ہم پر بھیج دی، تا کہ یہ گواہی ہو کہ اُس نے ہمیں قبول کر لیا ہے۔ کیسا تحفظ ہے!

(112) ''جی ہاں، بلکہ خواہ موت کے سایہ کی وادی میں سے میرا گُزر ہو، میں کِسی بلا سے نہیں ڈرونگا، کیونکہ تُو میرے ساتھ ہے۔''

(113) جب وہ دونوں جج، اور انصاف دلانے والا بھی بن گیا، اور۔ اور وکیل بھی بن گیا، تو اُس نے ہمارا مقدمہ لڑا۔ اُس کے اپنے قانون کے مُطابق، ہم مُجرم پائے گئے تھے، اور وہ آیا اور اُس نے مُجرم شخص کی جگہ لے لی، جو کہ قبر میں تھی۔ اور اُس نے اُس شخص کا گُناہ اُٹھا لیا۔ اُس نے اُس کے گُناہ کو اپنے اُوپر لے لیا، اور موت گوارا کی، اور اُس گُناہ کی قیمت کو چُکا دِیا، اور اپنا خُون بہایا، اور اُس کو واپس اپنا نِشان، یعنی خود اپنی زندگی دے دی۔

(114) اِسی لیے، ہم کامل کیے گئے ہیں۔ اور ہمارا مقدمہ خارج کر دِیا گیا ہے۔ اسلیئے اب اِیماندار مزید پاپی نہیں رہا ہے۔ اے خُدا، اُن لوگوں پر رحم فرما، جواب بھی دیکھ نہیں سکتے، کہ اب اور کوئی مقدمہ باقی نہیں رہا ہے۔ ''جو کوئی میرا کلام سُنتا ہے اور میرے بھیجنے والے کا یقین کرتا ہے، ہمیشہ کی زندگی اُس کی ہے، اُس پر سزا کا حُکم نہیں ہوتا، بلکہ وہ تو موت سے نِکل کر زندگی میں داخل ہو گیا ہے۔'' بس یہی مقدمہ تھا۔ اور مقدمہ خارج ہو گیا ہے! اب اور کوئی مقدمہ باقی نہیں رہا۔ آمین! تو پھر آپ محفوظ ہیں، نِشان لگانے ہی سے حفاظت ہے، اسلیئے کہ جب موت دروازے پر ہلاک کرنے کو ہوگی، تو پھر موت کا آپ پر کوئی اختیار نہ ہوگا۔ سمجھے؟ جی ہاں۔

(115) اب نِشان لاگو ہو گیا ہے! اور اب صرف اُسی نِشان کو پہچانا جائے گا۔ دیکھیں، اُس نے یہ سب کُچھ اسلیئے کِیا کہ وہ نِشان آپ تک آ سکے۔ کیونکہ نِشان ہی خُدا کی اپنی زندگی ہے۔

(116) جب خُدا نے پہلے انسان کو بنایا، تو اُس نے اُسے اپنا بیٹا بنایا تھا۔ اور وہ بیٹا اتنا نالائق ہو گیا کہ اُس نے خُدا کی بجائے اپنی بیوی کی بات سُنی، اور اُس عورت نے اپنے شوہر کی بجائے شیطان کی آواز سُنی، اور، جب ایسا ہُوا، تو اِس سے وہ دونوں ہی بگڑ گئے، اور اِس کام سے آلودگی آ گئی۔ اور خُدا جانتا تھا، کہ جب اُنھوں نے ایسا کر لیا ہے، تو اب اُن کی اُولاد بھی اِس دُنیا میں آئے گی۔ کیونکہ درخت کے درمیان والے پھل کو تو چھُوا نہیں جا سکتا تھا، اور، تب، جب اُنھوں نے اُس پھل کو کھا لیا، تو

پھر وہ گُناہ اُن کے اُوپر لاگو ہو گیا تھا۔ اور اِسطرح تمام نسلِ انسانی نے، گُناہ میں جنم لیا، اور گُناہ میں پیدا ہُوئی۔ اسلیئے، گُناہ سے چھٹکارا پانے کیلیئے کوئی راستہ نہیں رہا تھا۔

(117) اور تب خُدا خود نیچے آ گیا۔ اور آدم کو واپس حاصل کرنے کا صرف ایک ہی طریقہ تھا؛ تاکہ اُسے حاصل کر کے دوبارہ اپنا بیٹا بنائے۔ اور وہ ایسا کیسے کر سکتا تھا، جبکہ اُس کا اپنا ہی قانون وہاں کھڑا ہُوا تھا اور وہی آدم کو "مُجرم ٹھہرا رہا تھا"؟ اور تب باپ خود ہی ہم میں سے ایک بن گیا۔ وہی حقیقی برّہ۔ اور یہی اُس کا مقصد تھا جو اُس کے ذہن میں تھا۔

(118) یہی سبب ہے کہ خُدا نے باغِ عدن میں اُنھیں برّے کی پہچان دی تھی، کیونکہ اُسے پتہ تھا کہ ایک وقت آئے گا جب برّہ اور کبوتر ملیں گے، جب کبوتر اور برّہ ایک ساتھ اِس زمین پر اکھٹے ہونگے۔ اِس لیے وہ جانتا تھا کہ "اِسی طرح ہم سب بھی اکھٹے مِل پائیں گے، اب، اسلیئے اُس کی مرضی تھی کہ وہ ہمیں ایک ایسی قربانی دے، تاکہ ہم اُس نِشان کو حاصل کر پائیں، تاکہ ہم خُدا کیلیئے پردیسی نہ رہیں، اور نہ ہم اجنبی رہیں، بلکہ ہم خُدا کے بیٹے اور بیٹیاں بن جائیں۔ اب دونوں آدم اور حوا، یعنی مرد اور عورت، اُس کی عظیم قربانی کے ذریعے، مسیح یسُوع میں، شامل ہو کر، خُدا کے بیٹے اور بیٹیاں بن گئے ہیں۔

(119) اور، پھر، اِسکے بعد غلطی کی کوئی گنجائش نہیں ہے! اِس لیے اِس زندگی کا بیج یعنی یہ بدن جو اِس مٹی سے بنا ہے، یہ جسم تو-تو فنا ہونے والا بیج ہے؛ اور اسلیئے یہ زندگی، یعنی اِس بیج میں گمراہ کرنے والی زندگی ہوتی ہے، جو اِسی بیج کے ساتھ ختم ہو جاتی ہے۔ لیکن اب وہ ہم میں ابدی زندگی کا بیج داخل کرتا ہے اور اُسے اپنی بدولت ہماری شناخت بنا دیتا ہے، تاکہ قیامت کے روز وہ ہمیں دوبارہ زندہ کرے، اور ہم میں کوئی ہلاک نہ ہو۔ کیا آپ سمجھے گئے میرا کیا مطلب ہے؟ [جماعت کہتی ہے، "آمین۔"-ایڈیٹر۔]

(120) یہی بات ہے، کہ اب ہماری زندگی فنا نہیں ہو سکتی۔ کیونکہ اُسکی زندگی ہم میں ہے۔ اور یہی ایک نِشان ہے، اور یہ اُس بدن پر لگ گیا ہے، اور یہی اُس شخص کی رُوح پر لگ گیا ہے۔ اسلیئے یہ نِشان، یعنی رُوحُ القُدس جس کِسی پر نازل ہوتا ہے، تو اِس کا مطلب ہے کہ اُس کا تعلق خُدا کیساتھ ہے، تو مَیں تُم کو چھوڑتا جاونگا۔" کیونکہ یہ ایک حقیقی نِشان ہے، رُوحُ القُدس ہی ہمارا نِشان ہے۔ اسلیئے، جب آپ رُوحُ القُدس کو حاصل کر لیتے ہیں، تو پھر آپ موت سے نِکل کر زندگی میں داخل

ہوجاتے ہیں۔ کیونکہ اُس کے نزدیک یہی ساری بات ہے، کیونکہ پھر آپ میں ابدی زندگی ہوتی ہے۔ اسلیئے پھر آپ فنا نہیں ہوسکتے۔

(121) بائبل مقدس بتاتی ہے، ''کہ جو کوئی خُدا سے پیدا ہُوا ہے وہ گُناہ نہیں کرتا، بلکہ وہ گُناہ کر ہی نہیں سکتا، کیونکہ خُدا کا تُخم اُس میں بنا رہتا ہے۔'' اور پھر وہ شخص کیسے گُناہ کرسکتا ہے جب کہ پاک خُدا اُس کے اندر رہتا ہے؟ جب اُس کے اندر گُناہ سے پاک خُدا موجود ہے، تو پھر وہ کیسے گُناہ کرسکتا ہے؟ کوئی بات نہیں کہ اُس نے پہلے کیا کُچھ کِیا تھا، اُسے خُون نے ڈھانپ لیا ہے۔ سمجھے؟ اب وہ ایک نئی مخلوق ہے۔ اب اُس کی خواہش اور تمنا آسمانی چیزوں پر لگی ہُوئی ہے، کیونکہ وہ ایک گوکھرو یعنی کانٹے دار پودے سے گندم میں تبدیل ہوگیا ہے۔ اور اِس لیے اُس کی خواہشیں پہلے جیسے نہیں رہی ہیں، اور وہ اپنے چال چلن سے اس کو ظاہر کرتا ہے۔

(122) آپ کہتے ہیں، ''اوہ، مَیں تو اِس بات پر اِیمان رکھتا ہُوں۔'' اور پھر بھی گُناہ کیے جا رہے ہیں؟ نہیں! آپ دھوکے میں ہیں۔ سمجھے؟ اسلیئے کہ اِیماندار اور کُچھ نہیں کرتا بلکہ صرف نِشان ظاہر کرتا ہے۔

(123) اور جب تک اسرائیل کو مصر چھوڑنے کا حُکم نہ مِلا تب تک وہ اُس خُون کے نیچے ٹھہرے رہے۔ ''اُس خُون کے نیچے سے باہر مت جانا۔'' ایک بار جب وہ اُس نِشان کے نیچے آ گئے، تو پھر اُن پر اُس کی مُہر لگ گئی تھی۔ ''اُس نِشان سے باہر نہ جانا!'' وہ ٹھیک اُس وقت تک اُسکے نیچے ٹھہرے رہے جب تک آدھی رات کا وقت نہ آیا اور نرسنگے پُھونکے نہ گئے۔ جب نرسنگے پُھونکے گئے، اور تُرہی بجنا شروع ہُوئی، تو پھر اُس میں سے ہر ایک اپنے مال واسباب کے ساتھ، وعدے کی سرزمین کی طرف گامزن ہوگیا۔

(124) پس اِسی طرح ایک مرد یا عورت جو رُوحُ القُدس سے بھر جاتے ہیں، تو پھر اُن پر مُہر لگادی جاتی ہے، اور پھر وہ ہر طرح کے خطرے اور نُقصان سے محفوظ ہوجاتا ہے۔ پھر اُس کی پوری زندگی ظاہر کرتی ہے کہ اب وہ کیا ہے، اُسکے چال چلن، اور اُس کی بات چیت، اور اُس کے کاروبار سے جو وہ کرتا ہے پھر یہی ظاہر ہوتا ہے۔ اسلیئے جب وہ عورتوں کے ساتھ ملتا ہے، یا جب وہ اپنے آس پاس والوں سے ملتا ہے، یا پھر وہ کِسی سے بھی ملتا ہے، تو پھر وہاں نِشان ہی نظر آتا ہے۔ آمین! اور جب موت کا وقت آتا ہے، ''تو وہ کہتا ہے مَیں کِسی بلا سے نہیں ڈرونگا، کیونکہ تُو میرے ساتھ ہے،'' یعنی وہ

نِشان میرے ساتھ ہے۔ اور پھر جب جی اُٹھنے کا وقت آئے گا، تو پھر وہ وہیں ہوگا، کیونکہ خُدا اُسے آخری دِن پھر اُٹھا کھڑا کرے گا۔ کیونکہ یسُوع نے یُوں ہی کہا تھا! خُداوند کہتا ہے جب مَیں اُس خُون کو، یعنی نِشان کو دیکھونگا، تو تُم کو چھوڑتا جاونگا۔'' اوہ!

(125) یاد رکھیں، اگر اُس نِشان کو ظاہر نہ کِیا گیا، تو پھر یہاں تک کہ عہد بھی منسوخ مانا جائے گا۔ یہ سچ ہے۔ اسلیئے کہ- کہ اگر وہ نِشان نہ پایا گیا تو پھر عہد بھی منسوخ مانا جائے گا۔ کیونکہ نِشان ہی عہد کو قائم رکھنے کیلیئے ثبوت ہے۔ اسلیئے کہ خُدا نے اُن کے ساتھ عہد باندھا تھا، جی ہاں، جناب، اسلیئے نِشان کو وہاں ہونا ہی تھا۔ اسلیئے کہ اگر نشان وہاں نہ ہوتا، تو پھر عہد بھی، بے اثر تھا۔

(126) ہوسکتا ہے کہ وہاں بہت سارے یہودی یہ کہنا چاہتے ہوں، ''یہاں آئیں! دیکھیں کہ مَیں نے اپنے دروازے پر خُون نہیں لگایا، لیکن مَیں آپ کو کوئی چیز دِکھانا چاہتاہُوں، مَیں ایک ختنہ یافتہ یہودی ہُوں۔ مَیں ختنہ یافتہ ہُوں۔'' اِس بات کا کُچھ مطلب نہیں۔ [بھائی برنہم اپنی انگلی سے ٹک ٹک کی آواز نِکالتے ہیں- ایڈیٹر۔] ''اُس نے کہا تھا جب میں خُون کو دیکھونگا! یعنی جب مَیں اُس نِشان کو دیکھونگا تو چھوڑ ونگا!''

(127) ہوسکتا ہے آپ کہیں، ''مَیں تو بپٹسٹ، پریسبٹیرین، میتھوڈسٹ ہُوں، چاہے آپ جو کُچھ بھی ہوں، لیکن اُس نے کہا، ''جب مَیں اُس نِشان کو دیکھونگا!''

(128) آپ کہتے ہیں، ''مَیں ایک اِیماندار ہُوں۔ اور میری ماں اُس چرچ کی ایک رُکن تھی۔ اور میرا باپ بھی اُس چرچ کا ایک رُکن تھا۔ اور مَیں بچپن ہی سے اُس چرچ کا ایک رُکن ہُوں۔'' اِس بات کا کوئی مطلب نہیں ہے۔ [بھائی برنہم اپنی انگلی سے ٹک ٹک کی آواز نِکالتے ہیں- ایڈیٹر۔] ''مَیں چوری نہیں کرتا، مَیں جُھوٹ نہیں بولتا، مَیں یہ نہیں کرتا۔ مَیں وہ نہیں کرتا......'' اِس بات کا کوئی مطلب نہیں ہے۔ [بھائی برنہم اپنی انگلی سے ٹک ٹک کی آواز نِکالتے ہیں۔] مَیں برنہم ٹیبرنیکل سے تعلق رکھتاہُوں۔ مَیں یہ، وہ، اور دوسرے کام کرتاہُوں۔ مَیں پُورے کلام پر اِیمان رکھتاہُوں۔''

(129) وہ یہودی کہہ سکتے تھے، ''ہم یہوواہ پر اِیمان رکھتے ہیں!'' لیکن دیکھنا یہ تھا کہ کیا اُنھوں نے، اُس وقت کے پیغام کو سُنا تھا۔ یقیناً یہی دیکھنا تھا۔

ہوسکتا ہے اُن کے پاس بہت سارے پیغامات رہے ہوں، لیکن وہ اُس گھڑی کا پیغام تھا۔ سمجھے؟ مَیں وقت کے پیغام پر اِیمان رکھتاہُوں۔ جی ہاں۔ کیونکہ خُون شام کے وقت ہی لگایا گیا تھا۔

شایداُنھوں نے کہا ہوخُون کی کیا ضرورت ہے، ''ہم،ہم تو یہودی ہیں۔''

(130) آج بھی لوگ کہتے ہیں، ''مَیں ایک مسیحی ہُوں۔اورمَیں آپ کو دِکھا سکتاہُوں کہ میری کتنی پُرانی رُکنیت ہے۔مَیں آپ کو بتانا چاہتاہُوں کہ مَیں نے کبھی کوئی چیز چوری نہیں کی،اورنہ ہی کبھی عدالت میں گھسیٹا گیاہُوں۔ پھر دِکھائیں مُجھے کہ کیامَیں نے کبھی زنا کاری کی ہے۔مَیں نے ایسے کام،اور اِسی طرح کے دوسرے کام کبھی نہیں کیے ہیں۔ایک بھی جگہ پر مُجھے دِکھا دیں۔دیکھیں اب اِن باتوں سے کوئی بھی کام نہیں چلے گا۔نہیں،نہیں نہیں۔دیکھیں،اب چاہے اُس کے پاس کیسا ہی عہد کیوں نہ ہو، نِشان کے بغیر عہد بے اثر ہے۔اُس میں کوئی اثر نہیں ہے۔آپ کہیں گے،'' ٹھیک ہے،مگرمَیں تو بائبل کا طالبِ علم ہُوں۔''

(131) مُجھے پرواہ نہیں کہ آپ کیا ہیں۔بغیر اُس عہد کے،خُدا کا غضب آپ پر آپڑے گا۔سمجھے؟ یہ سچ ہے۔یہ آپ ہی کو پکڑ وائے گا۔'' گُناہ کیا ہے؟ بے اعتقادی۔جیسے آپ اِس پیغام پر بے اعتقادی کرتے ہیں۔جیسے آپ کلام پر بے اعتقادی کرتے ہیں۔آپ نے اُس نِشان کی گواہی پر بے اعتقادی کی جبکہ اُس نے خود،اپنے آپ کو ہمارے درمیان شناخت کرایا ہے۔اورآپ نے اُس پر بے اعتقادی کی ہے؟ کوئی مسئلہ نہیں چاہے آپ جتنی بھی بے اعتقادی کریں،لیکن اُس نِشان کو لینا ہی ہوگا۔

(132) آپ چاہے کہتے رہیں، ''مَیں اُس پر اِیمان رکھتاہُوں۔مَیں اُس پر یقین رکھتاہُوں۔ میرا اِیمان ہے کہ سچائی یہی ہے۔مَیں اِسے مانتاہُوں کہ سچائی یہی ہے۔'' تو پھرایسا کہنا اچھا لگتا ہے، لیکن تو بھی بچنے کیلئے اُس نِشان کو لینا ہی پڑے گا۔

(133) جیسے کہ،ایک یہودی وہاں کھڑا ہُوا،مرتے ہُوئے برّے پر ہاتھ رکھ کر،اُس کے خُون کی گرمائش کومحسوس کرتے ہُوئے، کہہ رہا ہو،'' کہ یہی یہوواہ ہے۔''

(134) اور وہیں پر ایک کاہن کھڑا ہو،اور کہہ رہا ہو،''جی ہاں، جناب، مُجھے یقین ہے کہ یہ شخص سچ کہہ رہاہے،'' لیکن اگر وہ اُس خُون کواپنے گھر کے اُوپر نہیں لگا تا ہے۔تو پھر وہ اپنی شناخت اُس گروہ کیساتھ نہیں کروانا چاہتا ہے؛ نہیں، جناب، جنھوں نے خبطی ہوکر اُس خُون کو اپنے دروازے پر لگایا ہے۔وہ نہیں چاہتا کہ اُسکی شناخت اُس گروہ کیساتھ ہو۔اِس حالت میں چاہے وہ کتنا ہی بڑا کاہن کیوں نہ ہو، وہ چاہے کلام کو کتنا ہی کیوں نہ جانتا ہو، چاہے اُس کی پرورش کتنی ہی اچھی رہی ہو، اور چاہے اُس نے کیسا ہی اچھا کام کیوں نہ کیا ہو، چاہے اُس نے غریبوں کو بہت کُچھ دِیا ہو، چاہے اُس

نے کتنی ہی قربانیاں دی ہوں نِشان کے بغیر کُچھ نہیں!

(135) پولُس نے کہا،''اگر مَیں اپنا بدن جلانے،اور قربان ہونے کو دے دوں؛اور اپنا سارا مال غریبوں کو کھلا دوں ؛ اور میرا اِیمان یہاں تک کامل ہو کہ پہاڑوں کو ہٹادوں ، اور اِسی طرح ،مَیں آدمیوں اور فرشتوں کی ،زبانیں بولُوں ؛اور اِسی طرح دوسرے کام کروں''اور کہا،''مَیں کُچھ بھی نہیں ہُوں جب تک وہ نِشان نہ لگا ہو۔جب تک وہ نِشان نہ لگا ہو!'' اور یہی بات ہے جس کے مُتعلق میں آج رات بیان کرر ہاہُوں ،یعنی محبت اول ہے۔سمجھے؟'' اب دیکھیں ،جب تک یہ نِشان یعنی محبت نہ ہو،مَیں کُچھ بھی نہیں ہُوں۔'' سمجھے؟

(136) مُجھے اِس بات کی پرواہ نہیں ، چاہے آپ نے بدرُوحوں کو نِکالا ہو۔شاید آپ نے اپنی اِیمان کی دُعا کیساتھ بیماروں کو اچھا کِیا ہو۔شاید آپ نے ایسے بہت سارے کام کیے ہُوں۔لیکن اگر وہ نِشان موجود نہیں ہے ،تو آپ خُدا کے غضب کے نیچے کھڑے ہیں۔آپ چاہے ایک اِیماندار ہوں۔آپ چاہے پُلپٹ پر کھڑے ہوکر انجیل کی منادی کرتے ہوں۔'' کیونکہ لکھا ہے اُس دِن بہتیرے آئیں گے اور مُجھ سے،کہیں گے،'اے خُداوند،اے خُداوند،کیا ہم نے تیرے نام سے نبوت نہیں کی ، کیا تیرے نام سے منادی نہیں کی ؟ اور کیا تیرے نام سے بدرُوحوں کو نہیں نکالا؟'' یہ میتھوڈسٹ لوگ ،بپٹسٹ لوگ ،اور پنتی کاسٹل لوگ ہیں جو کہیں گے۔لیکن یسُوع اُن سے کہے گا،'' میری کبھی تُم سے واقفیت نہ تھی،اے بدکارو۔میرے پاس سے چلے جاؤ۔''

(137) ''لیکن خُداوند کہتا ہے جب مَیں اُس نِشان کو دیکھونگا،تو مَیں تُم کو چھوڑ تا جاؤں گا۔'' اسلیئے خُدا اُس گھڑی صرف نِشان کو ہی دیکھنا چاہے گا۔شام کے وقت کا پیغام یہی ہے،کہ صرف نِشان کو لگایا جائے۔

(138) شیطان نے ہر قسم کی دھوکا دینے والی باتوں ،یعنی ہاتھ ملالو،جُھوٹی گواہیاں جُھوٹے ثبوت،اور اِسی طرح کی اور بہت ساری باتوں کو پھیلا رکھا ہے۔اِن سب کو بُھول جائیں! کیونکہ اب خود،اُس نِشان کا وقت آ پہنچا ہے؛نہ کہ کِسی نقلی نِشان سے،اور نہ بے اعتقاد رکھنے سے کام چلے گا،اور نہ ہی اُس کے علاوہ ،کِسی متبادل چیز سے کام چلے گا۔

(139) آج وہ وقت ہے جب نِشان خود اپنے آپ کو ہمارے درمیان شناخت کرر ہا ہے،اور ثابت کرر ہاہے کہ وہ ہی یسُوع کل،اور آج، بلکہ ابدتک یکساں ہے،اور وہی کلام کا حقیقی مُکاشفہ ہے۔

اُسی نِشان کو لینا ہے۔آپ اُس شخص کے بارے میں کیا کہیں گے، جو کہتا ہے کہ مَیں نے اُس نِشان کو حاصل کرلیا ہے، اور پھر بھی اِس کلام کا اِنکار کرتا ہے؟ دیکھیں، آپ ایسا کر ہی نہیں سکتے۔نِشان کا ہونا بہت ضروری ہے۔''جب مَیں ......خُون تُمھاری طرف سے نِشان ٹھہرے گا۔''اب رُوحُ القُدس ہی، جو اُس خُون میں زندگی تھی، آپ کیلیئے ایک نِشان ہے۔دیکھیں، اب ذرا سی بھی دیر کیے بغیر اُس نِشان کو حاصل کریں۔کیونکہ رُوحُ القُدس ہی نِشان ہے۔اور مقدمہ ختم ہو چُکا ہے۔جی ہاں، جناب۔ اب، اِس بات کو یاد رکھیں۔اور مُجھے ......

(140) پرواہ نہیں کہ آپ کیا ہیں، آپ کتنے اچھے ہیں، اور کتنی ہی بار آپ اُوپر نیچے اُچھلتے کُودتے رہے ہیں، اور کتنی ہی کلیسیاؤں میں آپ نے شمولیت کی ہے، اور کتنے ہی اچھے کام آپ نے کیے ہیں۔اگر آپ نے اُس نِشان کو نہ لگایا ہُوا تو اِن سب باتوں سے کُچھ بھی نہیں ہوگا۔کیونکہ یہ شام کا وقت ہے۔لوتھر کے دِنوں میں کام ٹھیک چلتا رہا، ویسلی کے دِنوں میں کام ٹھیک چلتا رہا،لیکن اب ایسا کام نہیں چلے گا۔ ہرگز نہیں۔

(141) جی ہاں، تب برّے کو قربان کرنا اپنی جگہ ٹھیک تھا۔لیکن جو لوگ برّے کو قربان کرنے سے پہلے، یعنی خُون بہانے سے پہلے مر گئے تھے، تو یہ بات مختلف ہے۔جی ہاں، جناب۔کیونکہ وہ لوگ اپنے اچھے ضمیر کی بدولت جیئے اور چلے گئے۔اُن کا انصاف اُنہی کے--کے مُطابق ہوگا......

(142) اگر وہ پہلے سے مقرر شُدہ لوگ تھے، تو پھر اُن کے وقت کے پیغام نے اُنھیں بیدار کِیا ہوگا۔اور اگر وہ پہلے سے مقرر شُدہ نہیں تھے، تو پھر بیدار نہیں کِیا ہوگا۔بس یہی ساری بات ہے۔ کیونکہ خُدا سچائی سے انصاف کرنے والا ہے۔''وہ-- وہ لوگوں کا انصاف کرتا ہے، جس پر چاہے رحم کرتا ہے، اور جسے چاہے مُجرم ٹھہراتا ہے۔'' کیونکہ وہ خُدا ہے۔بس یہی ساری بات ہے۔''پس وہ جس پر چاہتا ہے رحم کرتا ہے، اور جسے چاہتا ہے مُجرم ٹھہراتا ہے۔''

(143) ایک یہودی تو، ختنے کے ذریعے صاف طور پر دِکھا سکتا ہے، کہ وہ ایک اِیماندار ہے۔

(144) یہاں پر بہت سارے، بنیاد پرست آدمی ہیں، جو بائبل اُٹھا کر کہہ سکتے ہیں، ''مَیں تو ایک اِیماندار ہُوں، کیونکہ یسُوع نے کہا تھا 'اِیمان کے وسیلے ہی' تُم نجات پاؤ گے۔اسلیئے مَیں ایک اِیماندار ہُوں، اور اسلیئے یہ رُوحُ القُدس کے بپتسمے والی بات حماقت ہے۔'' اگر ایسا ہے تو پھر اُنھیں نِشان نہیں ملا ہے۔کتنا بھی یقین کیوں نہ ہو، چاہے وہ کتنا ہی اِیمان رکھتا ہو، وہ بیکار ہے۔

(145) بالکل یہودی لوگوں کے ختنے کی طرح بیکار ہے۔ وہ کہہ سکتا تھا، ''مَیں تو ایک یہودی ہُوں۔مَیں وہاں باہر کیوں جاؤں اور اُس دوسرے خبطی گروہ جیسا کام کروں؟''

(146) موسیٰ وہاں، راہ میں کھڑے ہوکر اِدھراُدھر، منادی کرر ہاتھا، ''شام کا پیغام سُنو! چودہ دِن کے اختتام پر واقعہ پیش آئے گا، اسلیئے تُمہاری ساری جماعت اکھٹی ہو اور برّے کو قربان کرے۔ اسرائیل کی پُوری جماعت اُس برّے کو قربان کرے گی، اور اپنے ہاتھ اُس پر رکھے گی۔ اور اُس کا خُون اُس جگہ پر لگایا جائے گا، یعنی دروازے کی چوکھٹ پر لگایا جائے گا، اور، 'جب مَیں اُس خُون کو دیکھونگا، تو مَیں تُم کو چھوڑتا جاونگا، کیونکہ یہ نشان ٹھہرے گا کہ تُم نے برّے کی موت کو قبول کرلیا ہے جو مَیں نے تُمہارے لیئے مُہیا کِیا تھا۔''' اسلیئے خُون ہی نشان ٹھہرا تھا۔

(147) اور اب رُوحُ القُدس ہی نِشان ہے۔ ''چنانچہ تُم کُچھ ہی دِنوں کے بعد رُوحُ القُدس سے بھر دیئے جاوگے۔'' اور جب یسُوع کا خُون بہا، تو وہ نِشان عیدِ پنتی کوست کے دِن، تیز، اور زوردار آندھی کے سناٹے کی مانند بھیجا گیا تھا۔

(148) اسلیئے تمام رسُولوں کا بھی یہی مطلب تھا کہ اُسے حاصل کریں۔ اِسی لیے وہاں رسُول نے پُوچھا تھا، ''کیا تُم نے اِیمان لاتے وقت رُوحُ القُدس پایا؟ پطرس نے کہا توبہ کرو، اور تُم مَیں سے ہر ایک، اپنے گُناہوں کی معافی کیلیئے یسُوع مسیح کے نام میں بپتسمہ لے، تو تُم رُوحُ القُدس انعام میں پاؤگے، کیونکہ یہی نِشان ہے، آمین، یہی بات ہے کہ آپ موت سے نِکل کر زندگی میں داخل ہوجاتے ہیں۔'' یہ ہے آپ کا مُقام۔ اور پھر جب...... یہودی کلیسیا ماند پڑگئی، تو خُدا نے غیرقوم کی کلیسیا کو اُٹھا کھڑا کِیا، اور آج ہم بھی اُنہی کی طرح گمراہ ہورہے ہیں؛ اب پاک رُوح، غیرقوم کی کلیسیا میں سے بقیہ لوگوں، یعنی دُلہن کو، اپنے نام کی خاطر لینے آپہنچا ہے۔

(149) دیکھیں میرا مطلب کیا ہے؟ غور کریں کہ کلامِ مُقدس یہاں کیا بیان کررہا ہے؟ یعنی اگر نِشان ظاہر نہ کِیا گیا، تو پھر عہد بھی بے اثر ہوگا، سمجھے؟ اسلیئے نِشان ہونا ضروری ہے۔ کیونکہ، اگر آپ کہتے ہیں کہ آپ اِیمان رکھتے ہیں، اور پھر بھی آپ کلام کی ہدایات پر عمل نہیں کرتے، تو پھر آپ اِیمان نہیں رکھتے۔ سمجھے؟ چاہے آپ نے ختنہ کرایا ہو، چاہے آپ نے شمولیت اختیار کی ہو، اور چاہے آپ نے بپتسمہ لیا ہو، اور اِس طرح کے بہت سارے کام کیے ہوں؛ تو بھی یہ نِشان، یعنی رُوحُ القُدس نہیں ہے۔

(150) جیسا کہ مَیں تھوڑی دیر پہلے بتا رہا تھا، کہ ایک بہت ہی اچھے عالم نے گفتگو کرتے ہُوئے مُجھ سے پُوچھا۔ اُس نے کہا، ''بِلی ،'' اُس نے کہا، ''ابرہام نے خُدا پر اِیمان رکھا، اور یہی اُس کے لیے راست بازی گِنا گیا۔ اسلیئے اُس پر اِیمان رکھنے سے بڑھ کر انسان کیا کر سکتا ہے؟''

(151) مَیں نے کہا، ''ڈاکٹر صاحب، یہ بالکل سچ ہے۔ یہ بات دُرست ہے۔ اُس نے خُدا پر اِیمان رکھا تھا۔ بائبل اِسی طرح بیان کرتی ہے۔ اور آپ ٹھیک کہہ رہے ہیں؛ کیونکہ جہاں تک آپ پہنچے ہیں، آپ بالکل دُرست کہہ رہے ہیں۔''

(152) جیسا کہ۔کہ۔کہ وہ بارہ جاسُوس، جو مُلکِ کنعان کی سرزمین پر جاسُوسی کرنے گئے تھے، اور جب تک وہ مُلکِ کنعان کی طرف آگے بڑھتے رہے، تو اُن کا اِیمان بڑھتا رہا؛ لیکن جب وہ سرحد پر پہنچے، تو تب اُن کے اِیمان کے مُطابق اُن کو رد کر دِیا گیا۔

(153) مَیں نے کہا، ''اسلیئے آپ بپٹسٹ لوگ جہاں تک پہنچے ہیں، وہاں تک تو ٹھیک ہیں، لیکن کیا تُم نے اِیمان لاتے وقت رُوحُ القُدس کو حاصل کیا؟'' مَیں نے کہا، ''یاد رکھیں، خُدا نے ابرہام کے اِیمان کو تسلیم کِیا۔ اسلیئے کہ اُس۔اُس نے خُدا پر اِیمان رکھا، اور یہی اُس کے حق میں راست بازی گِنا گیا، اور یہ بات سچ ہے، لیکن پھر خُدا نے اُسے ختنے کی مُہر، یعنی ایک نِشان دِیا، جو اُس کیلیئے ایک نِشان تھا۔'' اُس کا یہ مطلب نہیں تھا کہ اُس کے بدن کے، ختنے سے، اُس کی رُوح کا کوئی تعلق تھا، لیکن یہ ایک نِشان تھا جو ظاہر کرتا تھا کہ اُس نے خُدا پر اِیمان رکھا اور اُس نے (خُدا نے) اُس کے اِیمان کو تسلیم کر لیا تھا۔

(154) اور وہ آج ہمیں رُوحُ القُدس کی صورت میں، ایک نِشان دیتا ہے، کہ اُس نے ہمیں اِیماندار ہوتے ہُوئے قبول کر لیا ہے۔ کیونکہ لکھا ہے، ''توبہ کرو، اور تُم میں سے ہر ایک اپنے گُناہوں کی معافی کیلیئے یسُوع مسیح کے نام میں بپتسمہ لے، تو رُوحُ القُدس تُم انعام میں پاؤ گے۔ اِس لِئے کہ یہ وعدہ تُم سے ہے!''

(155) اب اِس خاص بات کو پکڑ لیں۔ چاہے وہ یہودی، اِس بات کو کتنا ہی ثابت کرتے رہے کہ ہم تو ختنہ یافتہ ہیں، لیکن اُس نِشان کو دِکھانا ہی تھا۔ اگر وہ نِشان وہاں نہ ہوتا، تو پھر عہد بھی بے اثر ہوتا۔ وہ بے اثر ہوتا۔

(156) اور آج بھی، بالکل ویسی ہی بات ہے۔ اِس سے کوئی مطلب نہیں ہے کہ آپ نے کیا

کُچھ کِیا ہے، اِس بات سے کوئی مطلب نہیں ہے کہ آپ-آپ بائبل کو کتنا بیان کر سکتے ہیں۔شاید آپ بائبل کے ایک طالبِ علم ہو سکتے ہیں۔اوہ، میرے خُدایا! شاید آپ-آپ کہہ سکتے ہیں،'' کہ مَیں ایک اِیماندار ہُوں،اور سب کُچھ ہُوں۔'' لیکن تو بھی خُدا کو وہ نِشان چاہیے۔بائبل کا طالبِ علم ہوتے ہُوئے،آپ کہہ سکتے ہیں،'' بھائی برینہم مَیں تو ایک اچھا انسان ہُوں۔''

(157) ''مُجھے پرواہ نہیں کہ کوئی اور کیا کہتا ہے،آپ اُس شخص کو مار نہیں سکتے۔آپ کہتے ہیں مَیں نے اپنی زندگی میں،اُس شخص کو کبھی کوئی غلط کام کرتے نہیں دیکھا۔'' لیکن خُدا کے نزدیک اِن باتوں کا کوئی مطلب نہیں ہے۔[بھائی برینہم اپنی انگلی سے ٹک ٹک کی آواز نِکالتے ہیں-ایڈیٹر۔] خُداوند کو یہاں ایک ہی چیز چاہیے،اور وہ واحد نِشان ہے!

(158) اسلیئے آپ اپنی طرف سے اِس کا کوئی حل نہیں نِکال سکتے۔کیونکہ جب تک، برّہ قربان نہ کِیا جائے،آپ دروازے پر خُون نہیں لگا سکتے اور نہ ہی اُس نِشان کو ظاہر کر سکتے ہیں۔اور وہ خُون ہی اِس بات کا حقیقی نِشان ہے کہ برّہ ذبح کِیا گیا ہے۔اسلیئے بناوٹی اِیمان نہیں چاہیے؛ برّہ قربان ہُوا تھا!

(159) رُوحُ القُدس ہی وہ حقیقی نِشان ہے کہ آپ کا برّہ آپ کیلیئے قربان کِیا گیا ہے اور آپ نے اُس نِشان کو اپنے اُوپر لے لیا ہے،اور اب اُس کی زندگی آپ میں سکونت پذیر ہے۔دیکھیں؟ کوئی بناوٹی اِیمان نہیں ہے۔اُس کی کوئی نقل نہیں چلے گی۔اور نہ ہی بس یوں مانگنے سے کام چلے گا۔ اُس کا موجود ہونا ضروری ہے! اور آپ اُسے جانتے ہیں۔آپ اُس سے واقف ہیں۔اور پھر دُنیا جانے گی۔کہ وہ نِشان آپ کی زندگی میں موجود ہے۔

(160) اِس بات کا کوئی مطلب نہیں کہ وہ شخص کتنا اچھا ہے۔شاید وہ بائبل کا ایک طالبِ علم ہو۔ شاید وہ ایک...... ہوسکتا ہے کہ وہ ایک-ایک اچھی قِسم کے چرچ کا رُکن ہو۔شاید وہ ایک اچھا شخص ہو۔شاید وہ اپنی تنظیم کا ایک-ایک سربراہ ہو۔شاید وہ روم کا-کا مذہبی پیشوا ہو۔مَیں-مَیں نہیں جانتا کہ چاہے وہ کوئی بھی ہو،اِس بات سے-سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔

(161) لیکن، اسرائیل کے مُتعلق، اب بائبل کا کوئی بھی طالبِ علم جانتا ہے کہ اسرائیل، دراصل کلیسیا کا ایک نمونہ تھا،جو وعدے کی سرزمین کی طرف رواں دواں تھے۔اور آج بھی کلیسیا اپنے سفر پر گامزن ہے۔

(162) لیکن جب شام کا وقت آیا، اور سفر شروع ہُوا، تو وہاں صرف ایک ہی مانگ تھی کہ وہ نِشان ہے یا نہیں۔ کیونکہ اُس وقت یہ نہیں دیکھا جانا تھا کہ وہ یہودی کیسا تھا، اور وہ کتنی اچھی فصل اُگاتا تھا، یا وہ اپنے پڑسیوں کے ساتھ کتنا اچھا رہا تھا، نہ یہ دیکھا جانا تھا کہ اُس نے کتنے اچھے اچھے کام کیے ہیں، اور وہ کلیسیا کا کتنا اچھا رُکن رہا ہے، اور وہ کتنی زیادہ دہ یکی دیتا رہا ہے۔ یہ ساری باتیں بہترین تھیں۔ یہ سب کُچھ دُرست تھا۔ وہ ایک اچھا انسان تھا، اور ایک اچھے انسان کی حیثیت سے، اپنے لوگوں میں پہچانا جاتا تھا۔ لیکن اُس خُون کے، نِشان کے بغیر، وہ ہلاک کر دِیا گیا۔

(163) اوہ، میرے خُدایا میری مدد کر، تاکہ جو لوگ یہاں موجود ہیں اور جو ٹیپ پر سُنیں گے، مَیں اُنھیں اِس بات کو سمجھا سکوں!

(164) اِس بات سے کوئی فرق نہیں پڑتا، چاہے آپ نے کلام کی کتنی ہی منادی کی ہو، چاہے آپ نے بدرُوحوں کو نِکالا ہو، چاہے آپ نے غیر زبانیں بولی ہوں، شاید آپ نے نعرے لگائے ہوں، اور رُوح میں ناچتے ہوں، لیکن بغیر اُس نِشان کے سب کُچھ بیکار ہے۔

آپ پوچھیں گے، ''کیا میں ایسا بھی کرسکتا ہوں؟''

(165) پولُس نے کہا آپ ایسا بھی کر سکتے ہیں۔ ''اگر مَیں آدمیوں اور فرشتوں کی زبانیں بولوں، اور اگر اپنا سارا مال غریبوں کو کھلا دوں، یا اپنا بدن جلانے کو دے دوں، اور میرا اِیمان یہاں تک کامل ہو کہ پہاڑوں کو ہٹادوں، چاہے میں اور بھی ایسے کام کروں، تو بھی میں کُچھ بھی نہیں ہُوں۔'' اِن باتوں پر بھروسہ نہ کریں۔ بلکہ اُس نِشان پر بھروسہ کریں! اِس بات سے کوئی مطلب نہیں کہ آپ نے کیا کُچھ کِیا ہے، اور آپ کتنے اچھے ہیں؛ لیکن جب خُدا کا قہر نازل ہوگا، تو خُدا صرف اُس نِشان کو پہچانے گا۔

(166) اسلیئے کہ وہ تو صرف نِشان ہی ہے جو چاہیے، اور جس کی قیمت چُکائی گئی ہے۔ اور وہ قیمت جو چُکائی گئی وہ یسُوع مسیح کی زندگی تھی، یعنی اُس نے اپنی زندگی دی تھی۔ اور اُس کا رُوح آپ پر ایک نِشان کی صورت میں آتا ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ نے اُسے قبول کرلیا ہے۔ اور وہ نِشان نہ کہ صرف اتوار کو، بلکہ دِن اور رات، آپ کے ساتھ رہنا چاہیے۔ کیونکہ ہر وقت، وہ نِشان آپ کے ساتھ ہونا چاہیے۔ ''جب مَیں دیکھوں......تو وہ خُون تُمہاری طرف سے نِشان ٹھہرے گا۔''

(167) آپ کہیں گے، ''مَیں تو اِیمان رکھتا ہُوں۔ اور مَیں ایک اِیماندار ہوں۔'' یہ سب ٹھیک

ہے۔لیکن اگر آپ اُس نِشان کو رد کردیتے ہیں ،تو پھر آپ ایک اِیماندار کیسے ہوسکتے ہیں؟ یہ بات آپ کے خلاف ہوگی۔ دیکھیں ،اگر آپ نِشان کو رد کرتے ہیں تو یہ بات آپ کی گواہی کے خلاف جائے گی، کہ آپ اِیمان رکھتے ہیں۔

(168) اسلیئے پھر چاہے آپ بائبل کے طالبِ علم ہوں، یا اچھے انسان ہوں، یا چرچ کے رُکن ہوں، یا آپ جو کُچھ بھی ہوں، پھر یہ سب کُچھ بیکار ہے۔جی ہاں، جناب۔ہوسکتا ہے کہ آپ کے والد ایک مناد ہوں۔ یا شاید آپ کی-آپ کی والدہ ایک مُقدسہ ہو۔شاید...... یہ-یہ سب ٹھیک ہو،مگر اُنھیں اِن باتوں کا خود ہی جواب دینا ہوگا۔جیسے مَیں نے کہا تھا، کہ......

(169) لوگ کوشش کرتے ہیں کہ خُدا کو کوئی بہت، بوڑھا،فربہ، پردادا بنالیں،غور کریں، اور پھر خود کو اُس کے پرپوتوں کا گروہ بنالیں ،اور، وہ کہتے ہیں کہ رکی اور ایلوس بننے میں،"تو کوئی بُرائی نہیں ہے۔"

(170) خُدا دادا پردادا نہیں!اور نہ ہی اُسکے کوئی پوتے پوتیاں ہیں ۔ بلکہ وہ صرف باپ ہے۔ اُس کی نسل بننے کیلیئے نئے سِرے سے پیدا ہونا ضروری ہے!وہ کوئی بڑا سا نرم بوڑھا خُدا نہیں ہے۔

(171) بلکہ وہ انصاف کا خُدا ہے۔اور بائبل بیان کرتی ہے کہ وہ انصاف کرنے والا ہے۔اور اُس کا قہر غضب ناک ہے۔آپ اِس بات پر مت رہیں کہ خُدا بہت بھلا ہے اور وہ کِسی دِن آپ کو، آپ کے گُناہوں سمیت لے لے گا،اور آپ کو آسمان میں لے جائے گا۔اگر اب وہ ایسا کرتا ہے، اُسے پھر یہاں پر موجود سب سے معذرت کرنی ہوگی،اور پھر حوا کو بھی لے جانا پڑے گا۔آپ کو اُس کے کلام پر اِیمان رکھنا ہوگا، یا تو پھر آپ......آپ ہلاک ہونگے۔اور جب آپ اُس کے کلام پر اِیمان رکھیں گے،تو نِشان آپ پر اُتر آئے گا۔جی ہاں۔

(172) اُس رات مصر میں،کِسی بھی وقت موت حملہ کرنے کیلیئے تیار تھی۔ وہ بہت ہی خوفناک وقت تھا؛ جبکہ اُن کے پاس اُنکی تمام رسُومات،اور اُن کی تمام عیدیں،اور روزے تھے۔

(173) خُدا خود اُن لوگوں کے درمیان آیا تھا۔اور خُدا نے اپنے عظیم نشانات اور حیرت انگیز کام اُن لوگوں کے درمیان دِکھائے تھے۔ یہ کیا تھا؟ اب ذرا ایک منٹ رُکیں۔خُدا نے اُن لوگوں پر اپنا فضل کِیا تھا۔اور خُدا نے اُن لوگوں کو ایک موقع فراہم کیا تھا۔

(174) اب وہ اُن حیرت انگیز کام اور نِشانوں سے مُنہ نہیں موڑ سکتے تھے، اور نہ ہی کہہ سکتے

تھے، اوہ، کہ وہ کُچھ نہیں ہیں۔ اور نہ ہی یہ کہ وہ حماقت ہے۔ اور نہ ہی یہ کہہ سکتے تھے کہ یہ تو کُچھ اِس طرح ہُوا جیسے موتیا کی وجہ سے آنکھوں سے ٹھیک نظر نہ آ رہا ہو، اور وہاں پر- پر سُرخ مٹی اچانک اُوپر کو پُھوٹ نِکلی ہو، اور وہی بحرِ قلزم بن گیا ہو۔'' اور پھر اُن اولوں کا برسنا۔ اور پھر مینڈکوں کا چلے آنا۔ خُدا نے ایک جگہ تیار کی تھی، اور اُس نے اپنا کلام نبی کے مُنہ میں ڈالا تھا۔ اور جو کُچھ وہ نبی کہتا تھا، وہ ہوجاتا تھا، اُنھوں نے وہ سب دیکھا تھا۔ اور وہ لوگ اُس کا انکار نہیں کر سکتے تھے۔

(175) کیونکہ جو کُچھ موسیٰ کے پاس تھا، وہ خُدا کی طرف سے تھا، اسلیئے موسیٰ جس کِسی کو بلاتا تھا وہ آجاتا تھا؛ کیونکہ وہ صرف خُدا کا کلام بولتا تھا۔ خُدا نے اُسے کہا تھا، ''مَیں تُجھے ایک خُدا کی مانند بناونگا۔'' اسلیئے موسیٰ اُن لوگوں کیلیئے ایک خُدا کی مانند تھا۔ سمجھے؟ اور وہ لوگ جان گئے کہ اُس مَیں کوئی مختلف بات نہیں ہے، اسلیئے کہ خُدا نے کہا تھا، ''کہ تُو خُدا کی مانند ہوگا، اور ہارون تیرا نبی ہوگا۔ غور کریں، تُو ایک خُدا کی مانند ہوگا، اور مَیں تُجھ کو، اور تیری آواز کو لُوں گا، اور پھر تیرے ذریعے مَیں چیزوں کو تخلیق کرونگا۔ اور مَیں بولوں گا، اور لوگ اُس بات کا انکار نہیں کر سکتے، کیونکہ وہ ٹھیک وہاں ہوگا۔ اور جو کُچھ تُو کہے گا، وُہی وقوع پذیر ہوگا۔'' اوہ، میرے خُدایا! یہ ہے آپ کا مقام۔ ''مَیں تُجھے وہ چیزیں دِکھاونگا۔'' میرے خُدایا! مصریوں نے اُن کاموں کو بالکل ویسے ہی ہوتا دیکھا۔ اُنھوں نے وہ کام شام کے وقت سے پہلے دیکھے، یا پھر شام کے وقت میں ہی دیکھے تھے۔

(176) خُدا نے مصر کے اُن لوگوں کو اپنی بھلائی دِکھائی تھی۔ اور خُدا نے دِکھا دِیا تھا کہ وہ سب کُچھ دُور کر سکتا ہے، اور شفا دے سکتا ہے۔

(177) وہاں پر جادوگروں نے بھی بالکل وہی کام کرنے کی کوشش کی، مگر وہ نقل کرنے والے تھے۔ اور آپ ہمیشہ ایسے لوگوں کو پاتے ہیں۔ وہاں پر یُنیس اور یمبریس، دونوں جادوگر کھڑے تھے۔ لیکن جب حقیقی چیز سامنے آئی، تو وہ دونوں اُسے نہ کر پائے۔ یہ سچ ہے۔ وہ تھوڑی دیر کیلیئے، تو ساتھ ساتھ چلتے رہے۔ لیکن، کُچھ ہی دیر بعد، اُن کی بیوقوفی ظاہر ہوگئی۔

(178) اور کیا بائبل مُقدس یہ بات نہیں بتاتی کہ آخری دِنوں میں پھر ویسا ہی ہوگا، ''جیسے کہ یُنیس اور یمبریس نے موسیٰ کا سامنا کِیا تھا''؟ لیکن اُن کی بیوقوفی ظاہر ہوگئی تھی، اور اُسی طرح اب دوبارہ ہوگا۔ سمجھے؟ اور آج بھی، دھوکے باز ذہن کے لوگ، اِس صورتِ حال کے پیشِ نظر، سچائی کو ناپسند کرتے ہیں۔ شاید اُن کے پاس جماعتیں اور بڑی بڑی چیزیں ہیں، اور بڑی بڑی، اور بلند و بالا،

بڑی خوبصورت چیزیں ہیں، لیکن اُن کے اختتام کی گھڑی بھی آ پہنچے گی۔

(179) پس اُس نشان کے ساتھ ثابت قدمی سے کھڑے رہیں! بس یہی بات ہے جو خُدا ہم سے چاہتا ہے۔ اُسی کے کلام کو پکڑے رہیں۔ اُس سے دائیں بائیں نہ مُڑیں۔ اُس کے کلام کے ساتھ قائم رہیں۔ بائبل مُقدس یہی بتاتی ہے۔

(180) وہاں موت آ پہنچی تھی۔ خُدا نے اُن لوگوں پر اپنے رحم کو، اپنی قدرت اور نشانوں کو ظاہر کر دِیا تھا۔

(181) اب ہم ذرا رُک کر ایک دو لمحے کیلئے، اُس گھڑی پر غور کریں۔ آئیں اپنے ذہنوں کو ذرا، پیچھے لے جائیں اور سوچیں، کہ خُدا نے آخری دِنوں میں کیا وقوع پذیر ہونے کا وعدہ کِیا تھا۔ مَیں حیرت میں ہوں کہ کیا ہم نے اُن باتوں کے مُتعلق، دیکھا بھی ہے یا نہیں، سمجھے؟

(182) خُدا نے وہاں پر تمام حیرت انگیز کام کر دِکھائے تھے، اور تب بھی اُن لوگوں نے توبہ کرنے کی کوئی خواہش ظاہر نہ کی تھی، یا اُس وقت کے پیغام پر اِیمان لانے کی کوئی خواہش ظاہر نہ کی تھی۔ اور آج بھی لوگوں کے سامنے تمام چیزوں کو ظاہر کر دِیا گیا ہے، اور یقیناً سبھی کُچھ بتا دِیا گیا ہے۔

(183) اور جب آپ اِن باتوں کو ہوتے ہُوئے دیکھ رہے ہیں، تو یہ آنے والی عدالت کا ایک نِشان ہے۔ کہ اِن باتوں کے بعد عدالت ہوگی۔ اور ہمیشہ سے ایسا ہی ہوتا آیا ہے، اور اِس وقت کی بھی کوئی توقع نہ ہوگی۔ سمجھے؟ کیونکہ فضل کے بعد عدالت ہی ہوگی۔

(184) اب دیکھیں، منظر یہ ہے۔ ہر ایک روحانی بات کا وقوع پذیر ہونا خُدا کی طرف سے ایک نِشان ہے۔ اسلیئے محتاط رہیں۔ غور کریں، ہر اُس بات پر دھیان دیں۔ اور توجہ کریں، ہر ایک روحانی چیز کا وقوع پذیر ہونا، اور ہر چیز جو وقوع میں آتی ہے، وہ ایک نِشان ہے۔ آپ حادثاتی طور پر یہاں جمع نہیں ہیں۔ اور ایسی باتیں کوئی حادثاتی طور پر وقوع پذیر نہیں ہوتیں۔ بلکہ یہ ایک نِشان ہے۔ یہ اِس بات کا نِشان ہے، کہ ہم جلدی سے۔ سے، اُس محفوظ جگہ میں داخل ہوسکیں۔ نوح اپنے زمانے کی نسل کیلئے ایک نِشان تھا؛ ایلیاہ اپنے زمانے کیلئے ایک نِشان تھا؛ یُوحنا اپنے زمانے کیلئے ایک نِشان تھا۔ اب غور کریں؟ ہر ایک زمانے کا، جو وقت کا پیغام ہوتا ہے، وہی ایک نِشان ہوتا ہے۔ اسلیئے اُن پر توجہ کریں، دیکھیں کہ وہ پیغام کیا کر رہا ہے۔ سمجھے؟ یہ ایک نِشان ہے۔ اسلیئے کہ ہر ایک چیز کا کوئی مطلب ہوتا ہے۔

(185) اور اب پہلے کبھی بھی اِس طرح کا پیغام نہیں دِیا جا سکتا تھا۔ اِس طرح کا پیغام لُوتھر کے دِنوں میں نہیں دِیا جا سکتا تھا، اور نہ ہی ویسلی کے دِنوں میں اِس طرح کا پیغام دِیا جا سکتا تھا، حتیٰ کہ پنتی کاسٹل دِنوں کے اندر بھی ایسا پیغام نہیں دِیا جا سکتا تھا۔ ایسا نہیں ہو سکتا تھا۔ سمجھے؟ وہاں پر ایسی...... باتیں اور ایسے واقعات نہیں ہو سکتے تھے، حالانکہ بائبل میں ہم سے اِن باتوں کے ہونے کا وعدہ کِیا گیا تھا۔ سمجھے؟ اب ہم آخری گھڑی میں آ پہنچے ہیں۔ پہلے یہ باتیں نہیں ہو سکتیں تھیں، اِس وقت سے پہلے یہ واقعات پہلے کبھی نہیں ہو سکتے تھے۔ اور آج اِن کا واقع ہونا ایک نِشان ہے۔ کیسا حیرت انگیز نِشان ہے؟

(186) اوہ، میرے پیارے لوگوں، بہنو، اور میرے بھائیو، جلدی سے، اُس نِشان کے نیچے آ جائیں۔ دیکھیں؟ اُس نِشان کے متبادل کوئی بھی دوسرا نِشان مت، مت لیجیے۔ مت، مت، مت، مت ایسا کیجیے گا۔ اور اُس کے علاوہ کِسی دوسرے کا تصور بھی مت کیجیے گا۔ آپ کلام کو تھامے رہیں جب تک آپ جان نہ پائیں کہ آپ نے اُس نِشان کو پا لیا ہے، یعنی جب تک (آپ پُورے طور پر) وہ ذہن جو مسیح میں ہے آپ میں نہیں آ جاتا، یعنی جب تک آپ میں سے ساری دُنیاوی حماقت نہ نِکل جائے، دیکھیں، جب تک آپ کے پُورے دِل کی خواہش مسیح نہ بن جائے۔ سمجھے؟ تو، پھر، آپ کو معلُوم ہوگا، یعنی تب آپ جان پائیں گے کہ کُچھ ہو رہا ہے۔ کیونکہ یسُوع نے کہا تھا، ''کہ اِیمان لانے والوں کے درمیان یہ معجزے ہونگے؛'' نہ کہ بناوٹی اِیمان داروں کے درمیان، بلکہ اِیمانداروں کے درمیان ہونگے۔ سمجھے؟ اب دیکھیں، اِس بات پر ہمیں کِسی، کِسی بھی چیز پر اتفاق نہیں کرنا چاہیے کہ اُسے مان لیں؛ آپ کو بالکل ایسا نہیں کرنا چاہیے۔

(187) اِس وقت کا پیغام کلیسیاؤں کیلئے ایک نِشان ہے۔ یہ پیغام لوگوں کیلئے ایک نِشان ہے۔ تو پھر...... کیا آپ، آپ میری اِس بات کی گہرائی کو سمجھ پا رہے ہیں؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' -ایڈیٹر۔] اور مُجھے اُمید ہے، جیسا کہ ٹیپوں کے ذریعے، لوگ بالکل یہی کام کر رہے ہیں، دیکھیں، اور دُنیا کے دوسرے ملکوں میں اِس پیغام کو پہنچا رہے ہیں۔ دیکھیں، یہ وقت ہی ایک نِشان ہے۔ دیکھیں یہی وقت ہے جب آپ کو پُورے طور پر اُس نِشان کو حاصل کرنا ہے، اسلیئے ایسا پہلے کِسی بھی وقت میں نہیں ہو سکتا تھا۔

(188) اُس وقت کے آنے سے پہلے خُدا نے تیاری کا وقت دِیا تھا ذرا اُس پر غور کریں۔

اب دیکھیں، جیسا کہ ہم جانتے ہیں کہ بائبل فرماتی ہے، ''کہ وہ ساری باتیں جو واقع ہوئیں، آپ غور کریں، کہ وہ ہمارے لیے مثال تھیں۔'' غور کریں، جب خُدا مصر کی عدالت کرنے کو تیار تھا، تو پہلے اُس نے تیاری کروائی تھی۔ پہلے موقع پر اُس نے کیا تیاری کروائی تھی؟ پس وہ اپنی ترتیب کو کبھی بھی تبدیل نہیں کرتا۔

(189) پہلے موقع پر، پہلی تیاری کے روپ میں، اُس نے وہاں پر، اپنے ایک نبی کو ایک پیغام کے ساتھ بھیجا تھا۔ پہلا کام جو خُدا نے اپنے لوگوں کیلئے کِیا وہ یہ تھا کہ اُس نے اپنے نبی کو ایک پیغام کیساتھ وہاں بھیجا۔

(190) اور اِس سے اگلا کام جو خُدا نے کِیا، وہ یہ تھا کہ اپنے نبی کی شناخت کرائے، اور اُس نے شناخت کیلئے آگ کے ستون کو بھیجا، تا کہ اُس کی شناخت ہو۔

(191) اور تیسرا کام اُس نے یہ کِیا کہ وہاں پر اُس نے نِشان کو بھیجا۔ اور یہ بات بالکل سچ ہے۔ نِشان دِیا، اور اُس نِشان کا کیا مطلب تھا؟ پُوری ضمانت!

(192) دیکھیں پہلے، پیغام کیساتھ اُس کا نبی آیا؛ اور خُدا نے خود کو وہاں اُن کے درمیان...... اپنے نبی کے ساتھ آگ کے ایک-ایک ستون کیساتھ شناخت کرایا؛ اور پھر اُس نے ایک نِشان کو دِیا، تا کہ اُس خُون کو لگائیں، کہ اُس نے تُمہاری موت کے بدلے اُس عوضی کو قبول کرلیا ہے۔ تب، وہ خُون ایک نِشان تھا جسکو خُدا دیکھ رہا تھا، جس کا مطلب یہ تھا کہ آپ نے پیغام کو سُن کر قبول کرلیا ہے، اور آگ کے ستون پر اِیمان لے آئے ہیں، اور خُدا نے آپ کیلئے جو عوضی مُہیا کِیا تھا اُسکو قبول کرلیا ہے، اور پھر آپ بالکل اُسی کیمیائی زندگی کے خُون کے نیچے ہیں جو زندگی آپ کیلئے دی گئی تھی۔ میرے خُدایا! کیسی کامل بات ہے، دیکھیں، یہ کیسی کامل بات ہے، کہ آپ خُون کے نیچے ہیں۔

(193) اب آپ رُوح کے ماتحت، بلکہ رُوحُ القُدس کے ماتحت ہیں۔ سمجھے؟ دیکھیں، اسلیئے کہ آپ وقت کے پیغام پر اِیمان لائے ہیں، غور کریں، اسلیئے کہ-کہ-کہ-کہ آپ نے، اُس آگ کے ستون کی قدرت پر-پر-پر بھروسہ کرلیا ہے۔ یعنی آپ اُس پر اِیمان لائے، دیکھیں، اسلیئے آپ نے ایسا کِیا۔

(194) اب دیکھیں، اب غور کریں، کہ صرف اِیمان رکھنا ہی کافی نہیں ہے۔ نہ کہ-کہ......اُن عبادات کے گِرد چکر لگا کر چلے آنا جہاں پر نِشان ہوتا ہے، ایسا کرنا کافی نہیں ہے۔ دیکھیں، اسلیئے کہ

ایسا کرنے سے آپ خود کو اور بُری حالت میں لے جائیں گے،'' کیونکہ جو کوئی بھلائی کرنا جانتا ہے، اور نہیں کرتا، تو وہ اُس کیلئے گُناہ ہے۔'' دیکھیں بالکل یہی بات یسُوع نے، اُن سرحدی اِیمانداروں کے مُتعلق کہی تھی۔

(195) کیونکہ عبرانیوں، 6 ویں باب میں لکھا ہے،'' کیونکہ جن لوگوں کے دِل ایک بار روشن ہو گئے، اور وہ آسمانی بخشش کا مزہ چکھ چکے اور رُوحُ القُدس میں شریک ہو گئے، اور خُدا کے عمدہ کلام، اور آئندہ جہان کی قوتوں کا ذائقہ لے چکے، اگر وہ برگشتہ ہو جائیں، تو اُنھیں توبہ کیلئے پھر نیا بنانا ناممکن ہے؛ اسلیئے کہ وہ خُدا کے بیٹے کو اپنی طرف سے دوبارہ مصلُوب کر کے علانیہ ذلیل کرتے ہیں؛ اسلیئے کہ جس خون کے ساتھ اُن کی شناخت کرائی گئی تھی، اُسی خُون کے عہد پر دھبا لگاتے ہیں......'' اب نِشان صرف خُون ہی نہیں ہے، بلکہ اُس کیمیائی سُرخ مادے میں جڑی ہُوئی مُقدس زندگی ہے۔ جو اُس کیمیائی مادے کو مُقدس بناتی ہے۔ اسلیئے اب ہمیشہ کی زندگی ہی نشان ہے۔

(196) لیکن وہاں زندگی نہیں ہو سکتی تھی، کیونکہ وہ ایک جانور تھا۔ اور وہاں کیمیائی سُرخ مادہ ہی نِشان بنا تھا، اور آپ کو اُس خُون کو حقیقت میں دروازے پر لگانا پڑا تھا۔ لیکن اب یہ نِشان رُوحُ القُدس ہے: دیکھیں، ابھی ہم کُچھ ہی دیر میں، اِسی بات پر آ رہے ہیں، تاکہ اِسی کو ثابت کریں، کیونکہ جو نشان ہے وہی زندگی ہے۔

(197) اب آپ کی اپنی زندگی جا چُکی ہے، اور آپ مُردہ ہیں، اور آپ کی زندگی بھی مُردہ ہے۔ اور آپ مسیح کے وسیلے، رُوحُ القُدس کی مُہر کے وسیلے، خُدا میں چُھپ جاتے ہیں۔ اور جو ذہن مسیح میں تھا پھر وہ آپ میں آ جاتا ہے۔ اور مسیح، اور بائبل، اور کلام، یہ ایک ہی ہے۔'' ابتدا میں کلام تھا، اور کلام خُدا کے ساتھ تھا، اور کلام ہی خُدا تھا۔'' تو پھر اِس طرح آپ، اور کلام، اور خُدا، اور مسیح، ایک ہو جاتے ہیں۔'' اور اگر تُم مُجھ میں قائم رہو، اور میرا کلام تُم میں قائم رہے، تو جو چاہو مانگو، وہ تُمہارے لیے ہو جائے گا۔'' سمجھے؟

(198) وہاں موسیٰ کے مُنہ میں قدرت ڈال دی گئی تھی، تاکہ وہ وہاں خُدا کے کلام کے ساتھ جائے اور اسلیئے جب اُس نے کہا، تو مینڈک وجود میں آ گئے: پھر اُس نے کہا، اور مینڈک چلے گئے: پھر اُس نے کہا، اور جوئیں وجود میں آ گئیں: پھر اُس نے کہا، اور زندگی بلکہ جوئیں چلیں گئیں۔ آمین!

(199) لیکن تب سارے اسرائیل کیلئے وہ نِشان ہی درکار تھا۔ اور سارے اسرائیل کو اُس نِشان

کو حاصل کرنا تھا۔ ''اُس نے کہا تھا جب مَیں نِشان کو دیکھونگا، تو مَیں تُم کو چھوڑتا جاونگا۔'' اوہ، میرے، میرے خُدایا! کیسی بہترین ضمانت ہے!

(200) اسرائیل کا مصر سے باہر آنا، ایک مثال تھی، اور آج بھی اِس کی علامتی مثال موجود ہے۔ جیسے مصر آج کی کلیسیا کی مثال تھی، اور اسرائیل دُلہن کی نمائندگی کرتا تھا۔ کیونکہ جس طرح سے اسرائیل مصر سے باہر آیا، اُسی طرح دُلہن کلیسیا سے باہر چلی آتی ہے۔ سمجھے؟ کیونکہ، کُچھ ایسا کام وہاں پر ہونا تھا، کہ اسرائیل مصر سے باہر آسکے، اور اُس کو وہاں سے باہر آنا تھا، پس، یہ اُس کا ایک نمونہ تھا۔ وہاں مصر میں۔ میں جو چرچ موجود تھے، وہ دُنیاوی چیزوں اور گُناہ میں دھنس چُکے تھے، اور وہ اپنے اُس۔ اُس نِشان کی پرواہ نہیں کر رہے تھے۔ حتیٰ کہ وہ اُس نِشان پر اِیمان نہ لائے۔ لیکن اسرائیل نے اُس نِشان سے محبت کی، کیونکہ وہ اُن کیلئے نجات تھی۔ اوہ! اوہ! اِس بات سے ہمیں خوشی ہونی چاہیے، اور ہمارے دِل شادمان ہونے چاہئیں......اوہ!

(201) اے کلیسیاؤ، اُس نِشان کو اپنالو! اب اِس بات میں ناکام مت ہوں۔ کیا اب آپ ایسا کریں گے؟ سورج کو مت، مت، مت، مت ڈوبنے دیں۔ دن اور رات ایک کر دیں، اور آرام مت، مت، مت کریں۔ اور کُچھ نہ لیں کوئی موقع نہیں ہے۔ کیونکہ بچو، وہ کام نہیں کرے گا۔ وہ کام نہیں کرے گا۔ اسلیئے آپ کے پاس نِشان ہونا ہی چاہیے!

(202) آپ کہتے ہیں، ''میرا اِیمان ہے۔ جی ہاں، میں جاونگا۔ جی ہاں، مَیں، مَیں پیغام پر اِیمان رکھتا ہُوں۔ مَیں......'' یہ سب ٹھیک ہے، لیکن، یہ۔ یہ اچھا ہے۔

(203) لیکن تو بھی آپ کے پاس نِشان ہونا چاہیے! اے برنہم ٹیبرنیکل والو، کیا تُم سُن پا رہے ہو؟ آپ کو وہ نِشان دِکھانا ضروری ہے! بغیر اُس نِشان کے، آپ کا سارا اِیمان رکھنا بیکار ہے۔ سمجھے؟ آپ اچھی زندگی بسر کر رہے ہیں، اور جو کلام کہتا ہے آپ اُس کو سُنتے ہیں؛ اور آپ چرچ بھی جاتے ہیں؛ اور آپ دُرست طریقے سے زندگی گُزارنے کی کوشش بھی کرتے ہیں؛ یہ سب ٹھیک ہے، لیکن یہ وہ نِشان نہیں ہے۔ ''جب مَیں خُون کو دیکھونگا،'' یہ نِشان ہے۔ اور اب صرف خُون کا نِشان لگانا کافی نہیں ہے۔

(204) کیونکہ، اِس کی وجہ ہے، اُس۔ اُس نے دراصل اُس کیمیائی سُرخ خُون کے مادوں کو دیکھا تھا، جس میں سے زندگی نِکل گئی تھی، کیونکہ......اُس میں سے زندگی نِکل جاتی تھی، اسلیئے کہ وہ

ایک جانور کی زندگی تھی۔

(205) لیکن اب اُس کی اپنی زندگی جو خُون میں تھی یہاں موجود ہے۔ اور کیمیائی خُون تقدیس کرنے کا صرف ایک اشارہ یا نِشان ہے، لیکن اب اُس کی زندگی ہی نشان ہے؛ کیونکہ بغیر ختنے کیے، اور بغیر نِشان کو حاصل کیے، یہاں تک کہ آپ عہد میں بھی شامل نہیں ہو سکتے۔ ساری باتیں مِل کر کام کرتی ہیں۔ اگر آپ کہتے ہیں کہ آپ کا کلام سے ختنہ ہُوا ہے، اور صرف یہی بات ہے، تو پھر آپ کلام پر بھی اِیمان رکھیں گے؛ کیونکہ اگر آپ کلام پر اِیمان رکھیں گے، تو پھر آپ نِشان کو پائیں گے، کیونکہ پطرس نے کہا، ''توبہ کرو، اور تُم میں سے ہر ایک اپنے گُناہوں کی مُعافی کے لِئے یسُوع مسیح کے نام میں بپتسمہ لے، تو تُم رُوح القُدس انعام میں پاؤ گے۔'' یہ ہے آپ کا مقام۔ اوہ، میرے خُدایا!

(206) اُس کے وعدہ شُدہ سرزمین کے لوگوں کیلئے کیا تیاری کروائی گئی تھی ذرا اُس بات پر دھیان دیں۔ دھیان دیں خُدا نے کیا کِیا تھا۔ پہلے، اُس کے لوگ تھے جن کیلئے اُس نے ایک سرزمین کو بنایا تھا۔ اُس نے اپنے لوگوں کیلئے ایک سرزمین تیار کی تھی۔ اور وعدہ شُدہ سرزمین کے لوگوں کیلئے، اُس نے وہاں پر اُن لوگوں کیلئے تیاری کی چیزوں کو بھیجا۔ اور یہ صرف اُن لوگوں کیلئے تھا جو اُس موعودہ سرزمین میں جانے کیلئے پہلے سے مقرر شُدہ تھے، یعنی دُلہن کی تیاری کا دِن تھا۔ خُدا نے اُس کام کو کیسے کِیا تھا، اُس نے پیغام کے ساتھ ایک نبی کو بھیجا تھا، اور آگ کے ستون کے ذریعے اُس کی شناخت کرائی تھی، اور ایک نِشان دِیا تھا کہ وہ لوگ اُس سے پُر یقین ہوں سکیں کہ یہ سب سچ ہے۔ اور یہ بات سچ ہے۔ کہ وہ نِشان اُس بیابانی کلیسیا کیلئے تسلی کا باعث بنا۔

(207) اِس طرح اسرائیل کا، اُس وقت مصر سے باہر آنا، ہمارے لیے ایک-ایک نمونہ تھا۔ یعنی یہ ایک عکس تھا، جیسے کہ آج کلیسیا تنظیموں سے باہر آ رہی ہے۔ اب دیکھیں، تمام تنظیمی لوگ باہر نہیں آ رہے۔ میرا مطلب صرف دُلہن سے ہے؟ سمجھے؟ کُچھ لوگ، جو کہ آزاد ہیں وہ بھی اتنے ہی بُرے ہیں جتنے کہ تنظیمی لوگ، اور کبھی کبھار تو وہ اُن سے بھی بُرے ہو جاتے ہیں۔

(208) مَیں نِشان کو ظاہر کرنے کے متعلق بات کر رہا ہُوں۔ کیونکہ نِشان پُورے کلام کے ساتھ ہم آہنگی رکھتا ہے۔ سمجھے؟ وہ اسلیئے ہم آہنگی رکھتا ہے، کیونکہ وہ خود کلام ہے۔ کیونکہ یہ وہ زندگی ہے جو کلام میں ہے۔ کیونکہ یسُوع نے کہا، ''میرا کلام رُوح بھی ہے؛ اور زندگی بھی۔'' سمجھے؟

(209) جب موسیٰ نے مصر میں اپنی خدمت شروع کی، تو آپ دیکھیں کتنے بڑے بڑے

نِشانات تھے، اور اسرائیل تمام مصر کے گِرد دونواں سے نِکل کر، واپس اپنے گھر کو جانے کیلئے، جُشن کے علاقے میں جمع ہو گئے، کیونکہ وہ جان گئے کہ کُچھ واقع ہونے والا ہے ۔ اوہ، دیکھیں کیسی خوبصورت مثال ہے!

اوہ، وہ پُورب اور پچھّم سے آئے ہیں،
وہ دُور دراز کے ملکوں سے یہاں آئے ہیں، (یہ سچ ہے، آپ نے اِس گیت کو سُنا ہے)
تا کہ وہ اپنے بادشاہ کے ساتھ،
اُس کے مہمان بن کر اُس کے ساتھ ضیافت میں کھانا کھائیں۔
کتنے بابرکت ہیں یہ پردیسی اور مسافر!
اُس کے مبارک چہرے کو دیکھ رہے ہیں
جو الٰہی محبت کے ساتھ چمک رہا ہے؛
اُس کے فضل میں شریک ہو کر خوش قسمت بنتے ہیں،
اور اُس کے تاج میں جواہر کی مانند چمک رہے ہیں۔
اوہ، یسُوع بہت جلد آ رہا ہے،
اور پھر ہماری مصیبت کی گھڑی ختم ہو جائے گی۔
اوہ، کیا ہُوا اگر ہمارا خُداوند اِسی لمحے اُن لوگوں کو
لینے آ جائے جو گُناہ سے چُھوٹ چُکے ہیں؟
اوہ، تو پھر اِس بات سے آپ کو شادمانی ملے گی،
یا پھر دُکھ اور بڑی بڑی مایُوسیاں؟
تو ہم ہوا میں اُڑ کر اُس کا استقبال کریں گے۔

(210) صرف اُس نِشان کو دِکھانا ہے!'' اور اُس نے کہا مَیں آخری دِن پھر اُسے اُٹھا کھڑا کرونگا۔'' اور یقیناً! ہم آخری دِنوں میں رہ رہے ہیں۔

(211) لوگ جُشن کے علاقے میں جمع ہو گئے تھے۔ اور وہ تیار ہو گئے تھے۔ کیونکہ وہ جان گئے تھے کہ اب کُچھ ہونے والا ہے۔ وہ بالکل اِس طرح کی حالت میں تھے......

(212) دیکھیں جیسے آپ بطخیں لیں، اور جب اُن کے تیرنے کا وقت آتا ہے، تو وہ ٹھیک اکٹھی

ہوکر دوڑنا شروع کرتی ہیں۔اور شہد کی مکھیاں، یا اُن کے علاوہ کُچھ بھی ہو، جانے کیلئے تیار ہوتی ہیں، تو کوئی تحریک اُن کو ایسا کرنے پر مائل کرتی ہے۔

رُوحُ القُدس بھی لوگوں کو اپنی طرف مائل کرتا ہے!

(213) اوہ، جب وہ وقت آتا ہے کہ خُدا کا عظیم قہر نازل ہو، تو...... پھر نر اور مادہ، دونوں بطخیں جمع ہوتی ہیں۔اور پھر نر اور مادہ کی صورت میں، ہنس جمع ہوتے ہیں؛ اور پھر نر اور مادہ کی صورت میں، دو گھوڑے جمع ہوتے ہیں؛ کیونکہ کوئی طاقت اُنھیں کھینچ رہی ہوتی ہے، اسلیئے کہ وہ پہلے سے مقرر شُدہ ہیں۔اور اُن کے علاوہ باقی سب تباہ و برباد ہو جاتے ہیں۔اوہ! اُن کے علاوہ باقی سب مر جاتے ہیں! کیونکہ نوح کے زمانے میں جنھوں نے اندر آنے کے کچھاؤ کو محسوس کیا، وہ جان گئے تھے کہ کشتی تیار کی گئی ہے۔کیونکہ یہ ایک نِشان تھا کہ بارش ہونے والی ہے۔وہ جانور اِس بات کو جان گئے تھے کہ بارش ہونے والی ہے، اِس بات کا کوئی مطلب نہیں کہ اُنھیں کیا دِکھائی دے رہا تھا اور دوسرے لوگ کیا سوچ رہے تھے۔مگر وہ جان گئے تھے کہ بارش ہونے والی ہے۔

(214) اسلیئے اُن کے اندر، کوئی چیز اُن سے کہہ رہی تھی، ''ٹھیک جلدی سے، اُس کشتی میں داخل ہو جاؤ! اُس میں داخل ہو جاؤ، کیونکہ واحد وہی ایک جگہ ہے جو محفوظ ہو گی۔'' کیونکہ، خُدا نے ایک نبی کو تیار کیا تھا، اور اُس نے کشتی کو ایک نِشان کی صورت میں بھیجا، اور کہا، ''کشتی میں داخل ہو جاؤ۔'' اسلیئے کہ بارش ہونے والی ہے۔اور جوڑا جوڑا کر کے، وہ جانور اُس میں داخل ہو گئے۔پس تمام جانور، جوڑا جوڑا کر کے، اُس کشتی میں داخل ہو گئے، اور اُس میں اُن کی زندگی بچ گئی۔اِس بات کا کوئی مطلب نہیں کہ......

(215) باقی تمام جو اُس کشتی سے باہر تھے ہلاک ہو گئے تھے۔اور اُس نِشان سے، یعنی خُون کے نِشان سے جتنے باہر تھے، وہ سب، ہلاک ہو گئے تھے۔اور اِس طرح ہر ایک، جو رُوحُ القُدس کے نِشان سے باہر ہیں، ہلاک ہو جائیں گے۔

(216) چاہے وہ کتنے ہی اچھے کیوں نہ ہوں، چاہے وہ چرچ کے کتنے ہی اچھے رُکن کیوں نہ ہوں! نوح کے زمانے میں بھی اُن میں سے بہت سے اچھے اور بھلے لوگ موجود تھے۔موسیٰ کے زمانے میں بھی اُن میں بہت سے اچھے اور بھلے لوگ موجود تھے؛ لیکن جو بھی شخص اُس خُون کو، یعنی اُس نِشان کو لگانے میں ناکام رہا تھا، وہ، ہلاک ہو گیا تھا۔اِسی طرح جو اُس کشتی میں داخل ہونے میں ناکام

ہوگیا تھا، وہ ہلاک ہوگیا تھا۔ اور اب جو مسیح میں داخل ہونے میں ناکام ہوگا وہ بھی ہلاک ہوگا، کیونکہ مسیح کشتی ہے!

(217) پہلا کرنتھیوں 12 میں، لکھا ہے، ''ایک ہی رُوح کے وسیلہ سے ایک بدن ہونے کے لِئے ہم سب نے بپتسمہ لیا ہے۔'' نہ کہ وقتی طور پر، کِسی چرچ میں؛ اور نہ ہی وقتی طور پر، کِسی تنظیم میں؛ بلکہ یسُوع مسیح کے بدن میں شامل ہونے کا بپتسمہ لیا ہے! ''ایک ہی رُوح کے وسیلہ سے،'' بڑے حُروف میں S-P-I-R-I-T لکھا ہے، یعنی رُوح، ''اور اُسی ایک بدن میں ہم سب کو ڈبو کر بپتسمہ دِیا گیا ہے۔'' تو پھر نِشان دروازے پر موجود ہے، اور آپ مسیح میں ہیں۔ اور وہ مسیح ہی تھا، جو آپ کی قربانی بنا، اور اُس عدالت کا سامنا کِیا۔ اسلیئے جب خُدا اُس نِشان کو آپ پر دیکھے گا، تو پھر وہ کُچھ بھی نہیں کہے گا۔ اسلیئے آپ پھر پُوری طرح سے محفوظ ہیں، کیونکہ خُدا اور مسیح ایک ہی شخص ہے، کیونکہ رُوح جسم میں مجسم ہو کر ہمارے درمیان رہا۔ اور وہاں خُدا ہے جو وہ خود ہی ہے، اور اب آپ، اُس کی اپنی اولاد ہیں، جو مسیح کے بدن میں شامل ہیں۔ یہ ہے آپ کا مقام، وہ کوئی کیمیکل مادہ نہیں، بلکہ اُس کا رُوحُ القُدس ہے۔ جسے پانا ہے، ''پھر مَیں تُم کو چھوڑتا جاوں گا۔''

(218) سارے اسرائیلی پُورے مصر سے، اُس ایک جگہ پر جمع ہُوئے، تاکہ اُس نِشان کے نیچے آسکیں۔

(219) اور جیسے آج لوگ میتھوڈسٹ، بپٹسٹ، پریسبٹیرین، لوتھرن، پنتی کاسٹل، اور ہر ایک میں سے نِکل کر آرہے ہیں، تاکہ اُس نِشان کے نیچے آسکیں۔ بالکل اُسی طرح جیسے اُس وقت ہُوا تھا!

(220) اور وہاں آگ کا ستون ظاہر ہُوا۔ اور اُس کے مُتعلق ایک نے دوسرے کو بتایا، اور اُس دوسرے نے کِسی اور کو بتایا، اور اُس نے پھر کِسی اور کو بتایا، اور، پہلی بات آپ جانتے ہیں کیا ہُوا، اور وہاں اُن سب نے جمع ہو کر آنا شروع کر دِیا۔ اور جب اُنھوں نے آنا شروع کِیا، تو اُنھوں نے خُدا کے نِشان کو دیکھا۔ تو اُنھوں نے کہا، ''اب عدالت قریب ہے۔''

(221) تب نبی نے کہا، ''مَیں نے خُدا کا پیغام سُنا ہے۔ اُس نے کہا تُمہارے لیے ایک نِشان ہوگا۔ اور تُمہیں دروازے پر خُون لگانا ہوگا۔ برّے کو ذبح کرو، اور اُس کا خُون دروازے پر لگاؤ، کیونکہ خُون ہی ایک نِشان ہوگا، کیونکہ موت حملہ کرنے کو آرہی ہے۔''

(222) خُداوند کا خادم ہوتے ہُوئے، آج مَیں آپکو کُچھ بتانا چاہتا ہُوں، کہ اگر وہ رُوحُ القُدس

کا نِشان دروازے پرنہیں ہے، تو ایک روحانی موت حملہ کرنے کیلئے آ رہی ہے ۔ اور تمام چرچز اُس-اُس کونسل میں، بلکہ ورلڈ کونسل آف چرچز میں شامل ہورہے ہیں۔ اور وہ سب پھر سے واپس کیتھولک ازم میں جا رہے ہیں۔لیکن صرف وہی جو حقیقی طور پر، نئے سِرے سے پیدا شُدہ لوگ ہیں، اُن سے باہر آ رہے ہیں!

(223)یاد رکھیں ، آپ پنتی کاسٹل تنظیموں کی بات چھوڑیں ، کیونکہ وہ تو پہلے ہی اُن میں شامل ہیں۔ جو کہ ظاہر کرتا ہے کہ وہ مُردہ ہیں! اُنھوں نے قربانی دی ۔ اور واپس اُنہی میں چلے گئے ۔ وہ برباد ہوگئے ہیں ۔ اُنھوں نے مسیح کو دروازے سے باہر کر دِیا ہے، مگر وہ تو اُس نِشان کا متلاشی ہے۔ کیونکہ، وہ لوگ تو صرف ایک ہی بات پر تکیہ کیے جا رہے ہیں کہ بس غیر زبانیں بولتے جاؤ۔

(224) آپ صرف غیر زبانیں بولنے پر ہی تکیہ مت کریں، اور ایسا مت کہیں اور کُچھ نہیں ۔ بلکہ اُس نِشان کو خود وہاں ہونے دیں، اور اُس شخص یسُوع مسیح کی، یعنی اُسکی اپنی زندگی کو آپ کے اندر ہونا چاہیے ۔ ختنہ صرف اِس کا، یا اُس کا نہیں ہے ؛ بلکہ اپنے پُورے وجود کا ختنہ کریں، جب تک کہ آپ اور مسیح ایک نہ ہو جائیں۔ مسیح آپ میں ہو، اور اُس کی زندگی آپ کے ذریعے جی سکے۔

(225)اب، اب دیکھیں، کہ وہ لوگ پُورے مصر سے اُس جگہ جمع ہُوئے! اور اب غور کریں، جیسے کہ ہم دیکھتے ہیں کہ اُنھوں نے کیا کِیا تھا، اور اب جبکہ ہم اِس وقت کو ظاہر ہوتا دیکھ رہے ہیں، تو ہمارے لیے بھی حُکم ہے کہ ہم بھی بالکل وہی کام کریں۔ کیا آپ نے اُس بات کو جانا؟ تو پھر دیکھیں کہ نبی نے کیا کہا تھا۔

(226)اب اگر آپ پڑھنا چاہتے ہیں، تو ہم عبرانیوں کے 10 ویں باب میں سے، اِس بات کو پڑھیں گے۔ اور اگر آپ میرے ساتھ پڑھنا چاہتے ہیں، تو اِس سے پہلے کہ ہم آگے بڑھیں مَیں اِس کی ایک یا دو آیات پڑھنا چاہتا ہُوں۔ عبرانیوں 10 واں باب، آئیں ہم عبرانیوں 10 ویں باب کی 26 وِیں آیت سے شروع کرتے ہیں۔ مَیں سمجھا، یہ نہیں ہے...... آئیں دیکھتے ہیں۔ ہاں ٹھیک ہے۔ جی ہاں، جناب! عبرانیوں، 10 واں باب، اور اُسکی 26 وِیں آیت پر، غور کرتے ہیں۔ کیونکہ حق کی پہچان حاصل کرنے کے بعد اگر ہم جان بوجھ کر گُناہ کریں......

(227) ذرا دیکھ لُوں، کیا مَیں نے ٹھیک حوالہ نِکالا ہے؟ جی ہاں۔ یہ بالکل ٹھیک ہے۔ جی ہاں۔

...... کیونکہ حق کی پہچان حاصل کرنے کے بعد...... اگر ہم جان بوجھ کر گُناہ کریں، تو گُناہوں کی کوئی اور قربانی باقی نہیں رہی۔

ہاں عدالت کا ایک ہولناک انتظار، اور غضب ناک آتش باقی ہے، جو مخالفوں کو کھا ئیگی۔

یہاں پر نگاہ کریں! جب موسیٰ کی شریعت نہ ماننے والا دو یا تین شخصوں کی گواہی سے بغیر رحم کیے مارا جاتا ہے: تو خیال کرو، کہ، وہ شخص کِس قدر زیادہ، سزا کے لائق ٹھہریگا، جس نے خُدا کے بیٹے کو، پامال کِیا، اور...... عہد کے خُون کو، جس سے وہ پاک ہُوا تھا، ناپاک جانا، اور فضل کے رُوح کو بے عزت کِیا؟

(228) آپ خادم لوگ، ممبر لوگ، اچھے لوگ، اور اخلاق پسند لوگ، آپ چاہے جو کوئی بھی ہیں، اور آپ اِس بات کو جانتے ہیں کہ خُدا نے آپ لوگوں سے سگریٹوں کو چھڑایا ہے۔ اور خواتین، آپ جانتی ہیں کہ اُس نے آپ سے چھوٹے کپڑے پہننا، اور بال چھوٹے رکھنا، اور اِسی طرح کی باقی ساری چیزوں سے، تُمھاری جان چُھڑائی ہے۔ آپ سب جانتے ہیں کہ خُدا نے ایسا کِیا ہے۔ اور پھر بھی اگر آپ اُس سے مُنہ پھیر لیں اور اُسے بے عزت کریں، اور اُس عہد کے خُون کو، جس سے آپ پاک کیے گئے ہو، ''ناپاک جانتے ہو،'' جو کہ تُمھیں یہاں تک لایا اور تُمھیں پاک کِیا تو پھر کیا ہوگا!

(229) یہ تو پھر اُن جاسُوسوں کی طرح ہوگا، جن کو اُس سرحد پر بھیجا گیا، کہ وہاں جا کر جائزہ لیں، اور اُنھوں نے کہا تھا، ''بھئی، ہم جانتے ہیں کہ وہ دیس وہاں موجود ہے، اور اُس کو حاصل کرنے میں بڑی مُشکلات ہیں۔ کیونکہ ہم اُن کے سامنے ٹیڈوں کی مانند دِکھائی دیتے ہیں،'' وہ سارے لوگ بیابان میں ہلاک ہو گئے۔ کیونکہ وہ سرحدی اِیماندار تھے!

(230) اسلیئے اتنی دُور آنے کے بعد، ایسا مت کہیں، ''مَیں فقط پیغام پر اِیمان رکھتا ہُوں۔'' بلکہ پیامبر کی بات مانیں۔ اور مسیح میں آجائیں! آپ کہیں گے، ''اچھا، بھائی برنہم، جو کلام سُنایا جاتا ہے مَیں تو اُس پر اِیمان رکھتا ہُوں۔'' یہ اچھا ہے، لیکن یہ بات تو۔ تو پڑھنے سُننے میں اچھی لگتی ہے۔

(231) پیغام کو لیں، اور اِسے اپنے دِل میں اُتار لیں، تا کہ آپ کو نِشان دِیا جا سکے۔ تا کہ بالکل وہی زندگی جو مسیح میں تھی وہ آپ میں آسکے۔'' کیونکہ کہا گیا تھا کہ جب مَیں اُس نِشان کو دیکھونگا،

تو مَیں تُم کو چھوڑتا جاؤنگا۔''

(232) جیسے کہ آج ہم زمین پر آخری وقت کے بڑے بڑے نِشان دیکھ رہے ہیں، اور ہم جانتے ہیں کہ یہ سب سچ ہے۔ اب دیکھیں، مَیں نے اِس کیلئے، ایک لمبا وقت، طویل وقت انتظار کِیا، تا کہ یہ پیغام آپ تک پہنچاؤں۔ سمجھے؟ اور آپ نے آخری وقت کے نِشان دیکھ لیے ہیں۔ اور جو کُچھ مسیح نے بتایا اُس کے ذریعے، مَیں نے آپ کو دِکھا بھی دِیا، اور اُس کی منادی بھی آپ کے سامنے کردی۔ کیا یہ بات سچ ہے؟ [جماعت کہتی ہے،'' آمین۔'' -ایڈیٹر۔] آپ کو اِس بات کو تسلیم کرنا ہوگا؟ ['' آمین۔''] ہم آخری وقت میں ہیں۔ اور مَیں نہیں سمجھتا کہ اب کُچھ اور باقی بچا ہے۔

(233) آپ کہیں گے،'' تو پھر اُس حیوان کی چھاپ کے بارے میں کیا خیال ہے؟'' جنھوں نے رُوحُ القُدس کو رد کر دِیا ہے اُن پر پہلے ہی حیوان کی چھاپ لگ چُکی ہے۔ اور اُنھیں بعد میں سزا دی جائے گی۔ سمجھے؟

(234) اسرائیل میں، جب سالِ یوبلی میں نرسنگا پُھونکا جاتا تھا، تو ہر ایک آدمی ...... کیا آپ نے اِس حوالے کو پڑھتے ہُوئے، مسیح پر دھیان دِیا؟ اُس نے اُس کا صرف آدھا حصہ پڑھا، کیونکہ وہ وقت اُس آدھے حصے کے لاگو ہونے کا تھا۔ سمجھے؟'' اُس نے مُجھے بھیجا ہے کہ قیدیوں کو رہائی، اور اندھوں کو بینائی پانے کی خبر سُناؤ، اور کُچلے ہُوؤں کو آزاد کروں، غور کریں؛'' لیکن، پھر اُس نے کہا،'' اور خُداوند کے سالِ مقبول کی منادی کرو۔'' اور اُس کا باقی حصہ، اُس نے-نے اُس حصے کو کبھی نہیں پڑھا؛ اور پھر اُس نے کتاب بند کر کے نیچے رکھ دی، کیونکہ وہ حصہ اُس دِن کیلئے تھا۔ سمجھے؟ یسُوع نے اُس کا صرف ایک حصہ پڑھا، جو کہ اُس کے دِن کا حصہ تھا۔

(235) اور اب بھی وہی بات ہے جو وہ آج کر رہا ہے۔ اور یہی وہ بات ہے جو وہ، اپنے مُقدس رُوحُ القُدس کے وسیلہ سے، آج کلیسیا سے کہہ رہا ہے۔ اب آج ہی وہ گھڑی ہے۔ اب یہی وہ وقت ہے۔ اے لوگو، اُسے قبول کرلو۔ اُسے قبول کرلو!

(236) کیا بات ہے! اسلیئے کہ ہم اِس عظیم آخری وقت کو دیکھ رہے ہیں، اور سُرخ چمکتی ہُوئی بتیاں، ہر طرف دِکھائی دے رہی ہیں۔ فطرت پر نگاہ ڈالیں، ہم دیکھ رہے ہیں کہ فطرت کی بتی بھی چمک رہی ہے،'' کیونکہ وقت قریب آ پہنچا ہے۔'' ہم چپ چز کے اُوپر، اِسی بتی کو چمکتا دیکھ رہے ہیں۔ کہ اُنھیں مُجرم ٹھہرایا جا چُکا ہے۔'' کیونکہ وقت قریب ہے۔'' اور گرجے دُنیاوی بن چُکے ہیں۔ اور ہم اِس

بنی کے نِشان کو آسمانوں کے اُوپر، سمُندر کے اُوپر، قوموں کے اُوپر، اور ہر طرف؛ حتیٰ کہ سورج، چاند، اورستاروں پر۔ اِن نِشانات کو دیکھ رہے ہیں!

(237) اور ہم رُوحُ القُدس کے آخری وقت کے نِشانوں کو دوبارہ لوگوں پر نازل ہوتے دیکھ رہے ہیں۔ جیسا لُوط کے دِنوں میں ہُوا تھا، جس طرح رُوحُ القُدس انسانی بدن میں ہوکر کام کر رہا تھا، اور وہ خُدا تھا جو جسم میں مُجسم ہُوا تھا۔ اور جیسے اُس وقت خُدا خود انسانی جسم میں تھا، اور آج بھی وہ خود اپنی دُلہن میں ہے، اور بالکل اُسی نِشان کو دوبارہ ظاہر کر رہا ہے، یسُوع نے کہا آخری دِنوں میں بھی بالکل ویسا ہی ہوگا۔ اور ہم اِس بات کو دیکھ رہے ہیں۔ ہم نے بالکل اُسی آگ کے ستون کو دیکھا ہے۔ حتیٰ کہ سائنس نے اُس کی تصویریں بھی لی ہیں، اور وغیرہ وغیرہ اور ہم آخری وقت کے نِشانوں کو اِس وقت ظاہر ہوتے دیکھ رہے ہیں۔ ہم جانتے ہیں کہ آخری وقت قریب ہے۔

(238) اور پھر، جیسا کہ آپ یہ دیکھ رہے ہیں، تو پھر میرا یقین کریں! اور اگر آپ میرا یقین نہیں کرتے؛ تو پھر اِن نِشانوں کا یقین کریں، کلامِ مُقدس کا یقین کریں، کیونکہ کلام بھی وہی کہہ رہا ہے جو مَیں آپ کو بتا رہا ہُوں۔ اور اگر میں آپ کو سچ نہیں بتا رہا، تو پھر یہ نِشان اِسکی کبھی بھی گواہی نہ دیتے۔ کیونکہ خُدا کبھی جُھوٹ نہیں بولتا۔ خُدا ہمیشہ سچ بولتا ہے۔ اور یہ الفاظ اِس بات کی تصدیق کر رہے ہیں کہ مَیں آپ لوگوں کو سچائی بتا رہا ہُوں۔ کیونکہ یہی وہ ہیں جو اِس پیغام کی تصدیق کر رہے ہیں جو کہ بیان کر رہا ہُوں۔ صرف یہی نہیں کہ اُس روز دریا پر فرشتہ اُترا تھا، بلکہ اُس نے کہا تھا، ''تیرا پیغام مسیح کی آمدِ ثانی کیلئے پیشرو ہوگا،'' وہ کام جو اِس بات کی گواہی دیتے ہیں! اگر آپ اِس بات پر اِیمان نہیں رکھ سکتے کہ اُس فرشتہ نے سچائی بتائی تھی؛ تو پھر اِن کاموں ہی کا یقین کرو، کیونکہ بائبل نے کہا کہ آخری وقت میں ایسے کام وقوع پذیر ہونگے۔ اور یہ کام اِس بات کی گواہی دیتے ہیں۔ کیونکہ یہی وہ ہیں جو میرے اور کِسی اور کے الفاظ سے بڑھ کر گواہی دیتے ہیں۔ یہ اُس کا کلام ہے۔ اور یہ اِس وقت کے مُتعلق گواہی دے رہا ہے۔

(239) اور ہم اُن بڑے بڑے، اور خوفناک نِشانوں کو لوگوں پر منڈلاتے دیکھ رہے ہیں، اور وقت کے نِشانوں کو، زمین پر منڈلاتے، اور قوموں میں تباہ کاریوں کے نِشانوں کو منڈلاتے دیکھ رہے ہیں۔

(240) ہم اسرائیل کو اپنے وطن میں دیکھ رہے ہیں۔ اور وہ نِشان، یعنی داؤد کا چھ کونوں والا

جھنڈا، لہرا رہا ہے، جو کہ دُنیا میں سب سے پُرانا نِشان، اور دُنیا میں سب سے پُرانا جھنڈا ہے۔ اب وہ ایک قوم ہے۔ اُس کی اپنی حکومت ہے۔ اور اُس کے اپنے لوگ ہیں۔ اور وہ اقوام متحدہ میں شامل ہے۔ اور اُس، اُس کے پاس، یہ ساری چیزیں موجود ہیں۔ اور وہ اقوام متحدہ کا رُکن ہے۔ اور اُس کی اپنی کرنسی ہے، اور سب کُچھ اُس کا اپنا ہے۔ یسُوع نے کہا، ''یہ نسل ہرگز تمام نہ ہوگی جب تک یہ ساری باتیں پُوری نہ ہونگی۔'' اور، یاد رکھیں، ٹھیک اُسی رات جب اسرائیل ایک قوم مقرر کی گئی تھی، تو ٹھیک اُسی رات خُداوند کا فرشتہ مُجھ پر ظاہر ہُوا جسے مَیں نے دیکھا تھا۔ یہ سچ ہے۔ ہم سب اِس مقام پر پہنچ چُکے ہیں۔

(241) اور ہر ایک چیز ٹھیک سچائی کی طرف اشارہ کر رہی ہے۔ مَیں نے آپ کو کوئی بھی جُھوٹ نہیں بتایا ہے۔ بلکہ مَیں نے آپ کو صرف سچائی بتائی ہے، اور خُدا نے اِس بات کی تصدیق کی ہے کہ مَیں نے آپ کو سچ بتایا ہے۔ اب، یاد رکھیں، مَیں آپ کا بھائی ہُوں۔ دیکھیں، مَیں بھی ایک انسان ہُوں: دیکھیں مَیں بھی آپ سب کی طرح ایک انسان ہُوں، لیکن کِسی نہ کِسی کو تو یہ پیغام لانا تھا، اور کِسی نہ کِسی کو تو یہ سب کہنا تھا۔ اسلیئے کہ یہ میرا انتخاب نہیں ہے؛ بلکہ یہ خُدا کا انتخاب ہے۔ اور مَیں نے آپ کو سچائی بتادی ہے، اور خُداوند نے ٹھیک اِس کی گواہی دی ہے کہ یہ سچائی ہے۔ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' -ایڈیٹر۔]

(242) اور جب ہم اِن باتوں کو زمین پر ہوتے دیکھ رہے ہیں، تو اوہ، عزیزو، پھر یہ آخری گھڑی ہے۔ جتنی جلدی آپ کر سکتے ہیں، اُس نِشان کو اپنے اُوپر لے لیں؛ یا، پھر آپ اُس نِشان میں، اُس نِشان میں چلے جائیں۔ اور ہم بڑے بڑے آخری نشان دیکھ رہے ہیں، کہ وقت قریب ہے، اوہ ہمیں خبردار کِیا جا رہا ہے، ''کہ وقت قریب آپہنچا ہے۔''

(243) اوہ، اِس بات کو بڑی سنجیدگی سے لیں! ہمیں ایک دوسرے سے محبت کرنی چاہیے۔ اوہ، میرے خُدایا! ہمیں محبت میں بندھے رہنا چاہیے! ایک دوسرے کے خلاف کبھی بُری بات مت کہنا۔ اگر کوئی شخص کوئی غلطی کرتا ہے، تو اُس کے لیئے فوراً دُعا کریں۔ کیونکہ اِسی محبت میں، ہم خُدا کے ساتھ یکجا ہیں۔ ہم آپس میں بہن بھائی ہیں۔ اوہ، خُدا پرستی سے زندگی گُزاریں۔ اور، خُدا کی بیٹیوں کی مانند، اور خُدا کے بیٹوں کی مانند زندگی گُزاریں۔

مہربانی، فروتنی، اور مٹھاس سے بھری زندگی گُزاریں۔

(244) کِسی بھی بُری بات کو اپنے ذہن، یا اپنی سوچ میں نہ آنے دیں۔ بلکہ اُسے، فوراً دُور کریں۔ اگر پھر بھی دروازے پر کوئی بُرائی دستک دے، تو اُسے فوراً بھگا دیں۔ اور فوراً اُسے اپنا نِشان دِکھائیں، اور آگے بڑھتے چلے جائیں، اور صرف یہ کہیں، ''مَیں اُس خُون کے تلے ہُوں!''

(245) یاد رکھیں، وہاں مصر میں اُس رات اُن میں سے بہت ساری عورتیں آئی ہونگی، اور کہا ہوگا، ''ہائے، گیرٹی، لیلی، اور کُچھ اور کو کہا ہوگا، آجاؤ، آج رات ہم ایک پارٹی پر جا رہی ہیں۔''

(246) ''جی نہیں! کیونکہ مَیں اُس خُون کے نِیچے ہُوں۔ مَیں اُس نشان کے نِیچے ہُوں، اسلیئے مُجھے وہیں ٹھہرنا ہے۔ کیونکہ میری محبت صرف میرے خالق کیلیئے ہے۔ اور موت آج رات اِس ملک میں ہے۔''

(247) اور آج پھر موت اِس سرزمین پر آ پہنچی ہے۔ اور انصاف انتظار کر رہا ہے، اور وہ ہونے جا رہا ہے۔ ایٹمی، اور ہائیڈروجن ہتھیار، اور ہر قِسم کی تباہ کاریاں، قوموں کو برباد کرنے کا انتظار کر رہی ہیں۔

(248) اور خُدا اپنی کلیسیا کو حرکت دے رہا ہے، اور سب کُچھ ظاہر کر دِیا ہے۔ ہم برّے کو کافی عرصے تک اپنے ساتھ رکھ چُکے ہیں، اور دیکھتے رہے ہیں، کہ وہ کیا کر رہا ہے، اور اُس کی فطرت اور باقی سب چیزوں کو دیکھتے رہے کہ وہ کیسا ہے، لیکن اب اُس نِشان کو حاصل کرنا ہی ہے۔ اُسے ہر حال میں پانا ہوگا۔ کیونکہ صرف یہی بات ہے، ''کہ جب تک کوئی پانی، اور رُوح سے پیدا نہ ہو، وہ خُدا کی بادشاہی میں داخل نہیں ہوسکتا۔'' ہمیں ایک دوسرے سے محبت کرنی چاہیے۔ اِیمانداروں کو خود کو دُنیا سے لگ رکھنا چاہیے۔ اِس بات کو اب ہلکے پھلکے طور پر مت لیں۔

(249) اب، آپ لوگ، جو اِس ٹیپ پر سُن رہے ہیں، مَیں آپ مرد، اور عورتوں سے کہنا چاہتا ہُوں، کہ آپ ایک منٹ کیلیئے سُنیں۔ اگر آپ نے مُجھ پر بھروسہ کِیا ہے، تو پھر اب بھی آپ بھروسہ کریں۔

(250) اب یہ وقت ہے کہ ہمیں ایک دوسرے سے مذاق کے مُوڑ میں نہیں رہنا ہے۔ بائبل کے پیغام پر اِیمان رکھیں! یسُوع مسیح پر اِیمان رکھیں! اور ایک دوسرے کی عزت کریں، احترام کریں، اور محبت کریں۔ شوہر واپنی بیویوں کی عزت کرو۔ اور آپ اپنے گھروں کی عزت کریں۔ ٹُوٹے ہُوئے گھروں کو جوڑیں، کیونکہ، یاد رکھیں، وہ برّہ پُورے گھرانے کیلیئے تھا، نہ کہ صرف ایک شخص کیلیئے؛ بلکہ

پُورے گھرانے کو، بھی، اُس میں سے کھانا تھا۔ ہر کِسی کو اُس میں سے کھانا تھا۔ ہمیں ایک دوسرے سے محبت کرنی چاہیے۔ اور اِیمانداروں کو خود کو دُنیا سے الگ رکھنا چاہیے۔

(251) دھیان دیں، کہ وہ لوگ صرف پیغام کے مُتعلق بات چیت کرنے کیلئے جمع نہیں ہُوئے تھے۔ بلکہ وہ لوگ اُس خُون کو لگانے کیلئے جمع ہُوئے تھے، تا کہ اُس نِشان کو پا سکیں۔

(252) اور یہ کام آپ کو بھی ضرور کرنا چاہیے۔ مَیں یہ بات پاسٹر نیول، خزانچیوں، ڈیکنوں، اور پُوری جماعت کے لوگوں سے کہہ رہا ہُوں، اسلیئے کہ یہی وقت ہے کہ ہم دُنیا کی تمام بیوقوفی کی باتوں کو ایک طرف رکھ دیں، یہی وقت ہے کہ ہم تمام ایسی چیزوں کو ایک طرف رکھ دیں۔ اسلیئے کہ ہم نے بہت کُچھ دیکھ لیا ہے، اب یقیناً، ہم جان گئے ہیں کہ حقیقت کیا ہے۔ اسلیئے اُس نِشان کو ضرور حاصل کرنا ہے۔ بغیر نِشان کے، آپ ہلاک ہو جائیں گے؛ بغیر اُسکے آپ ضرور ہلاک ہو جائیں گے، کیونکہ وہ واحد راستہ ہے۔

(253) اوہ، ایک ساتھ مِل بیٹھ کر یہ صرف مت، کہیں، ''مَیں اُس پر اِیمان رکھتا ہُوں۔'' بلکہ اُس خُون کے نیچے آ جائیں، اُس میں شامل ہو جائیں! [ٹرانس میشن لہر میں شور سُنائی دیتا ہے -ایڈیٹر۔] یہ کیسے ہو سکتا ہے؟ ''صرف اِس بات سے کہ ہم سب نے ایک ہی رُوح کے وسیلے یسُوع مسیح کے بدن میں بپتسمہ لیا ہے۔'' اور ہر کوئی، اپنے پُورے دِل کے ساتھ اِس بات پر اِیمان رکھے۔ سمجھے؟ اگر کوئی اُس خُون سے باہر ہوگا تو خُدا اُس کا ذمہ دار نہیں ہوگا۔

(254) کون کُچھ کہہ رہا تھا؟ [کوئی کہتا ہے، ''بھائی برینہم، یہ ریڈیو میں شورٹ ویو کا شور تھا۔'' -ایڈیٹر۔] کیا اُوپر سے شورٹ ویو کا شور تھا؟ [''اسپیکر کے ذریعے آ رہا تھا۔''] اسپیکر کے ذریعے آیا تھا۔ اچھا اِسے یہاں بھی سُنا جا رہا ہے؟ لیکن مَیں نے کِسی کی آواز سُنی تھی۔ [کوئی کہتا ہے بھائی برینہم، مُجھے یقین ہے کہ یہ شورٹ ویو کا شور تھا جو نیچے سے اندر سُنائی دِیا تھا۔''] اچھا ٹھیک ہے، یہ شورٹ ویو تھا۔ اوہ، وہ-وہ لوگ جو اِن سے منسلک ہیں۔ میرا خیال ے کہ وہ ...... اوہ، وہ جو سفر کر رہے ہیں؟ معافی چاہتا ہُوں۔ مُجھے ایسا لگا جیسے کہ کوئی کُچھ کہہ رہا ہے۔ اور مَیں نے سوچا کہ شاید کوئی مُجھ سے کوئی بات کہنا چاہتا ہے، اور مَیں اِسے سمجھ نہ سکا تھا، آپ دیکھیں، یہی وجہ تھی کہ مَیں-مَیں نے اِسکے بارے میں پوچھا تھا۔ کیونکہ مَیں نے آپ لوگوں کو چاروں طرف نظر دوڑاتے دیکھا تھا۔ اور مَیں نے ایک آواز کو سُنا تھا۔ میرا خیال تھا کہ شاید کوئی کھڑا ہو گیا تھا اور مُجھ سے کُچھ کہنا چاہتا تھا، اور

مُجھے نہیں معلُوم کہ یہ آواز کہاں سے آئی تھی۔اب،اب،اِس بات کیلئے آپ کا شُکریہ۔

لیکن،اِیمان رکھیں،اوراُس خُون کے نیچے آجائیں۔

(255)اسرائیلی لوگ، وہاں یہ کہتے ہُوئے جمع نہیں ہُوئے تھے،''کہ آؤ آج ہم سب جُشن کے علاقے میں جائیں۔ہم جُشن کی طرف جائیں گے۔آپ اپنے اُونٹ لے لیں،اور ہم بیل گاڑی بھی لے لیں گے۔ایسا نہیں کہ ہم یہاں سے، جونسی کو،اور باقی سب کو،اور گولڈ برگس کو لیں،اور ہم سب وہاں جُشن کو-کو جائیں۔اور آپ جانتے ہیں کہ کیا بات ہے؟ کیونکہ موسیٰ آج کُچھ بیان کرنے والا ہے۔''ایسا نہیں تھا۔میرے بھائی،نہیں، جناب! بلکہ اُس،خُون کے نیچے آنا تھا! جی ہاں،حقیقت میں اُسکے نیچے آنا تھا۔

اسلیئے اُس کے مُتعلق صرف باتیں نہیں کرنی: بلکہ اُس کے نیچے آنا ہے!

(256) اُن میں سے ایک نے کہا ہوگا،''جناب گولڈ برگ،آپ جانتے ہیں، دراصل مَیں جانتا ہُوں کہ یہ سچائی ہے۔''

(257)''جی ہاں، بھائی،میرا خیال ہے کہ یہ سچائی ہے۔مَیں جانتاہُوں کہ یہ سچائی ہے۔''

''جناب لیون سکی،آپ اِس کے بارے میں کیا سوچتے ہیں؟''

(258)''ہاں یقیناً یہ سچائی ہے!مَیں نے یہوواہ خُدا کی قدرت کو بولتے دیکھا ہے۔مَیں نے اُن مینڈکوں کو اُس سرزمین پر آتے دیکھا ہے۔مَیں جانتاہُوں کہ جب تک موسیٰ نے نہیں کہا تب تک مینڈک وہاں نہیں آئے تھے،اور مُجھے معلُوم ہے کہ یہ سب یہوواہ خُدا کی طرف سے ہُوا تھا۔''اب دیکھیں، یہ بات کہنے میں بڑی اچھی لگتی ہے۔

''کیا آپ کا ختنہ ہُوا ہے؟''

''جی ہاں، جناب!''

''کیا آپ ایک اِیماندار ہیں؟''

''جی ہاں، جناب!''

(259)اور اُس دِن، پھر جب اُس نے پاسٹر موسیٰ کو یہ کہتے سُنا، کیونکہ اُس نے کہا،''تُمھیں اُس خُون کے نیچے آنا اور اُس نِشان کو پانا ہے، کیونکہ خُدا نے کہا تھا،'کہ خُون ایک نِشان ہے۔' یہی نِشان ہے! اِس سے کوئی مطلب نہیں کہ آپ کتنا اِیمان رکھتے ہیں،اور آپ نے ختنہ کرایا ہُوا ہے؛ یہ تو ایک

عہد ہے جو خُدا نے ابرہام سے باندھا، اور اِسی طرح آگے بڑھتا رہا، یہ تو ایک عہد ہے۔ لیکن اب آپ کو اُس خُون کے نِشان کے نیچے آنا ہے، کیونکہ یہی ایک نِشان ہے، کیونکہ اُس نے کہا تھا، ''جب مَیں خُون کو دیکھونگا، تو مَیں تُمہیں چھوڑتا جاؤں گا؛ وہ چاہے اسرائیلی ہو، پھر کوئی اور ہو چھوڑ دونگا!''

(260) وہ چاہے تنظیمی ہو یا غیر تنظیمی ہو، دونوں میں سے کوئی بھی ہو، آپ کو اُس خُون کے نیچے آنا ضروری ہے۔ آپ چاہے میتھوڈسٹ، بپٹسٹ، پریسبٹیرین، پنتی کاسٹل، یا غیر تنظیمی ہوں، آپ چاہے جو کوئی بھی ہوں، اُس نِشان کو لینا ہے کیونکہ یہ انفرادی طور پر دیکھا جانا تھا۔ اسلیئے آپ کو خُون کے نیچے آنا ہی ہوگا۔ اب صرف اُس کے مُتعلق باتیں ہی نہ کریں؛ بلکہ اُسے حاصل کریں! اسلیئے میری بات کو سُنیں! میری بات کو سُنیں! خُداوند کے نام واسطے، میری بات کو سُنیں! سمجھے؟ کیونکہ اُس خُون کے نیچے آنا ہی ہوگا!

(261) خُدا کِسی شخص کا ذمہ دار نہیں تھا جو اُس خُون کے نیچے نہیں تھا۔ خُدا نے پہلے ہی اُس بات کو واضح کر دِیا تھا کہ وہ سب جو اُس خُون کے نیچے نہیں ہونگے وہ ہلاک ہو جائیں گے۔

(262) کیا مَیں مسیح کے لفظوں کو استعمال کروں؟ وہ تمام جو مسیح سے باہر ہیں ہلاک ہو جائیں گے۔ آپ مسیح میں کیسے آسکتے ہیں؟ پہلا کرنتھیوں 12 میں لکھا ہے، ''ایک ہی رُوح کے وسیلہ سے!''

(263) نہ کہ، ''کِسی تنظیم کے وسیلہ سے، نہ کِسی رُکنیت کو حاصل کرنے کے وسیلہ سے، اور نہ ہی کِسی سے ہاتھ ملانے کے وسیلہ سے۔'' اور یہی کام تو لوگ آج کر رہے ہیں۔ اور وہ ایسا کر سکتے ہیں۔

(264) ''لیکن ایک ہی رُوح کے وسیلہ سے ہم سب مسیح کے بدن میں بپتسمہ پاتے ہیں۔'' پولُس کہتا ہے، ''اگر کوئی آسمان کا فرشتہ بھی آکر کوئی دوسری خوشخبری سُنائے؛'' ''تو وہ لعنتی ہو۔'' کیونکہ پیغام صرف یہی ہے، کہ مسیح میں آجاؤ!

(265) دھیان دیں، کہ کوئی بھی شخص جو اُس نِشان سے باہر تھا، خُدا اُس کا ذمہ دار نہیں تھا۔ اور آج بھی خُدا کِسی شخص کا جو اُس نِشان سے باہر ہے ذمہ دار نہیں ہوگا، وہ چاہے بڑا یا چھوٹا، شہرت یافتہ یا غیر شہرت یافتہ، امیر یا غریب، آزاد یا قید، مرد یا عورت ہو؛ وہ کِسی بھی ایسے شخص کا ذمہ دار نہیں ہے جو اُس عہد کے نِشان کے نیچے نہ پایا جائے گا۔ وہ اُس کا ذمہ دار نہیں ہے۔

(266) مگر آپ کہیں گے، ''لیکن، اے خُداوند، مَیں نے یہ کیا۔ مَیں نے بدرُوحوں کو نِکالا۔ خُداوند، مَیں نے یہ کِیا۔ مَیں ـ مَیں نے کلام کی منادی کی۔''

(267) ''لیکن خُداوند کہے گا اے بدکارو، مُجھ سے دُور چلے جاؤ۔ میری کبھی تُم سے واقفیت نہ تھی۔'' کیونکہ وہ تو صرف اُس نِشان کو پہچانے گا۔

(268) کیا آپ میری بات سُن رہے ہیں؟ تو کہیں، ''آمین۔'' [جماعت کہتی ہے، ''آمین!'' -ایڈیٹر۔] اب دیکھیں، یہ بات آپ پر منحصر ہے......کہ......

(269) کِسی روز اُس جنگل میں، ہم بیٹھے حیران ہو رہے تھے، اور دوست کہہ رہے تھے، ''یہاں دو دِن ہو گئے ہیں، اور پھر بھی......'' ہم کِسی بھی گلہری کا شکار نہیں کر سکے۔ اور کہا، ''آخر مسئلہ کیا ہے؟'' دیکھیں، یہی بات تھی، سمجھے؟

(270) اُس نے مُجھ سے کہا، ''اِس بات کو اُن کو بتاؤ، اُنھیں بتا۔'' اُن سے کہو، ''تُم نے مُجھ سے-سے اُسکے مُتعلق بات کی تھی۔'' سمجھے؟ اب دیکھو یہ تُمہارے اُوپر منحصر ہے۔ اب یہ بات تُمہارے دامن میں ہے۔

(271) خُداوند رُوحُ القُدس کے، عہد کے نِشان کے علاوہ کِسی چیز کو نہیں پہچانے گا۔ اور آپ اُس عہد کے نِشان کو تب تک نہیں پا سکتے جب تک آپ بچ نہ گئے ہوں، اور مُقدس نہ کیے گئے ہوں، اور اُس کے بدن میں بپتسمہ نہ لیا ہو۔ تب تک وہ نہیں پہچانے گا۔

(272) چاہے آپ نے کوئی نقل کی ہو، چاہے آپ نے اچھا محسوس کِیا ہو، اور اُوپر نیچے اُچھلے کودتے رہے ہوں، چاہے آپ غیر زبانوں میں بولتے رہے ہوں، اور رُوح میں ناچتے رہے ہوں۔ لیکن اِس بات کا اُس سے کوئی بھی تعلق نہیں ہے۔ خُداوند کے نام کے واسطے، اِس بات کو سُنیں! کیونکہ خُدا اِن باتوں کو نہیں پہچانتا۔ کیونکہ بُت پرست بھی ایسا ہی کرتے ہیں۔ اور جادوگر بھی ایسا ہی کرتے ہیں۔

(273) آپ کہیں گے، ''مَیں تو ایک عالم ہوں۔ مَیں یہ، وہ، اور بہت کُچھ کرتا ہوں۔'' خُداوند اِس بات کی پرواہ نہیں کرتا کہ آپ کتنے بڑے عالم ہیں۔ دیکھیں، کیونکہ شیطان بھی، بہت بڑا عالم ہے۔

(274) خُداوند صرف اِس-اِس نِشان کو پہچانتا ہے۔ اور یہی اِس گھڑی کا پیغام ہے! یہی اِس دِن کا پیغام ہے! یہی اِس وقت کا پیغام ہے! یسُوع مسیح کے نام میں، اِس نِشان کو پالیں!

(275) یہ نہیں چلے گا......کہ شیطان اُسکے بدلے، آپ کو کوئی اور چیز تھما دے؛ جیسے کہ غیر حقیقی

محبت ہوتی ہے، اور ایک آدمی اپنی بیوی کی بجائے کسی دوسری عورت سے محبت کرتا ہے، اور اِسی طرح بیوی اُسکے بجائے کسی اور سے محبت کرتی ہے، یا پھر کُچھ اور ایسی باتیں، یہ سب رسوا کرنے والی باتیں ہیں اِن سے کام نہیں چلے گا۔ یہ حقیقی محبت نہیں ہے۔ بلکہ یہ شیطان کی طرف سے ہے۔ ایسے کام شیطان کے ہیں۔ یہ نقلی کام ہیں جو شیطان نے اصلی کی بجائے، آپ کے ہاتھ میں تھما دیئے ہیں؛ جیسے کہ شیطان اِس بات کو دِل میں ڈالتا ہے اور وہ کہتا ہے، چلو تھوڑی سی شراب پی کر خوشی مناؤ، اور تھوڑا اچھا محسوس کرو،'' اور تھوڑا سا ناچ لو؛ ذرا باہر کلب میں جاؤ اور تھوڑی شراب پیو، اور اُن باتوں کے مُتعلق بُھول جاؤ یہ سب شیطان کی باتیں ہیں۔'' اور یہ موت ہے۔

(276) خُدا ہی آپ کی خوشی ہے۔ خُدا ہی آپ کی قوت ہے۔ پیغام کو جاننے، اور سچائی کو جاننے ہی میں، اب ہماری تسلی ہے۔ خُدا میرا سب کُچھ ہے۔ کیونکہ خُدا ہی میں، یعنی اُسی میں میری تمام ضرورتیں پُوری ہوتی ہیں۔ اور وہی ہماری قوت اور زور ہے۔ ''میری کُمک، خُداوند سے آتی ہے۔'' اسلیئے آپ مسیحی لوگو، اپنی شادمانی کیلیئے مسیح پر نگاہ کریں، آپ اپنی قوت اور زور کیلیئے مسیح پر نگاہ کریں، اپنی خوشیوں کیلیئے مسیح پر نگاہ کریں۔ وہی میری تسلی ہے۔ وہی میری خوشی ہے۔ وہی میری محبت ہے۔ وہی میری زندگی ہے۔ یہی عہد ہے، کہ نِشان دروازے پر موجود ہے!

(277) اِس بات کا کوئی مطلب نہیں کہ آپ کون ہیں، خُداوند ایک بھی، ایک بھی شخص کا ذمہ دار نہیں ہوگا، کیونکہ جو کوئی اُس نِشان سے باہر ہوگا، خُدا اُسکا ذمہ دار نہیں ہوگا۔

(278) اور یاد رکھیں، وہ تمام گھرانے، وہاں پر جمع ہوئے تھے۔ اوہ، میرے خُدایا! اوہ، اِس بات کو یاد رکھیں!

(279) آپ کہیں گے، ''اچھا، میرے والد صاحب تو ایک مناد ہیں۔ اور میرا بھائی! وہ بھی پاسٹر ہے! اور میرا فلاں فلاں......'' شاید یہ سب کُچھ سچ بھی ہو، مگر آپ کیا ہیں؟

(280) یاد رکھیں، تحفظ صرف اُس نِشان کو لینے میں تھا! یعنی ایک آدمی یہاں اُس کے نیچے کھڑا ہو، اور اُس کا بیٹا باہر گلی میں ہو، تو پھر بھی وہ خطرے میں ہی ہے۔ وہ ہلاک ہوجائے گا۔ جبکہ اُس کا والد بچ جائے گا۔ یا، اُس کا بیٹا یہاں اُس نِشان کے نیچے ہے، اور اُس کا والد باہر گلی میں ہے، تو پھر اُسکا والد ہلاک ہوجائے گا۔ کیونکہ صرف نِشان ہی سے تحفظ ہے! ''اُس نے کہا تھا جب مَیں نِشان کو دیکھونگا، تو مَیں تُم کو چھوڑتا جاونگا۔'' بس یہی واحد چیز ہے۔

(281) آپ کہیں گے،''اچھا، میرا بیٹا ایک مناد ہے۔ مائیں کہتی ہیں،''میرا لڑکا، یا میری لڑکی بہت اچھے ہیں۔مَیں آپ کو بتاتا ہوں، ہوسکتا ہے کہ وہ بڑے اچھے بچے ہوں۔اور وہ رُوحُ القُدس سے بھرے ہوں، اور اُس میں سرشار ہوں! وہ تابعدار ہوں۔ ہوسکتا ہے کہ مَیں نے کبھی ایسے بچے نہ دیکھے ہوں!'' مگر ماں جی، آپ کا کیا ہوگا؟

(282) آپ کہیں گے،''میری ماں تو بڑی پیاری ہے۔ مُجھے معلُوم ہے، جب وہ مریگی، تو وہ سیدھا آسمان پر جائے گی، کیونکہ بھائی برینہم، اُس نے واقعی اُس نِشان کو پایا ہُوا ہے۔'' ٹھیک ہے بہن جی، مگر آپ کا اپنے مُتعلق کیا خیال ہے؟ کیونکہ پُورے گھرانے کو اُس نِشان کے نیچے آنا ہے۔

(283) کیا آپ لوگ تھک گئے ہیں؟ [جماعت کہتی ہے، ''نہیں نہیں۔''-ایڈیٹر۔] تو مَیں......اب بارہ بج چکے ہیں......صرف ایک منٹ۔مَیں اِسے یہاں پر ہی روک سکتا ہوں اور آج رات دوبارہ شروع کرونگا۔[''نہیں۔''] لیکن اگر آپ-آپ تھوڑی دیر کیلئے اور انتظار کریں، تو مَیں چاہتا ہُوں کہ ابھی ہی پُوری بات کہہ دوں۔ کیونکہ، میرا خیال ہے، کہ ٹھیک اِس وقت آپ خُداوند کے مسیح کے اندر ہیں، اسلیئے یہ بہتر ہوگا کہ اگر آپ ابھی ہی اِس بات کو حاصل کرلیں۔[''آمین۔'']

(284) کیونکہ جب اُس نِشان کو لگایا گیا تھا! تو تب، پُورے گھرانے کا اُس نِشان، یعنی خُون کے نیچے ہونا ضروری تھا۔ ابا جان اور امی جان، مَیں جانتا ہُوں کہ آپ کیسا محسوس کررہے ہیں۔ میرے اپنے بھی، بچے ہیں، اور مَیں چاہتا ہُوں کہ وہ بھی بچ جائیں۔ سمجھے؟ میرے بھی بھائی ہیں۔ میری بھی بہنیں ہیں۔ میرے بھی عزیز ہیں۔ اور مَیں-مَیں اُنھیں بھی، بچانا چاہتا ہُوں۔ لیکن، یادرکھیں، بغیر اُس نِشان کو ظاہر کیے، وہ سب ہلاک ہوجائیں گے۔ اُن کیلئے کوئی جی اُٹھنا نہیں ہوگا۔ اور یہ بات سچ ہے۔ تو پھر وہ ختم ہوگئے۔ اسلیئے صرف اُس نِشان کو ظاہر کرنا ہے!

(285) غور کریں، یشوع، کاش ہمارے پاس اِسے پڑھنے کا وقت ہوتا۔ یشوع 2 باب، اِس پر نِشان لگالیں؛ جہاں پر اُس غیر قوم کی، راحب فاحشہ کے اِیمان رکھنے کا ذکر ہے۔

(286) اوہ، مَیں چاہتا تھا کہ کاش ابھی نو بج رہے ہوتے۔ اور مَیں-مَیں اِس بات کو لیتا اور آپ لوگوں کو بتاتا کہ وہاں پر کیسے یہ سب ہُوا، اور اِس پر غور کرتے۔[جماعت کہتی ہے،''وقت لیں۔''-ایڈیٹر۔]

(287) اُس غیر قوم کی، فاحشہ، اور اُسکے پُورے گھرانے پر، دھیان دیں۔ وہ ایک اِیماندار تھی۔

اُس کے پُورے گھرانے کو اُس سُرخ ڈوری، یعنی اُس نِشان کے نیچے آنا پڑا تھا۔ کیونکہ یا تو اُنھیں اُس نِشان کے نیچے آنا تھا، یا پھر اُنھیں ہلاک ہونا تھا۔ اُنھوں نے خُدا کے غضب کے مُتعلق سُن رکھا تھا۔ اُنھوں نے اُن معجزات اور نِشانوں کے مُتعلق سُن رکھا تھا جو خُدا نے اپنے لوگوں کے درمیان کیے تھے، اور اُنھیں اِیمان رکھ کر اُن نِشانوں کو حاصل کرنا تھا۔ اُنھیں اُسے حاصل کرنا تھا۔ اور خُدا کا، ہلاک کرنے والا فرشتہ، وہاں آ رہا تھا۔ اور وہ اُس بات کے مُتعلق جان گئے تھے۔ اور یشوع ہی وہ فرشتہ تھا۔ اور وہ لوگ ویسے بھی خُدا کی انصاف کرنے والی قطار میں کھڑے تھے۔

(288) اور اِسی طرح پُوری دُنیا میں، ہر ایک قوم، خُدا کی عدالت میں قطار لگائے کھڑی ہے!

(289) اور اُس، عمر رسیدہ فاحشہ نے، اُس بات کو سُن رکھا تھا۔ اور اِیمان سُننے ہی سے پیدا ہوتا ہے! اُس نے کہا، ”تُمہارا رُعب ہم لوگوں پر چھا گیا ہے۔“ اور یہ سچ ہے۔

(290) اب دیکھیں، وہ جاسُوس جو وہاں پر جاسُوسی کرنے، اور اُن کے بارے میں معلُومات لینے گئے تھے، اُس عورت نے اُن آدمیوں کو قبول کِیا تھا۔ کیونکہ، وہ، وہ عورت بچنا چاہتی تھی۔ اُس نے کہا، ”مَیں جانتی ہُوں کہ تُمہارا خُدا ہی سچا خُدا ہے، اور مَیں نے اُن سب عظیم کاموں کے مُتعلق سُن رکھا ہے جو اُس نے کیے ہیں۔ کیونکہ مَیں جانتی ہُوں کہ اُس نے عوج بادشاہ سے کیا کِیا ہے، اور مُجھے یہ بھی معلُوم ہے کہ اُس نے مختلف قوموں کیساتھ کیا کِیا ہے۔ اور مَیں نے دیکھا ہے کہ جِن لوگوں نے اُسے قبول کر لیا وہ بچ گئے، اور جِن لوگوں نے اُسے قبول نہ کِیا وہ سب ہلاک ہو گئے۔ مَیں زندہ رہنا چاہتی ہُوں۔“ اُس عورت نے اِسی طرح کہا تھا۔ اوہ، میرے خُدایا! اور یہی مقام آپ کا ہے۔ ”مَیں زندہ رہنا چاہتی ہُوں۔“ اُنھوں نے صرف......

(291) ذرا دھیان دیں، یریحو شہر کے لوگوں نے صرف یہ سُن رکھا تھا کہ خُدا کیا کیا کر رہا ہے، لیکن وہ اُس خبرداری کیساتھ کوئی تعلق رکھنا نہیں چاہتے تھے۔

(292) اور آج اِس ملک میں، اور اِرد گِرد کوئی ایسی تنظیم نہیں ہے، جس نے یہ نہ سُن رکھا ہو کہ خُدا کیا کیا کر رہا ہے۔ لیکن پھر بھی یہ لوگ اِس خبرداری کو قبول کرنا نہیں چاہتے۔

(293) خُدا کی عظیم قدرت اور نِشانوں کو وہاں ظاہر کِیا جا چُکا تھا۔ کُچھ اُس نے وہاں کِیا تھا، وہ اُن لوگوں کو بحرِ قلزم سے اِس طرح پار لے گیا تھا، جیسے خشک زمین پر چل کر آئے ہوں۔ یہی وجہ تھی، کہ اُس نے اپنے نبی کے ذریعے، اپنے کلام کے وسیلے، مینڈکوں کو، اور جوئیوں کو تخلیق کِیا تھا؛ اور اِسی

طرح اُس نے دوسری چیزوں کوتخلیق کِیا، اور پسوؤں کو وجود میں لے آیا۔اور یہ کوئی ڈھکی چُھپی بات نہیں تھی۔ بلکہ وہ اِس بات سے واقف تھے۔

(294) اور راحب نے کہا تھا،"مَیں نے اِن سب باتوں کے بارے میں سُن رکھا ہے۔اور مَیں اِن غیر اِیمانداروں کے ساتھ ہلاک ہونا نہیں چاہتی۔نہیں ، جناب!'' وہ جان گئی تھی کہ خُدا کی عدالت آ پہنچی ہے،اور وہ سب لوگ اُس کٹہرے میں کھڑے ہیں۔وہ اِس بات کو جان گئی تھی۔اسلیئے، اُن جاسُوسوں نے اُس عورت کو بچانے کیلئے ایک راستہ نِکالا۔

(295) یریحو کے لوگوں نے ضرور اِس بات پر بھروسہ رکھا ہوگا کہ اُن کی اپنی بڑی بڑی تنظیمیں خُدا کے غضب کا مقابلہ کرنے کے قابل ہیں،غور کریں، اُنھوں نے اپنی بڑی بڑی تنظیموں پر بھروسہ کِیا۔

(296) اور یہی وجہ ہے کہ آج بھی بہت سارے لوگوں کی یہی سوچ ہے،"اوہ، خُدا واقعی ایسا نہیں کرے گا۔'' یہی بات شیطان نے حوا سے کہی تھی۔"اوہ، خُدا واقعی ایسا نہیں کرے گا۔'' وہ ایسا ہی کرے گا، کیونکہ اُس نے کہا اور وہ ایسا ہی کرے گا،غور کریں، کیونکہ یہ اُس کا کلام ہے۔ جی ہاں، جناب۔

(297) "اسلیئے کہا گیا کہ جب تک کوئی انسان نئے سِرے سے پیدا نہ ہو!'' "اور جو نئے سِرے سے پیدا ہوں اُن کے درمیان یہ معجزات ہونگے!'' سمجھے؟"اور اِسی سے سب جانیں گے کہ تُم میرے شاگرد ہو،'' اور اِسی طرح دوسری باتوں پر،غور کریں۔ٹھیک ہے،لیکن لوگ ایسا ویسا کرنا چاہتے ہیں۔اوہ!

(298) پھر کیا ہُوا؟ اب دیکھیں لوگوں نے اپنے گھروں کے دروازے بند کر لیے ہیں۔"اور کہتے ہیں اب کوئی بیداری آنے والی نہیں ہے۔ ہماری تنظیم ایسی کِسی چیز کو اسپانسر نہیں کرے گی۔اور ہم نہیں چاہتے کہ اِس قِسم کی بکواس باتیں ہمارے درمیان آئیں۔اور نہ ہی مَیں کِسی ایسی ویسی عبادت میں جانے کی اجازت دونگا۔'' جی ہاں! یریحو میں بھی ایسا ہی سوچا گیا تھا،اور وہ ٹھیک سزا پانے والوں کی قطار میں کھڑا تھا!

(299) لیکن اُس عورت کے گھر پر کُچھ نوجوان ٹیپ لیکر پہنچ گئے، کیونکہ وہاں پہلے سے مقرر شُدہ بیج موجود تھا۔اور اُنھوں نے وہاں اُس کے گھر میں کُچھ ٹیپوں کو چلایا۔اور اُس عورت نے – نے اپنے

گھر کو ایک چرچ بنا لیا، تا کہ پیغام کو حاصل کر سکے۔

(300) اور آپ جانتے ہیں، کہ آج بھی لوگ اِن کو ایسے ہی حاصل کر رہے ہیں۔ اور کِسی بھی طرح، پیغام پہلے سے مقرر شُدہ بیج تک پہنچ رہا ہے۔ ہم نہیں جانتے کہ یہ پہلے سے مقرر شُدہ لوگوں تک کیسے پہنچ رہا ہے، لیکن یہ پہنچ رہا ہے، تا کہ راست ناراست کے ساتھ برباد نہ ہو جائے۔ اور خُدا اِس بات کو، آج خود دیکھ رہا ہے۔ جی ہاں، کِسی بھی طریقے سے یہ پیغام اُن تک پہنچ ہی جاتا ہے۔ مگر ہم نہیں جانتے کہ یہ کیسے ہوتا ہے۔ اگر چہ تنظیمی لوگ اِسے اسپانسر نہ کریں، لیکن تو بھی اِنہی کے درمیان پہلے سے مقرر شُدہ بیج موجود ہے۔

(301) اِسی طرح جو کوئی بائبل کے مُتعلق جانتا ہے، وہ اِس بات سے واقف ہے کہ وہ فاحشہ عورت پہلے سے مقرر شُدہ تھی۔ یقیناً وہ پہلے سے مقرر شُدہ تھی! لیکن وہ نہ جانتی تھی...... بائبل مُقدس بتاتی ہے، ''وہ عورت اُن لوگوں کے ساتھ ہلاک نہ ہُوئی جنھوں نے اِیمان نہ رکھا تھا۔'' یہ سچ ہے۔ لیکن اُس نے اپنے وقت کے پیغام پر اِیمان رکھا۔

(302) اور خُدا نے اپنے پیامبروں کے ذریعے، اُس عورت کو ایک نِشان دِیا۔ اور اُس سے کہا گیا، ''ایک ڈوری لے، اور اُس سُرخ ڈوری کو اپنی کھڑکی کے ساتھ لٹکا دے......'' اور اُس سے کہا گیا، ''یاد رکھ، اگر تو اِس سُرخ ڈوری کو نہ لٹکائے گی، یا رکھ چھوڑے گی، تو پھر ہم اپنی قسم سے چُھوٹ گئے اور ہم اِس کے ذمہ دار نہیں ہونگے، کیونکہ اِسی کو دیکھ کر ہم تُجھے بچا لیں گے۔'' اور اُس سے کہا گیا، ''کہ اگر تو اِس نِشان سے باہر پائی گئی، تو پھر ہم ذمہ دار نہ ہونگے۔'' اوہ، میرے خُدایا! ''راحب سُن، اِس علاقے میں پہلے سے مقرر شُدہ جتنے بھی بیج ہیں، تو جا اور جا کر اُن لوگوں کو تلاش کر۔ جا اپنے باپ، اور اپنی ماں کو لے آ! کیونکہ، مصر میں ہم لوگوں نے دیکھا تھا، کہ جب ہم وہاں سے نِکل کر آ رہے تھے، تو ہم اُس کے کفارے کے نیچے تھے، اور ہر ایک چیز جو ہم اُس نِشان کے نیچے نہ لا سکے وہ تباہ ہو گئی تھی۔ اسلیئے راحب، مَیں تُجھے، خُداوند کے نام میں کہتا ہُوں، جیسا کہ کہہ چُکا ہُوں، کہ اگر تُو اِس نِشان کو لگائے گی! تو پھر مَیں اِس نِشان کے مُتعلق، پیامبر کو آگاہ کر دونگا۔ اور مَیں یشوع کو، جو خُداوند کا قہر کا فرشتہ ہے اِس کے مُتعلق آگاہ کر دونگا۔ کیونکہ وہی اِس نگر کو تباہ کرنے والا خُدا کا پیامبر ہے۔ مَیں اُسے اِسکے مُتعلق آگاہ کر دونگا، اور وہ اِس بات کو جانتا ہے کہ وہاں بھی ایک نِشان علامت کے طور پر دِیا گیا تھا۔ اور تُو اِس ڈوری کو وہاں لٹکا دینا، اور مَیں اِس بات کا تُجھے یقین دلاتا ہُوں۔ اور مَیں قسم کھاتا

ہُوں۔'' اور خُداوند نے بھی، اِس بات کی قسم کھائی ہے، کہ جو کوئی اِس نشان کے نیچے نہ ہُوا وہ ہلاک ہوجائے گا، اور وہ تمام جو اِس نشان کے نیچے ہونگے زندہ رہیں گے۔

(303) اور اب دیکھیں، آج بھی بالکل وہی قسم، اور وہی بات ہے، دیکھیں، مَیں تُمھیں اُن لوگوں کیساتھ ہلاک نہیں کرونگا جو پیغام پر اِیمان نہیں رکھتے۔'' اور وہ......

(304) اور اُس عورت نے خُدا کے کیے گئے عظیم کاموں کے مُتعلق سُن رکھا تھا، اور اُس نے اُس پر اِیمان رکھا تھا۔ لیکن، ذرا اُس کے مُتعلق سوچیں، کہ اُس......اُس کے ماں باپ، اور اُس کے بھائیوں، یا کُچھ اور تھوڑے سے لوگوں کے علاوہ، اُس پُورے شہر میں سے، کِسی اور نے اُس نشان پر اِیمان نہ رکھا تھا۔

(305) غور کریں کہ اِیمان رکھنے والے کتنے تھوڑے سے ہیں؟ بس ایک یہاں اور ایک وہاں، پُوری ریاست سے بس ایک چھوٹا سے گھرانہ ہی نِکل پاتا ہے۔ کیا یہ سچ ہے؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔''-ایڈیٹر۔] اب ہم یہاں، بالکل ٹھیک، اِس بات کی حقیقت کے مُتعلق گفتگو کر رہے ہیں، اور ہم......اگر آپ دیکھنا چاہتے ہیں کہ آج کا نمونہ کیسا ہے، تو پھر پہلے آپ پُرانے نمونے پر دھیان دیں۔ اسلیئے آپ دیکھیں کہ عکس میں کیا تھا، اور پھر آپ حقیقت میں اِس چیز کو ہوتے دیکھ پائیں گے۔ سمجھے؟

(306) خُداوند کی قدرت ظاہر ہوچُکی تھی۔ اور عدالت ہونے کو تیار تھی۔ اور بچنے کیلیئے، اُن لوگوں کو اِیمان رکھنا ضروری تھا۔ جی ہاں، جناب۔ اور وہ تھوڑے سے......

(307) اور وہ تھوڑے سے لوگ وہاں گئے، یعنی وہ پیامبر وہاں گئے، تاکہ-تاکہ پہلے سے مقرر شُدہ بیج کو اکھٹا کریں جنھوں نے اِیمان رکھا تھا۔ پس اُس عورت نے اپنے گھر کو گرجے کیلیئے استعمال کِیا، تاکہ اُن پیامبروں کو قبول کرے۔ کیونکہ اُنھیں وہاں کے گرجوں میں نہیں جانا تھا۔ جی ہاں، جناب۔ دیکھیں؟ پس وہ......

(308) پھر اُن بڑے گرجوں میں، کوئی بھی آپ کو ٹھہرنے نہیں دے گا۔ اور پھر اگر آپ ایسی کوئی بھی بات کہیں گے تو وہ آپ کو ٹھوکر مار کر باہر نِکال دیں گے۔ جی ہاں۔ سمجھے؟ اور اُنھوں نے اُس عورت کے شہر میں، جتنے لوگوں نے اِیمان رکھا تھا، اُنھیں اُس نشان کے نیچے آنے کا پیغام دِیا تھا۔

(309) اور ٹھیک ایسا ہی آج ہمیں بھی کرنا چاہیے۔ اگر آپ کِسی کو بچانا چاہتے ہیں، تو بہتر ہے

کہ اُنھیں ٹھیک ابھی ہی کلام میں لے آئیں۔ سمجھے؟

(310) جب خُدا کے غضب نے اُس بڑے شہر کو تباہ کر دِیا، تو اُس نشان نے جو اُس گھر پر لٹکا تھا اُسے تباہ ہونے سے بچالیا۔ آمین۔ یہ کیسے ہُوا؟ کیونکہ وہ نشان اُس پر...... بلکہ وہ نِشان اُس کے گھر پر لٹکا ہُوا تھا، جبکہ باقی سارا شہر زمین دوز ہو گیا۔ یہ کیا ہُوا تھا؟ یہ کیا تھا؟ یشوع، جو کہ خُدا کا پیامبر تھا! اور خُدا خود اپنے پیامبر کے پیغام یعنی اُس نِشان کو پہچانتا تھا۔ آمین! اور یہ بات ثابت ہو گئی تھی۔ یہ بات ثابت ہو چُکی تھی۔ کہ اُن لوگوں نے پیغام یعنی نِشان کو پہچان لیا تھا۔ اور خُدا نے اپنے پیامبر کے پیغام کو تسلیم کر لیا تھا۔ اور جبکہ باقی سارا شہر تھرا کر گر پڑا تھا، لیکن راحب کا گھر اُس سُرخ ڈوری کے نِشان کی بدولت کھڑا تھا، جبکہ باقی سب کُچھ برباد ہو چُکا تھا۔

(311) اور پھر، ٹھیک وہ تباہ و برباد کرنے والے فرشتے آگے بڑھے اور جو کُچھ اُس شہر میں تھا وہ سب کُچھ برباد کر دِیا، یہاں تک کہ کِسی بھی مال واسباب کا ایک ٹکڑا تک نہ چھوڑا۔ اگر اُس تنظیمی نگر میں سے، کسی نے مال واسباب کا ایک ٹکڑا بھی رکھا، تو اُسے برباد ہونا پڑے گا۔ ساری چیزیں لو اور اُنھیں تباہ و برباد کر دو! ''لعنت اُس شخص پر جو کبھی اِس شہر کو بنانے کی کوشش کرے۔ کیونکہ جب وہ اُسے بنانا شروع کرے گا تو اُس کا پہلوٹھا مارا جائے گا،'' اور وغیرہ وغیرہ۔ خُدا نے ایسا کرنے والوں پر لعنت بھیجی، کیونکہ اُنھوں نے سوچا تھا...... کہ اگرچہ وہ خُدا کے رحم اور فضل کے پیغام کو رد بھی کر دیں، تو پھر بھی وہ محفوظ رہیں گے۔

(312) بہت سارے لوگ، آج بھی ایسا ہی سوچتے ہیں، ''کہ مَیں چرچ سے تعلق رکھتا ہُوں، اور مَیں محفوظ ہُوں۔'' آپ ایسی حماقت یافتہ باتوں پر یقین مت کریں۔

(313) تب اُس نے کہا، ''خُون تُمھاری طرف سے نِشان ٹھہرے گا۔'' اور اب رُوحُ القُدس آپ کیلئے نِشان ٹھہرے گا، یعنی وہ زندگی جو یسُوع کے خُون میں تھی۔

(314) بالکل وہی بات، آئیں ذرا اِس بات پر دھیان کریں، بالکل وہی نِشان جو اُنھوں نے مصر میں لگایا تھا، بالکل وہی زندگی کا نِشان جو مصر میں لگایا گیا تھا، یعنی جو مصر میں تھا، خُدا نے بالکل اُسی نِشان کو یہاں یریحو میں استعمال کِیا۔ یشوع، جو کہ یسُوع کی ایک کامل مثال ہے، وہ اُس نِشان کو پہچاننے میں سچا تھا جو اُس کے پیامبروں نے وہاں بیان کِیا تھا۔ یشوع کو، جب اُسکے بارے میں بتایا گیا، تو اُس نے کہا، ''اُس گھر کو اور جو کُچھ گھر کے اندر ہے اُسے مت چُھونا۔ کیونکہ اُنھیں خُداوند کیلئے

محفوظ رکھا گیا ہے۔'' آمین!

(315) ایک غیر قوم، فاحشہ، جو ایک سڑک چھاپ تھی، لیکن اُس نے پیغام کو سُنا اور اُس پر اِیمان رکھا، اور اُس نے نِشان کو لاگو کر لیا۔

(316) اِس بات سے کُچھ فرق نہیں پڑتا کہ آپ گُناہ میں کتنے دھنس چُکے ہیں، اور آپ نے کیا کُچھ کِیا ہے، کیونکہ اِس کا اِس چیز کے ساتھ کوئی تعلق نہیں ہے۔ صرف نِشان آپ کیلئے ہے۔ اسلیئے آپ نِشان کو لگائیں۔ اگر آپ اپنے دِل میں محسوس کر رہے ہیں کہ کوئی چیز آپ کو زور سے کھینچ رہی ہے، تو وہ آپ کیلئے ہے۔ اسلیئے آپ نِشان کو حاصل کریں، اور پھر یشوع......

(317) لفظ یشوع کا مطلب ہے ''یہوواہ نجات دینے والا۔'' اور اِسی طرح یسُوع کا، مطلب ہے ''نجات دینے والا۔'' اور، یشوع، جب اُسے پتہ چلا کہ اُسکے پیامبر......

(318) اُس کے پیامبر واپس لوٹ کر آئے، اور اُنھوں نے کہا، '' ہم نے تیرے حُکم کی تابعداری کی ہے۔ اور آپ جانتے ہیں، جب ہم نے اِن ٹیپوں کو وہاں چلایا، تو ہمیں وہاں پر ایک عورت ملی۔ جو عورت ہمیں ملی وہ اِس پیغام پر اِیمان لائی۔ اور ہم نے اُسے بتا دِیا، کہ وہ تمام جو اُس سُرخ نِشان، یعنی ٹوکن کے نیچے آجائیں گے، وہ بچ جائیں گے۔ اب ہم نے ایسا کہہ دِیا ہے۔ اسلیئے یشوع، کیا تو ہماری بات کی قدر کرے گا؟''

''مَیں نے تُمھیں بھیجا ہی اِس کام کیلئے تھا۔'' آمین۔

(319) اور جیسا کہ، پھر خُدا نے، اُس نِشان کی قدر کی، اور وہ گھر نہ گرایا گیا۔ اور پھر جب یشوع وہاں پر کھڑا ہُوا اور اُس نے اُس پُورے شہر کو تباہ کرنے کا اشارہ کِیا، تو ٹھیک بالکل ویسا ہی کِیا گیا، اور راحب اور اُس کے سارے لوگ وہاں بیٹھ گئے، اور جو کُچھ اُن کے پاس تھا، اور جو کُچھ اُنکے پاس گھر کے اندر موجود تھا، وہ سب کُچھ بچ گیا تھا، آمین، آمین۔ اُن لوگوں کو گھر کے اندر ہی کھڑے رہنا تھا، اور کھڑکی سے باہر بھی نہیں دیکھنا تھا۔ کیونکہ باہر تو جنگ ہو رہی تھی جبکہ وہ اُس دوران کلام پڑھ سکتے تھے۔

(320) پس وہ اُن کے پیچھے پیچھے ہی چلی آئی اور اُن کی ساتھی بن گئی، اور پھر وہیں رہنے لگی، اور اُس کی شادی آرمی کے ایک جنرل سے ہُوئی، اور وہ بیت الحم میں آئی، اور اُسے بھی دوسرے لوگوں کے ساتھ حصہ دِیا گیا۔ اور اُس کے ذریعے...... بلکہ اُس کے وسیلے ایک مشہور بیٹا پیدا ہُوا، اور اُس

مشہور بیٹے کے وسیلے ایک اور مشہور بیٹا پیدا ہُوا، جب تک کہ وہ عظیم، اور مشہور بیٹا یسُوع نہ آیا۔ اگر آپ ٹھیک پیچھے سے دیکھیں تو آپ کہیں گے، کہ راحب سے عوبید پیدا ہُوا، اور پھر اُس سے یسی پیدا ہُوا، اور پھر اُس سے داؤد پیدا ہُوا، یہ سچ ہے۔ راحب فاحشہ ہی وہ عورت ہے، کیونکہ اُس نے پیامبروں کا یقین کیا تھا۔ کیونکہ اُس نے نِشان کو قبول کر لیا تھا، اور اُس کا گھر بچ گیا تھا، نہیں تو وہ بھی وہاں اُن ہلاک ہونے والوں کے ساتھ ہلاک ہو جاتی۔

(321) اب بڑی ہی توجہ کیساتھ سُنیں۔ اوہ، اور بتائیں، کیا آپ اِسے سمجھ رہے ہیں؟ مصر میں جو بھی اُس نِشان کے نیچے تھے وہ سب بچ گئے تھے۔ اور یریحو میں بھی جو اُس نِشان کے نیچے تھے سب بچ گئے تھے۔ اور آج بھی وہ سب جو اُس نِشان کے نیچے ہونگے بچ جائیں گے۔ اُس برّے کا خُون، یعنی اُس خُون کی چھاپ، یسُوع مسیح کی مثال ہے۔

(322) عبرانیوں 13 کی 10:10 اور 20 میں لکھا ہُوا ہے۔ حالانکہ اِسے پڑھنے کا میرے پاس وقت نہیں ہے۔ لیکن یہ حوالہ یہاں لکھا ہے۔ اسلیئے میں اِس میں سے کُچھ پڑھنے لگا ہُوں۔ وہاں اِس کو ''ہمیشہ کا عہد کہا گیا ہے۔'' یسُوع مسیح کے خُون کو وہاں ''ہمیشہ کا عہد کہا گیا ہے۔'' جی ہاں، جناب! ''یہ ہمیشہ کا عہد ہے۔''

(323) کیوں اِس کو ''ابدی عہد'' نہیں کہا گیا؟ کیونکہ اِس کو ابدی عہد نہیں ہونا ہے، کیونکہ جب ہم مخلصی پا چُکیں گے، تو پھر یہ سارے معاملات بھی ختم ہو جائیں گے۔ اور لفظ ہمیشہ، جسکا مطلب ہے، ''جو کِسی خاص وقت پر محیط ہو۔'' جب تک کہ وہ وقت گُزر نہ جائے۔ اور پھر جب ہم وہاں جائیں گے تو اِس کی ضرورت نہیں ہوگی۔ اسلیئے جب وقت ختم ہو جائے گا، تو پھر، ہمیں کِسی عہد کی ضرورت نہیں ہوگی۔ لیکن جب تک وقت ہے، اُس وقت تک ہمیں عہد کی ضرورت ہے۔

(324) اب، یاد رکھیں، عبرانیوں 10:13 تا 20 میں، اِسے ایک ''ہمیشہ کا عہد کہا گیا ہے۔'' خُدا کے خُون سے بندھے وعدے ہمیں گُناہ سے آزاد کرتے ہیں۔ آمین! کیونکہ اُس میں کوئی گُناہ نہیں ہے؛ نہ ہی گُناہ، خودی، اور ظاہری پن ہے۔

(325) اسلیئے صرف اُس کی عبادت کریں اور اُسکے وعدے کی قدرت کو آگے ظاہر کریں! وہ لوگ جو خُدا کے خُون سے بندھے، اور اُس نِشان سے بندھے ہیں، وہی عہد کے لوگ ہیں اور اُن کے اندر یسُوع مسیح کا رُوح ہے، اور اُس نے کہا، ''جو مُجھ پر اِیمان لاتا ہے، یہ کام جو مَیں کرتا ہُوں، وہ بھی

کرے گا،'' یعنی وہ اُس عہد کو ظاہر کرتا ہے۔ سمجھے؟

(326) نیا عہد نامہ! عہد نامے کا مطلب ہے ''عہد۔'' یہ سچ ہے، ڈاکٹر ویلی، کیا ایسا ہی نہیں ہے؟ یعنی عہد نامے کا مطلب ہے ''عہد۔'' اور نئے عہد نامے کا مطلب ہے ''نیا عہد۔'' اور پُرانے عہد نامے کا مطلب پُرانا تھا، یعنی برّے کے ماتحت ہونا، جس کی زندگی دوبارہ ایک اِیماندار پر نہیں آسکتی تھی۔ اور نئے عہد نامے میں خُدا کا برّہ ہے، اور اُس کی زندگی دوبارہ ہم پر آجاتی ہے۔ خُون میں زندگی ہے! سمجھے؟ نئے عہد نامے میں خُون میں زندگی ہے، دیکھیں، برّے یعنی یسُوع کے خُون سے زندگی ملتی ہے، جس کا مطلب نیا عہد نامہ، یا نیا عہد ہے۔

(327) جیسا کہ، خُدا فرماتا ہے، ''جو عہد مَیں اُن دِنوں کے بعد اُن سے باندھونگا وہ یہ ہے کہ مَیں اپنے قانون اُنکے دِلوں پر لکھونگا۔'' سمجھے؟ دیکھیں؟ ''نہ کہ پتھر کی تختیوں پر، اور نہ برّے کے خُون پر بلکہ دِلوں پر لکھونگا، اور اِس کے مُتعلق آپ کہتے ہیں، 'جی ہاں، میرے-میرے پاس یہاں خُون تو موجود ہے، اب اور اِس کے مُتعلق کیا کرنا ہے؟' لیکن وہ کہتا ہے کہ تُمہارے دِل کی تختیوں پر لکھی جائے گی، اور غور کریں، رُوح القُدس کا عہد مَیں لوگوں کے ساتھ باندھونگا۔''

(328) اور جو اِس عہد میں ہوگا وہی اُسکی قدرت کو ظاہر کرے گا۔ یُوحنا 14:12 میں، لکھا ہے، ''جو مُجھ پر اِیمان رکھتا ہے، یہ کام جو مَیں کرتا ہُوں وہ بھی کرے گا۔''

(329) اسلیئے نیا عہد نامہ ''نیا عہد ہے،'' یعنی نئی زندگی ہے، جو یہ ظاہر کرتا ہے کہ یسُوع نے ہر اُس مانگ کو پُورا کر دِیا ہے جو خُدا ہم سے چاہتا تھا، تاکہ ہم پھر سے، خُدا کے حقیقی بیٹے اور بیٹیاں بن سکیں، اور اُس خُون کے نیچے آجائیں، جہاں ہم پر کوئی بھی سزا کا حُکم نہیں ہے۔

(330) رومیوں 8:1 میں لکھا ہے، ''پس اب جو مسیح یسُوع میں ہیں اُن پر سزا کا حُکم نہیں،'' اُن پر نہیں جو کہ صرف اِیمان رکھتے ہیں، ''بلکہ اُن پر جو مسیح یسُوع میں ہیں، یعنی وہ جو جسم کے مطابق نہیں چلتے، بلکہ رُوح کے مطابق چلتے ہیں۔ اور میرا کلام رُوح بھی ہے اور زندگی بھی ہے۔'' دیکھیں؟ اوہ، کیا مَیں اِس میں سے ایک اور مضمون نہ لے لوں اور دو گھنٹے تک مزید بیان کروں۔ لیکن آپ غور کریں، تاکہ ہم اِسی کو جلدی جلدی ختم کریں۔

(331) اب کوئی سزا کا حُکم نہیں؛ گُناہ سے آزاد، دُنیا کی فکروں سے آزاد، اور کوئی سزا کا حُکم نہیں۔ کیوں؟ ''ایسا اُن لوگوں کے ساتھ ہوگا جو ایک رُوح کے وسیلہ سے، ایک ہی بدن میں، بپتسمہ

پاتے ہیں۔'' اسلیئے کہ خُدا کے برّ ے کا خُون آپ پر لگایا گیا ہے، اور آسمان کے خُدا نے آپ کو قبول کرلیا ہے، اور اب......اُس کی زندگی آپ میں ہے، اور آپ خُدا کے بیٹے اور بیٹیاں بن گئے ہیں۔

(332) اب آپ کا کردار خُدا کا کردار ہے۔ اب اِس میں، تھوڑا بہت بھی اِدھر اُدھر سے نہیں چلے گا؟ نہیں، جناب! خُدا انصاف کرنے والا خُدا ہے۔ وہ دُرست کرنے والا خدا ہے۔ اسلیئے بالکل اُسی کی ترتیب میں چلنا چاہیے۔ اُس سے ہٹ کر اِدھر اُدھر نہیں چلے گا۔ اسلیئے آپ کا کردار بالکل اُسی طرح ہونا چاہیے، کیونکہ آپ کے اندر آپ کے باپ کا کردار ہے۔ سمجھے؟

(333) دیکھیں؟ زندگی پر، غور کریں، (اُس) جانور کی زندگی کو خُون کیلیئے قربان کِیا جاتا تھا۔ سمجھے؟ زندگی کو خود قربان کِیا جاتا تھا۔ دیکھیں؟ خُون کیلیئے، اُس جانور کی، زندگی کو قربان کِیا جاتا تھا۔ سمجھے؟ اور جب وہ خُون لگایا جاتا تھا، تو وہ زندگی اِیماندار پر نہیں آسکتی تھی، کیونکہ وہ ایک جانور کی زندگی تھی۔ نا کہ وہ زندگی......

(334) لیکن آپ دیکھیں، کہ یسُوع کی زندگی تو بنی نوع انسان کی، اعلیٰ زندگی سے بھی، اعلیٰ، اور اعلیٰ تر ہے۔ سمجھے؟ اور وہی زندگی اب ہم پر آتی ہے اور ہمیں انسان بناتی ہے اب صرف انسان ہی نہیں، بلکہ ہمیں خُدا کے بیٹے اور بیٹیاں بناتی ہے، اور اُس کی اعلیٰ، اعلیٰ، اعلیٰ، اعلیٰ زندگی کو پاتے ہیں، وہ اعلیٰ زندگی جو اُس میں تھی، اور وہی زندگی آپ پر آتی ہے؛ جو کہ ہمیں گُناہ سے، دُنیاداری کی چیزوں سے، اور ایک چرچ ممبر کی حیثیت سے، اور ایک تنظیم کے ساتھ باقاعدگی کیساتھ چلنے سے بدل دیتی ہے، اور پھر نئے سِرے سے پیدا شُدہ مسیحی بنا دیتی ہے، اور رُوح القُدس کے ساتھ بھر دیتی ہے؛ یعنی خُدا کی زندگی جو پھر آپ سے بہنا شروع کردیتی ہے، جیسے کِسی فولادی چیز سے شعلہ نکلتا ہے، اور پھر جب آپ چلتے پھرتے ہیں، تو پھر آپ نیکی سے بھرپور، اور محبت، اور حلیمی سے بھرپور ہوتے ہیں، اور پھر روحُ القُدس جنبش کرتا، اور بات چیت کرتا ہے۔ اوہ، میرے خُدایا! یہ ہے آپ کا مقام۔ اور اُس کے ساتھ (کیا کرتے ہیں؟) پیغام کو سُنتے ہیں، آگ کے ستُون کو دیکھتے ہیں، کہ یہ کیسی بابرکت ضمانت ہے، ''اور کہتے ہیں مَیں موت سے نِکل کر زندگی میں داخل ہو چُکا ہُوں۔'' اور دیکھتے ہیں، اسلیئے، کہ اب میرے لیے سزا کا کوئی حُکم نہیں ہے۔

(335) ''دیکھیں، ہم جانتے ہیں، کہ اگر ہمارا دِل ہمیں الزام نہیں دیتا، تو پھر ہم اپنی درخواست اُسکے حضور لا سکتے ہیں۔'' لیکن اگر گُناہ ہمارے اندر موجود ہے، تو پھر وہ ہمیں مجرم ٹھہراتا ہے، اور پھر

ہم-ہم اپنی بات شروع ہی نہیں کر پاتے۔سمجھے؟ آپ کو گُناہ سے پاک ہونا ہی ہے۔اور گُناہ سے آزاد ہونے کا صرف ایک ہی طریقہ ہے کہ آپ مسیح میں آجائیں۔اسلیئے کہ گُناہ کو ڈھانپنے کیلیئے صرف ایک ہی چیز ہے،اور وہ مسیح ہے۔

(336) یادرکھیں،خُون کا عہد،یعنی خُون کے عہد کی بغیر نِشان کے شناخت نہیں ہے۔آپ کی شناخت نہیں ہوسکتی۔اور نہ ہی آپ کی شناخت ہوگی۔آپ کہیں گے،"ٹھیک ہے،مگر مُجھے-مُجھے تو بُری باتوں سے پاک کِیا گیا ہے۔" ٹھیک ہے مگر یہ نِشان نہیں ہے۔بلکہ رُوح القُدس،نِشان ہے،یعنی مسیح کا رُوح جو آپ پر مہر لگاتا ہے۔اِس بات پر اِیمان رکھیں!

(337) اب،دیکھیں،کلام ہی خُدا کے وعدے کا اعتماد دیتا ہے۔دیکھیں یہاں مَیں نے کلام کے کتنے زیادہ مضامین لکھ رکھے ہیں۔اور دیکھیں،دِل کرتا ہے،کہ سارا دِن ہی،مَیں اِنھیں بیان کرتا رہُوں۔دیکھیں؟ اور کلام ہمیں وعدے کا اعتماد دیتا ہے،کیونکہ یہ خود ہی وعدہ ہے۔کلام ہی وعدہ ہے، اور کلام ہی خُدا ہے،اور-اور کلام ہمارا ہے۔ہم کلام میں ڈھلتے ہیں،اور کلام ہم میں ڈھلتا ہے۔"یعنی اگر تُم مُجھ میں قائم رہو،اور میرا کلام تُم میں قائم رہے،" تو پھر،غور کریں،اِس طرح سے پھر ہمارا ایک بہت بڑا گھرانہ بن جاتا ہے۔سمجھے؟ اُس سے ہمیں اعتماد ملتا ہے۔ایسا کیوں ہے؟ ٹھیک،اسلیئے کہ وہ ہمارا حصہ ہے۔سمجھے؟ سمجھے؟ دیکھیں،اسلیئے کہ وہ ہمارا حصہ بن جاتا ہے۔کیا ہی خوبصورت مضمون ہے! ٹھیک ہے۔یعنی وعدہ،ہمیں اعتماد دیتا ہے۔

(338) نِشان اِس بات کی علامت ہے کہ اُس نے دام چُکا کر ہمیں خرید لیا ہے اور ہمیں قبول کِیا جا چُکا ہے۔اب دیکھیں،کہ آپ ریل گاڑی پر سفر کرنے کا ٹوکن حاصل نہیں کر سکتے جب تک آپ اُسکی قیمت نہ چُکا لیں؛ اور اُس کا کرایہ ادا کرنے کا صرف ایک ہی طریقہ ہے کہ آپ اُس کی قیمت چُکائیں۔یہ سچ ہے۔اور وہ کیا ہے؟ بس اِیمان رکھیں۔اور اُسے قبول کریں۔خُدا کے پُورے کلام کی تابعداری! یہ نہیں کہ جس بات کو آپ کی تنظیم مانتی ہے اُسے ہی ماننا ہے،بلکہ پُورے کلام کی تابعداری کرنی ہے۔کلام کی پوری تابعداری کرنی ہے،جو کہ مسیح ہے،اور جو آپ کو مسیح میں لاتا ہے۔

(339) اب کیا ہو اگر آپ مسیح میں ہوں،لیکن آپکے قدم اُس سے باہر نِکل رہے ہوں؟ اب کیا ہو اگر آپ مسیح میں ہوں،اور آپکے ہاتھ باہر لٹک رہے ہوں؟ اب کیا ہو اگر ہم میں سے زیادہ تر مسیح میں ہوں،اور ہمارے دِل باہر مشغول ہوں؟ سمجھے؟ سمجھے؟ یعنی دِل ابھی تک دُنیاداری میں پھنسے ہوں؟

سمجھے؟ لیکن ہمیں ایسا نہیں کرنا ہے۔

(340) پوری، اور مکمل تابعداری آپ کو اور کلام کو ایک بناتی ہے۔ آپ کلام کے، ہر ایک حصے پر اِیمان رکھیں ۔ اور پھر وہ سارے کا سارا آپ میں آتا ہے، اور پھر آپ دیکھیں گے کہ وہ آپ کے ذریعے کام کرتا ہے۔

(341) آپ ایسے لوگوں کے گروہ کے پیچھے مت چلیں جو سمجھوتے کرتے رہتے ہیں ۔ سمجھے؟ اسلیئے کہ آپ ایک مسیحی ہیں ۔ اِس بات کی پرواہ مت کریں کہ دوسرے لوگ کیا کہتے ہیں، وہ آپکو کبھی چھو بھی نہیں پائیں گے ۔ اسلیئے کہ آپ اُتنے ہی محفوظ ہیں جتنے کہ ہو سکتے ہیں ۔ کیونکہ آپ مسیح میں ہیں۔

(342) عمر سے کوئی مطلب نہیں ہے ۔ کیونکہ آپ عمر کی حد سے باہر آچکے ہیں ۔ آپ ابدیت میں آچکے ہیں ۔ اور وہ ابدی ہے ۔ عمر سے کوئی مطلب نہیں ہے، چاہے آپ جوان، بوڑھے، درمیانی عمر کے ہیں، یا جو کُچھ بھی ہیں ۔ خوبصورت، بدصورت، چھوٹے، موٹے، یا جو کُچھ ہیں، اِس کا کُچھ بھی مطلب نہیں ہے ۔ اِس سے کُچھ نہیں ہوتا۔

(344) اسلیئے اب آپ اپنے آس پاس کی، اِن تمام چیزوں سے بے خبر ہو جائیں ۔ کیونکہ، آپ اُن سے گزر چکے ہیں، اور اب آپ اُن کیلیئے مر چکے ہیں ۔ اور آپ کی زندگی اب مسیح کے ذریعے خُدا میں پوشیدہ ہے ۔ اور آپ وہاں رُوح القُدس کے ذریعے سربمہر ہوتے ہُوئے، مسیح میں چلتے ہیں ۔ اب آپ کے سامنے دیکھنے کیلیئے صرف ایک ہی چیز ہے اور وہ مسیح ہے ۔ بس یہی بات ہے ۔ صرف یہی ایک چیز ہے، جسکے وسیلے آپ چلتے ہیں ۔ اوہ، میرے خُدایا!

اب اِس میں حیرت کی بات نہیں کہ ہم اِس چھوٹے سے گیت کو گاتے ہیں!

ہر روز میری راہ کو محبت سے بھر دے،

جب تک مَیں آسمانی کبوتر کے ساتھ چلتا ہُوں؛

پُورے سفر میں جاتے ہُوئے، گیت گاتا اور مسکراتا جاؤں،

میری راہ کو محبت سے بھر دے......

(345) مُجھے ایک مسیحی بھائی کی مانند بنا دے ۔ اور مَیں اُس شخص کی مانند زندگی گُزاروں جس کی مثال یسُوع نے دِی ہے ۔ مَیں ایک بھائی کا مسیحی بھائی، اور ایک بہن کا بھائی بن جاؤں ۔ اور مَیں

خادموکا – کا خادم بن جاؤں۔اورمَیں مثالوں کی ایک مثال بن جاؤں۔تا کہ مَیں دُنیا کو دِکھا سکوں کہ یہ کلام ہی مسیح ہے۔اور ایسا کرنے کا صرف ایک ہی راستہ ہے کہ مَیں اُس کے پاس آجاؤں۔اسلیئے، کہ مَیں یہ کام خودنہیں کرسکتا، اور نہ ہی آپ یہ کام کر سکتے ہیں۔لیکن آپ اور کلام ایک بن جائیں،تو پھر یہ خود بخود زندگی سے ظاہر ہوگا۔کیونکہ جب وہ آپ پر،مکمل طور پر قابو پالیتا ہے،تو پھر پورا کلام بنادیتا ہے،تو پھرآپ مسیح کے چلتے پھرتے خطوط بن جاتے ہیں۔

(346) اور اگر یسُوع اِس طریقے سے آتا اور کہتا ہے،''کہ مَیں اِس کام کو اِس طریقے سے کرنا چاہتاہُوں،'' اورآپ کہتے ہیں،''نہیں،نہیں،مَیں اِس پر اِس طریقے سے اِیمان نہیں رکھتا،'' تو پھرغور کریں،آپ ابھی تک کلام میں نہیں ہیں۔سمجھے؟

(347) پُوری تابعداری، اب دھیان دیں، کہ پُوری تابعداری، اب دیکھیں، خُدا کے کلام کی پُوری تابعداری ہی ہمیں خُدا کے نِشان کا حق دار بناتی ہے۔پھر جب ہم دُعا کرتے ہیں، جب دُعا کرتے ہیں،تو پھرہمیں اپنی دُعا کے ساتھ اُس نِشان کو خُدا کے سامنے پیش کرنا چاہیے۔

(348) لیکن اگرآپ کہیں،''خُداوند،مَیں دُعا کرتاہُوں،لیکن حقیقت میں میرے پاس نِشان نہیں ہے ......'' اچھا،تو پھرآپ ایسا مت کریں۔بس اچھا ہے کہ آپ رُک جائیں، دیکھیں، اسلیئے......فوراً آگے بڑھیں،اور پہلے، اُس نِشان کو حاصل کریں،غور کریں، کیونکہ وہی وہ نِشان ہے۔ جس کو خُداوند پہچانتا ہے۔سمجھے؟ جی ہاں، جناب!

(349) کیونکہ جب ہم دُعا کرتے ہیں،تو پھرہمیں ضرور اپنا نِشان پیش کرنا چاہیے،'' اور کہنا ہے اے خُداوند،مَیں نے پُوری تابعداری سے، تیرے فرمان کو مانا ہے۔مَیں نے اپنے گُناہوں سے توبہ کی ہے۔اورمَیں اِس بات کو محسوس کرتاہُوں کہ تُو نے مُجھے معاف کر دِیا ہے۔مَیں نے یسُوع مسیح کے نام میں بپتسمہ لیا ہے۔اور رُوح القُدس مُجھ پر سایہ کیے ہُوئے ہے۔اوراب اے خُداوند مُجھے تیرے جلال کیلیئے فلاں فلاں چیز چاہیے۔اورخُداوند،مَیں اُسے مانگتاہُوں۔کیونکہ اب وہ میری ہے۔''تو پھر کوئی چیز لنگر کی مانند ظاہر ہوتی ہے،'' اورسٹی کی سی آواز آتی ہے،'' یہ تیری ہی ہے۔ایسا ہی ہوتا ہے۔پھر تکمیل ہوجاتی ہے۔پھر یہ مکمل ہوجاتی ہے۔اور یہ بات طے ہے۔مُجھے یہ چاہیے۔مَیں نے اِس کے لیے التجا کی ہے۔میرے پاس یہ ضرور ہونا چاہیے۔سمجھے؟ سمجھے؟مَیں –مَیں تیرے جلال کیلیئے یہ چاہتا ہُوں۔'' سمجھے؟ خیر،یہی بات ہے،اور پھرخُداوند آپ کو وہ چیز دے دیتا ہے۔پھرآپ جان جاتے ہیں

کہ یہ آپ کی ہے۔ بات تو اِسی طریقے سے ہے، اسلیئے، کہ جب ہم خُون لگاتے ہیں، اور اُس پر اِیمان رکھتے ہیں، تو وہ اپنے بچوں کو وہ چیز دے دیتا ہے۔ بس یہی بات ہے۔ ٹھیک ہے۔

(350) پھر خُداوند اِسکے بعد کیا کرتا ہے؟ کیونکہ جب آپ، اپنی دُعا کے ساتھ اُس نِشان کو پیش کرتے ہیں، تو یہ بات ظاہر کرتی ہے کہ آپ پُورے طور پر خُدا کے پُورے کلام کی تابعداری کر رہے ہیں۔ کیونکہ جب آپ کے پاس نِشان ہوتا ہے، تو اِس بات سے پتہ چلتا ہے کہ آپ نے پُورے کلام کو مان لیا ہے۔ تب، آپ اور کلام ایک ہو جاتے ہیں، اور پھر ایسا ہوتا ہے کہ جیسے آپ اپنے ہی سے کوئی چیز مانگ رہے ہیں۔ سمجھے؟ پھر، یہی وجہ ہے، کہ آپ جان لیتے ہیں۔

(351) جیسے اگر مَیں اپنے ہی ''ہاتھ سے کہوں، کہ تو میری تابعداری کر، آگے بڑھے اور اُس رومال کو اُٹھالے!'' تو وہ ایسا ہی کرے گا۔ دیکھیں، میرے ہاتھ نے میری تابعداری کی کیوں؟ اسلیئے کہ وہ میرا ہی حصہ ہے۔ سمجھے؟

(352) تو پھر جب آپ اور کلام ایک ہو جاتے ہیں، تو ہر ایک وعدہ، خُدا کو جلال ملے، تو پھر ہر ایک وعدہ آپ کا ہوتا ہے۔ پھر وہ آپ کی تابعداری کرتے ہیں۔ تب آپ کو دیکھنا چاہیے کہ آپ کیا کرنا چاہتے ہیں۔ آپ کِسی آگ میں ہاتھ ڈال کر، یہ نہیں کہیں گے، ''ذرا مجھے اِسے دیکھ لینے دیں۔'' اوہ، نہیں، نہیں! سمجھے؟ لیکن اگر اُس آگ کے اندر کُچھ ہے، تو مَیں ہاتھ سے کہوں گا کہ آگے بڑھ اور اُسے اُٹھالے، تو وہ میری بات مانے گا، سمجھے؟ یہ سچ ہے۔ دیکھیں، پھر آپ کو غور کرنا چاہیے کہ آپ کیا کرنے جا رہے ہیں۔

(353) یہی سبب ہے کہ رُوحُ القُدّس بڑے ہی مختار پن سے، وہ چیزیں آپ کو دیتا ہے، آپ سمجھ گئے میرا کیا مطلب ہے، کیونکہ کُچھ ایسا کرتے ہیں...... جبکہ آپ وہ نہیں کرنا چاہتے...... آپ دیکھیں، اسلیئے کہ خُدا کا ایک حقیقی خادم اِن کو دِکھاوے کیلیئے استعمال نہیں کرتا۔ یہ بات ہے۔ ورنہ یہ ایک دِکھاوا پن بن جاتا ہے۔

(354) جب ہم دُعا کریں، تو ہم نِشان کو پیش کریں۔ اِس بات سے ظاہر ہوگا کہ ہم نے پُورے طور پر اُس کی تابعداری کی ہے۔

(355) پوُلس ہمیں بتاتا ہے، کہ، ''خُون پُکارتا ہے۔'' جیسا کہ، ہر کوئی جانتا ہے کہ، خُون دراصل خُود، بول نہیں سکتا۔ وہ تو سُرخ مادے کے اجزاء ہوتے ہیں۔ کیا یہ بات سچ ہے؟ کتنے لوگ اِس بات

کو جانتے ہیں؟[جماعت کہتی ہے، ''آمین۔''-ایڈیٹر۔]لیکن اب کتنے اِس بات کو جانتے ہیں کہ خُون پُکارتا ہے؟[''آمین۔'']اور اگر آپ اِسے لکھنا چاہتے ہیں،تو لکھیں پیدایش10:4۔خُدا نے کہا،''تیرا بھائی کہاں ہے؟ اُس کا خُون پُکار رہا ہے۔ہللویاہ!خُدا نے کہا،''وہ کہاں ہے؟''

اُس نے جواب دِیا،''کیا مَیں اپنے بھائی کا محافظ ہُوں؟''

(356)خُدا نے کہا،''اُس کا خُون پُکار رہا ہے۔اُس کا خُون پُکار رہا ہے۔'' یہ ایک نِشان ہے۔ یہی ایک نِشان ہے۔یہی ایک نِشان ہے، کہ اُسے مار ڈالا گیا ہے۔اور اُس کا خُون اُسکے قاتل کے خلاف پُکار رہا ہے۔

(357)اب،اگر آپ نے اِس حوالے کو پیدایش10:4 میں پالیا ہے،تو پھر عبرانیوں12:24 نِکالیں،اور پڑھنا شروع کریں۔عبرانیوں10، بلکہ12:4۔لکھا ہے،''یسُوع کا خُون ہابل کے خُون کی نسبت بہتر باتیں کہتا ہے۔''

(358)دیکھیں، ہابل، وہ ایک راستباز شخص تھا۔وہ مارا گیا۔وہ بے گُناہ، اِس لیے مارا گیا، کیونکہ وہ اُس راہ میں تھا۔کیونکہ وہ اُس راہ میں کھڑا تھا، جہاں اُس کے پاس ایک حقیقی مکاشفہ تھا۔اور وہ بولا۔اور وہ چلا اُٹھا!راستباز ہابل کا خُون قائن کے خلاف چلا اُٹھا۔

(359) لیکن یسُوع کا خُون، نہ صرف پُکار اُٹھا، بلکہ اُس نے نجات بھی دی۔آمین!''یسُوع کا خُون بہتر باتیں کہتا ہے۔'' وہ ہمیں خُدا کے بیٹے اور بیٹیاں بناتا ہے۔اور یسُوع کا خُون ہمیں خُدا کے غضب سے چھپاتا ہے۔دیکھیں؟ ہابل کا خُون قائن کو خُدا کے غضب سے چھپا نہ سکا،غور کریں،لیکن یسُوع کا خُون ہمیں خُدا کے غضب سے چھپالیتا ہے۔آمین!

(360)پس، پُرانا قائن، آج بھی باہر نِکل آیا ہے،اور وہ تو کلام ہی کو نُقصان دیتا رہا ہے،اور آج بھی کہتا ہے،''معجزات کے دِن گُزر چُکے ہیں۔یہ چیز،اور باقی تمام چیزیں بالکل حماقت ہیں۔''

(361) لیکن آپ دیکھیں، کہ اُسکی پُکار جاری ہے۔یسُوع مسیح کا خُون پُکار رہا ہے،اگر آپ اُسے قبول کرلیں گے تو اُس میں معاف کرنے کی صلاحیت ہے۔کاش کہ ہم لوگ کُچھ دیر کیلئے اِسی پر ٹھہرے رہتے،اور دیکھتے،''کہ یسُوع کا خُون بہتر باتیں کہتا ہے۔''

(362)اپنے تحفظ کیلئے،اُس پر اِیمان رکھیں۔اور پھر اُسی خُون کو، اپنالیں۔اور اِیمان رکھیں یہی کام تو ہیں جن سے آپ کو اِیمان رکھنا چاہیے۔دیکھیں،آپ اپنا تحفظ چاہتے ہیں۔تو پھر آپ......

اپنے تحفظ کیلئے اِیمان رکھیں، اور پھر اُس نِشان کو اپنے پُورے گھرانے پر لاگو کریں۔ سمجھے؟ آپ کہیں گے، "مَیں ایسا کیسے کرسکتا ہُوں؟" اُس کا دعویٰ کریں! اگر وہ آپ میں کام کرتا ہے، تو پھر آپ اور کلام ایک بن جاتے ہیں۔ آمین! آمین! سمجھے؟ دیکھیں، یہ آپ اور آپ کے گھرانے دونوں کیلئے کام کرتا ہے۔ اسلیئے کہ آپ اور کلام ایک ہیں، پھر اُس نشان کو اپنے بچوں پر لاگو کریں، اُس کو اپنے پیاروں پر لاگو کریں۔

(363) بالکل جیسے راحب نے کِیا، اُس نے وہ نِشان اپنے والد پر لاگو کِیا، اُس نے وہ نِشان اپنی والدہ پر لاگو کِیا، اُس نے وہ نشان اپنے بھائیوں اور بہنوں پر لاگو کِیا، اور وہ سب اُس گھر کے اندر محفوظ تھے۔

(364) آپ اُس نِشان کو لاگو کریں، اور کہیں، "خُداوند، مَیں اپنے بیٹے کو بلانے جارہا ہُوں۔ مَیں اپنی بیٹی کو بلانے جارہا ہُوں۔ مَیں اُس کا دعویٰ کرتا ہُوں! 'اے شیطان، تو اُس سے دُور ہو جا!' مَیں اُسے لینے آرہا ہُوں۔ مَیں اپنے نِشان کو لاگو کرتا ہُوں، یعنی رُوحُ القُدس کو چاہتا ہُوں۔ اے رُوحُ القُدس، تو جو مُجھ میں رہتا ہے، میری بیٹی کو کھینچ لے۔ اب مَیں تیرے اُس مسیح کیساتھ جو مُجھ پر ہے، اِسے لینے جارہا ہُوں۔" اور وہ ایسا کردے گا۔ آمین۔

(365) ٹھیک ایسا ہی اُنھوں نے مصر میں کِیا تھا، ٹھیک ایسا ہی اُنھوں نے یریحو میں کِیا تھا۔

(366) اگر آپ ایک اور حوالہ پڑھنا چاہتے ہیں، تو اعمال 31:16 نِکالیں۔ پولُس نے داروغہ سے کہا، "اِیمان رکھ، مَیں ہی اِس گھڑی کا پیامبر ہُوں۔ خُداوند یسُوع مسیح پر اِیمان لا، تو تُو اور تیرا گھرانہ نجات پائے گا۔" یہ سچ ہے؟ اپنے گھرانے کیلئے بھی اِیمان رکھیں، اور اُن سب کو اُس نِشان کے نیچے لے آئیں۔ "اب آپ نے دیکھ لیا ہے کہ آسمان کا خُدا، عدالت سے پہلے معجزہ رُونما کرتا ہے۔ کیا آپ اُس پر اِیمان رکھتے ہیں؟"

"جی ہاں! مَیں اور کیا کرسکتا ہُوں؟"

(367) اُس نے کہا، "اُٹھ اور بپتسمہ لے۔" پولُس نے اُسے لیا اور باہر لے گیا اور اُسے بپتسمہ دِیا، اور کہا، "اب خُداوند یسُوع مسیح پر اِیمان رکھ، اور تُو اور تیرا گھرانہ نجات پائے گا۔"

(368) کیا اِیمان رکھنا ہے؟ اپنے گھرانے کیلئے، خُداوند یسُوع مسیح پر اِیمان رکھنا ہے، اور اپنے گھرانے پر اُس نِشان کو لاگو کرنا ہے۔

(369) تب جب آپ اُس نِشان کو اپنے گھر کیلیئے لاگو کریں تو آپ کو کیا کرنا چاہیے؟ سب کُوڑا کرکٹ کو باہر نِکال دینا ہے۔ تمام چھوٹے اسکرٹ، اور چھوٹے کپڑے، اور کارڈ، اور سگریٹ، اور ٹیلی ویژن، اور تمام ایسی چیزوں کو، ٹھوکر مار کر باہر کر دینا چاہیے، اسلیئے جب آپ اُس نشان کو اپنے گھرانے پر لاگو کرنے جائیں؛ تو پھر اُس کیلیئے خاموش مت کھڑے رہیں۔ جی ہاں، جناب۔ ایسی ساری گندی چیزوں کو باہر نِکال دیں۔ سارا ناچ رنگ، ساری پارٹیاں، اور گانے وغیرہ، اور تمام پُرانے گندے اخباروں کو، اور ایسی ہی دُنیاوی چیزوں کو، ٹھوکر مار کر دروازے سے باہر نِکال دیں، اور کہیں، ''ہم اِس جگہ کو خُداوند کیلیئے صاف کر رہے ہیں۔''

(370) بالکل جیسے یعقوب نے کِیا تھا، اُس نے کہا، اُس نے اپنی بیوی اور اُن تمام کو بتایا، اور اُن سے کہا، ''اپنے کپڑوں اور ہر ایک چیز کو صاف کرو۔ اور اپنے اُن دیوتاؤں کو دُور کر دو۔'' آمین۔ تو......

(371) کیا آپ جانتے ہیں کہ یشوع نے دریائے یردن کو پار کرنے سے پہلے کیا کہا تھا؟ اُس نے کہا، ''اپنے کپڑوں کو صاف کرو؛ اپنی بیویوں سے دُور رہو، اور وغیرہ وغیرہ، اور تیار ہو جاؤ، کیونکہ ہمیں تین دِن کے اندر اندر یردن کو پار کرنا ہے۔ آمین وہ تیاری کر رہا تھا، تا کہ اُس نِشان کو لاگو کریں۔ آمین یہی بات ہے۔

(372) تیار ہو جائیں۔ نِشان کو لاگو کریں۔ اُس پر اِیمان رکھیں۔ اور پاک وصاف ہو جائیں۔ اپنے بچوں کو، اپنے گھرانے کو، اور اپنے پیاروں کو، اُس نِشان کو اپنے اندر ظاہر ہوتا ہُوا دِکھائیں۔ پھر اُس کا اثر ہوگا۔ یہ سچ ہے۔ جی ہاں، جناب!

(373) پھر اُس نِشان کو اپنی دُعاؤں میں لاگو کریں، اور بڑے دھیان کے- کے- کے ساتھ، اُس پر اِیمان رکھیں۔ اِسی طرح، اُس کو اپنی محبت کیساتھ لاگو کریں، کہ آپ جان پائیں کہ آپ کی دُعا قبول ہو رہی ہے، اور یہ پھلدار ثابت ہوگی۔ بس یہی ساری بات ہے۔ پُورے اعتماد کیساتھ اُس نِشان کو لاگو کریں، اور یہ اِیمان رکھیں کہ وہ مدد کریگا۔ اسلیئے جب آپ بچے سے بات کریں، جب آپ اپنی بیوی سے بات کریں، یا پھر بیوی اپنے شوہر سے بات کرے، یا آپ اپنے کِسی پیارے سے بات کریں، تو اِس بات پر اِیمان رکھیں کہ اُس سے اُسکی مدد ہوگی۔ مضبوطی سے کھڑے ہو جائیں، اور کہیں، ''خُداوند، مَیں اِن کو مانگ رہا ہُوں۔ کیونکہ یہ میرے ہیں۔ اور خُداوند، مَیں اِنھیں

تُجھے دینے کیلئے مانگ رہاہُوں۔''

(374) اُس نِشان کو لاگو کریں، اور اپنے چاروں طرف ایسا ماحول بنائیں، کہ وہ سب اُسی ماحول کے اندر ہی کھو جائیں۔ سمجھے؟ اوہ، پھر آپ، پھر آپ، پھر اگر آپ کے پاس وہ نِشان ہوگا، تو پھر آپ کے چاروں طرف ایک رُوحانی ماحول قائم ہو جائے گا، یعنی ایک قوت ہوگی، اور پھر جب آپ چلیں پھِریں گے اور بات کریں گے، تو لوگ جانیں گے کہ آپ واقعی ایک مسیحی ہیں۔ پھر وہ اِس بات سے محبت کریں گے کہ آپ اُن سے کلام کی کوئی نہ کوئی بات کریں۔ پھر وہ آپ کی باتوں پر یقین کریں گے۔ اور جو کُچھ آپ کہیں گے، وہ اُسے قبول کریں گے۔ سمجھے؟ بس یہی بات ہے۔

(375) نِشان کو لاگو کریں، اور پھر اُسی کے مطابق چلیں۔ اور پھر اپنے گھر والوں کا دعویٰ کریں۔ کیونکہ یہ شام کا وقت ہے۔ اور اب آپ کو ایسا کرنا ہی چاہیے۔ اب دیکھیں، کہ آپ لوگ کافی لمبے عرصے سے پیغام سُنتے آرہے ہیں، لیکن اب شام کا وقت ہے۔ اور یہی نِشان لگانے کا وقت ہے۔ کیونکہ اِنہی دِنوں میں سے کِسی دِن، خُدا کا غضب نازل ہوگا، اور پھر شاید اُس وقت دیر ہو جائے۔ سمجھے؟ اسلیئے پُورے اعتماد کے ساتھ، اُس نِشان کو لاگو کریں۔

(376) اور اگر آپ اِسے پڑھنا چاہیں، تو مَیں نے یہ حوالہ یہیں کہیں لکھ رکھا ہے، شاید یہ حوالہ افسیوں 2:12 میں ہے، اِسی میں سے پڑھیں، اور اگر آپ لکھنا چاہتے ہیں تو اِسے لکھ لیں۔ دھیان دیں، شاید افسیوں 2:12، جب آپ اِسے پڑھتے ہیں، تو وہاں ایسے لکھا ہُوا ہے، ''ہم مُردہ کاموں کے ساتھ خدمت نہیں کرتے، بلکہ زندہ خُدا کی خدمت، زندہ کاموں کے ساتھ کرتے ہیں۔'' آمین! اوہ، میرے خُدایا! زندہ کاموں، اور زندہ نِشانوں کیساتھ۔ کیا آپ زندہ نِشانوں پر اِیمان رکھتے ہیں؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' -ایڈیٹر۔] اِسی طرح آپ، عبرانیوں 9:11 تا 14 لکھ لیں، اگر آپ چاہتے ہیں تو اِس حوالے کو لکھ لیں۔ زندہ نِشانوں، اور زندہ کاموں ہی کو، لاگو کریں!

(377) نہ کہ مُردہ رسم ورواج کو لاگو کریں، ''کہ مَیں تو اپنے بچے کو چرچ لے کر جاونگا اور اُسے چرچ میں شمولیت کرتے دیکھونگا۔''

(378) یہاں پر کُچھ مسیحی نوجوان، جو کہ اچھے دوست، پُرانے یار، اور حقیقی ہیں موجود ہیں، اُن میں سے- سے ایک یہاں آیا، اور اُس کا بپتسمہ ہُوا۔ تو اُس کی ماں نے اُس سے کہا تھا، ''کہ مَیں چاہتی تھی کہ اگر تُم بپتسمہ لینا چاہتے ہو، تو کِسی بڑے چرچ میں- میں جا کر لیتے۔'' سمجھے؟ سمجھے؟ لیکن وہ

نوجوان اُن پُرانے رسم ورواج اوراُن چیزوں کوذرا بھی پسند نہیں کرتا تھا۔سمجھے؟

(379) ہم مُردہ کاموں اور مُردہ خُداؤں کی خدمت نہیں کرتے ہیں۔ بلکہ ہم زندہ خُدا کی خدمت کرتے ہیں جس نے اپنا خُون کلوری پر بہایا، اور اُس نشان کو ہم پر لاگو کر دِیا، تاکہ ہم بھی اُسکے ساتھ زندہ رہیں۔آمین۔جی ہاں، جناب!

(380)مُردہ رسم ورواج کی خدمت مت کریں۔کیونکہ وہ تو نِشان جیسی چیزوں کا اِنکار ہی کرتے ہیں۔وہ کہتے ہیں،''معجزات کے دِن گُزر چُکے ہیں۔اور رُوحُ القُدس کے بپتسمہ جیسی کوئی بھی چیز نہیں ہے۔'' ایسے لوگوں میں ہم کیوں شمولیت اختیار کریں؟ سمجھے؟ ایسا ہرگز نہ کریں۔

(381) صرف نِشان کو لاگو کریں، اور پھر،''زندہ خُدا کی خُدمت کریں،'' کیونکہ پھر زندہ کام، اور زندہ نِشان ظاہر ہونگے ؛ ایسے نِشان جو بیماروں کو شفا دیتے ہیں، مُردوں کو زندہ کرتے ہیں، آنے والی باتوں کی پیش گوئی کرتے ہیں، غیر زبانیں بولتے ہیں، اور اُن کا ترجمہ کرتے ہیں، اور ہمیشہ کامل طور پر وقوع پذیر ہوتے ہیں، نبوت کرتے ہیں کہ فلاں فلاں بات واقع ہوگی، اُوپر آسمان پر، اور نیچے زمین پر، آپ کے ذریعے نِشانات اور حیرت انگیز کام رُونما ہوں، آمین، اور بالکل وہی باتیں ہوں جن کے بارے میں بائبل نے کہا ہے کہ ایسا ہوگا۔''اسلیئے زندہ خُدا کی خدمت کریں،'' اور نِشان کو استعمال میں لائیں!

(382) اُن مُردہ چرچز میں مت جائیں اور اُن کے پُرانے مُردہ کاموں اور اُن جیسی چیزوں میں شامل مت ہوں، کیونکہ وہ تو نِشان جیسی باتوں کا یقین ہی نہیں کرتے۔لیکن ہم جو اِن باتوں پر یقین کرتے ہیں، یہ جانتے ہیں کہ یہ سچ ہے، آمین......وہ کہتے ہیں،''کہ نِشان جیسی کوئی بھی چیز نہیں ہے۔ بلکہ، اوہ، یہ تو حماقت ہے۔یہ لوگ جو ایسی باتیں کرتے ہیں، پاگل ہیں۔اسلیئے، وہ کہتے ہیں ایسی تو کوئی بھی چیز نہیں ہے۔کیونکہ، تُم عورتیں جو وہاں جاتی ہو، اوہ، تُمہیں۔تُمہیں، تو، کُچھ بھی معلُوم نہیں......تُمہارا لباس کیسا پُرانی طرز کا ہے......؟'' وہ ایسا ہی کرتیں ہیں۔کیونکہ بائبل نے ایسا کرنے کا کہا ہے۔''آپ کے بال اتنے لمبے کیوں......؟'' کیونکہ بائبل نے ایسے رکھنے کیلئے کہا ہے۔

(383) دیکھیں، جیسا کہ، ہم میں اور اُن میں یہی فرق ہے۔'' چھونا مت، پکڑنا مت، چکھنا مت۔'' صرف اِیمان رکھیں وہ خُدا ہے۔سمجھے؟ اب دیکھیں، اُس کی باتوں کا ہمارے لیے کُچھ مطلب ہے۔

(384) اب دیکھیں، کہ لوگ سوچتے ہیں کہ ہم پاگل ہیں۔ لیکن ہمارے لیے یعنی ہم جو اِیمان رکھتے ہیں اور جانتے ہیں کہ یہ سچائی ہے، اور ہم جانتے ہیں کہ یہ اُس کی زندہ حضوری ہے، کیونکہ اُس نے ہمارے درمیان بالکل وہی کام کیے ہیں جو اُس نے تب کیے تھے جب وہ زمین پر مجسم ہو کر آیا تھا۔ آمین۔

(385) ''اوہ،'' لوگ کہتے ہیں، ''کہ یہ تو صرف تصّور کرتے ہیں کہ اِنھوں نے آگ کے ستون کو دیکھا ہے۔'' اوہ، نہیں، اوہ، نہیں نہیں، ہم نے کوئی تصّوراتی طور پر نہیں بلکہ حقیقی طور پر دیکھا ہے۔

(386) اُن لوگوں نے بھی سوچا تھا کہ پولُس نے بھی، تصّوراتی طور پر دیکھا تھا۔ مصر کے لوگوں نے بھی یہی سوچا تھا کہ اسرائیلوں نے اُسے تصّوراتی طور پر دیکھا تھا، لیکن وہ آگ کا ستون اُنھیں وعدہ کی سرزمین میں لے گیا۔ جی ہاں، جناب۔ کیا ہم نہیں جانتے......

(387) آپ جانتے ہیں، عبرانیوں 13:8 میں لکھا ہے، ''یسُوع مسیح کل، اور آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے،'' اگر آپ اِس بات پر اِیمان رکھتے ہیں، تو پھر رکھیں، دیکھیں کیونکہ ایسا ہی ہے۔ اسلیئے کہ، ''وہ یکساں ہے۔'' کیا وہ - وہ یکساں نہیں ہے...... اُس میں کوئی تصّوراتی بات نہیں ہے۔

(388) جب مَیں کِسی بھی حوالے کو لکھ کر یہاں لاتا ہُوں، تو مَیں جانتا ہُوں کہ وہ کلامِ مُقدس میں لکھا ہے، تب ہی تو مَیں آپ کو اُس کے بارے میں بتاتا ہُوں۔ سمجھے؟

(389) اب ہم اِس بات کو جانتے ہیں کہ اُسکی زندہ حضوری ہمارے درمیان موجود ہے، کیونکہ وہ اُس رُوحُ القُدس کے ذریعے بالکل وہی کام کر رہا ہے۔ اب دیکھیں، اگر رُوحُ القُدس ہمیں تنظیموں یا رسم ورواج میں ہی لے کر جائے، تو ہم فوراً اِس بات کو جان جائیں گے کہ یہ مسیح نہیں ہے۔ کیا یہ بات دُرست ہے؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' - ایڈیٹر۔] اور اگر مَیں آپ کی رہنمائی کِسی عقیدے یا ایسی کِسی اور چیز یا کِسی دوسری تعلیم کی طرف کروں، تو پھر مَیں کِسی تنظیم کی طرف سے بھیجا ہُوا سمجھا جاونگا۔ لیکن مَیں آپ کو عقیدے نہیں دے رہا، اور نہ ہی مَیں آپ کو تنظیموں کی تعلیم سیکھا رہا ہُوں۔ بلکہ مَیں آپ کو خُدا کا کلام سیکھا رہا ہُوں، جو کہ یسُوع مسیح کے جی اُٹھنے کی قدرت ہے جو ظاہر ہو رہی ہے، جو کہ نہ صرف میرے ہی لیے ہے، بلکہ اُن سب کیلئے جو سُنتے اور اُس پر اِیمان لاتے ہیں۔ سمجھے؟ جیسا کہ آپ......

(390) آپ میرے بھائی ہیں۔ ایسا نہیں کہ مَیں کوئی بڑا آدمی ہُوں، اور آپ چھوٹے لوگ

ہیں۔ بلکہ ہم مسیح میں سب چھوٹے لوگ ہیں۔ سمجھے؟ ہم اُسکے چھوٹے بچے ہیں۔اور ہم ابھی بھی اُسکے مُتعلق اتنا نہیں جانتے ، جتنا کہ ہمیں جاننا چاہیے۔ اور جب وہ چاہے گا تو وہ ہمیں اپنی اور پہچان عطا کرے گا، لیکن ہم جو کُچھ اُس کی برکات کے مُتعلق جانتے ہیں اُس کیلئے ہم اُسکے نہایت شُکر گُزار ہیں۔ اور مَیں اِن برکات کو صرف خُود ہی نہیں رکھنا چاہتا؛ بلکہ مَیں اِن برکات کو آپکے ساتھ بانٹنا چاہتا ہُوں۔ سمجھے؟ مَیں چاہتا ہُوں کہ آپ بھی خُداوند میں آجائیں، اور مَیں چاہتا ہُوں کہ آپ بھی اُس نِشان کو حاصل کریں۔ اور اگر آپ نے اُس کو حاصل نہیں کِیا...... میرا خیال ہے کہ آپ میں سے کافی، بلکہ زیادہ تر لوگوں نے ، اُس نِشان کو حاصل کر رکھا ہے۔ لیکن اگر آپ میں سے کُچھ نے حاصل نہیں کِیا تو کریں......

(391) دیکھیں، مَیں ٹیپ پر بھی ، اِسی بات کو کہہ رہا ہُوں، آپ سمجھ گئے۔ اور بہتیروں نے اِسے حاصل کِیا ہُوا ہے...... اور مَیں صرف اِس کلیسیا ہی سے نہیں کہہ رہا؛ ہوسکتا ہے، ہم نے اِسے پالیا ہے مگر پھر بھی کافی لوگ باقی ہیں۔ اسلیئے اِن ٹیپوں کے ذریعے لاکھوں لوگ اِن پیغامات کو سُنیں گے، سمجھ گئے۔ اور، جیسا کہ، یہ ایک خدمت ہے۔ آپ جانتے ہیں، کہ یریحو شہر میں بھی کوئی، ایسی ہی ٹیپ کیساتھ گیا تھا، پس اسلیئے ہم -- ہم بھی چاہتے ہیں کہ جب یہ ٹیپ کِسی بھی جگہ پر جائیں تو اِس کے ذریعے پہلے سے مقرر شُدہ بیج کو پکڑ سکے، دیکھیں، کیونکہ خُدا کا غضب نازل ہونے کو ہے۔

(392) ہم جانتے ہیں کہ یہ زندہ خُدا کی حضوری ہے، جو اِس بات کو ثابت کرتی ہے کہ خُدا نے اپنے موعودہ کلام کے مُطابق یسُوع کو اُٹھا کھڑا کِیا ہے۔ ''تھوڑی دیر باقی ہے پھر یہ دُنیا مُجھے نہ دیکھے گی۔ یریحو، مصر، یہ مُجھے پھر نہ دیکھیں گے۔ لیکن تُم مُجھے دیکھو گے، کیونکہ مَیں ......'' ''مَیں،'' یہ ذاتی اسم ہے، دیکھیں، ہمیشہ اِس چیز کا حوالہ دِیا۔ ''مَیں ہمیشہ تک تُمہارے ساتھ ہُوں۔ مَیں ہی نِشان ہُوں۔ اور میرا جی اُٹھنا ہی نِشان ہے۔ یہ کام جو مَیں کرتا ہُوں جب تُم کرو گے تو اِسی سے تُمہاری شناخت ہوگی، اور میری پہچان تُم میں ہوگی۔''

(393) ''جیسا لوط کے -- کے دِنوں میں ہُوا، ویسا ہی ابنِ آدم کے آنے کے وقت ہوگا، یعنی جب شام کے وقت کا پیغام سُنایا جائے گا۔''

(394) شام کا وقت ہوگا، تو روشنی چمکنے لگے گی۔'' اوہ، خُدا کو جلال ملے! مُجھے ایسا محسوس ہو رہا ہے۔ جیسے دوڑوں اور پریڈ کروں اور کُود کر دیوار کو پھاند جاؤں۔ سمجھے؟ ''شام کے وقت روشنی

ہوگی۔'' یہ بات سچ ہے۔ کیونکہ ایسا نبی نے کہا تھا۔

(395) مَیں تُمہارے ساتھ ہونگا۔ مَیں ہی لوتھر کے زمانے میں ہونگا؛ مَیں ہی ویسلی کے زمانے میں ہونگا؛ مَیں ہی پنتی کاسٹل کے زمانے میں ہونگا؛ لیکن ٹھیک شام کے وقت، روشنی چمکے گی۔'' اور تنظیمیں ڈھیلی پڑ جائیں گی، اور تب اُس نِشان کو لاگو کِیا جائے گا۔ اور وہ سبھی لوگ جو پُرانے زمانوں میں، دِل سے مخلص تھے، وہ بغیر آپ کے۔ کے کامل نہیں۔ نہیں ہو سکتے۔ لیکن آپ دیکھیں......

(396) یہ بالکل ایسے ہی ہے جیسے سر گیا، اور اُس نے جا کر پاؤں کو لے لیا۔ پھر سر گیا، اور اُس نے جا کر ہاتھ کو لیا۔ پھر سر گیا، اور اُس نے جا کر دِل کو لے لیا۔ پھر سر گیا، اور اُس نے جا کر منہ کو لے لیا۔ دیکھیں، سر کو جانا ہی ہے۔

(397) دیکھیں، اب ہم ایسے وقت میں پہنچ چُکے ہیں جہاں اُس نِشان کو دروازے کی چوکھٹ، اور اُس کے بازوں پر لگانا ہے۔'' کیونکہ خُداوند نے فرمایا جب مَیں اُس خُون، یعنی اُس نشان کو دیکھونگا، تو مَیں تُم کو چھوڑتا جاؤں گا۔''

(398) اب مَیں جلدی کروں گا، جتنی جلدی مَیں کر سکتا ہُوں اُتنی ہی جلدی کروں گا۔ بس پانچ، یا دس مِنٹ اور لیں گے، اور پھر ہم ختم کریں گے۔

(399) خُدا نے یہ ثابت کر دِیا ہے کہ اُس نے یسُوع کو مُردوں میں سے زندہ کر دِیا ہے۔ کیا آپ اِس بات پر اِیمان رکھتے ہیں؟ [جماعت کہتی ہے،'' آمین۔''-ایڈیٹر۔] وہ آج بھی ہمارے درمیان زندہ موجود ہے۔ اور وہی ''یعنی مَیں'' مسیح ہے۔ اور وہی ''یعنی مَیں'' دُنیا کے آخر تک تُمہارے ساتھ ہُوں......یعنی اختتام تک، جس کا مطلب ہے،'' دُنیا کے آخر تک۔'' وہ اپنے موعودہ کلام کے مطابق،'' دُنیا کے آخر تک ہمارے ساتھ ہوگا۔'' اُس نے یہ وعدہ کِیا ہے۔'' اور یہ کام جو مَیں کرتا ہُوں تُم بھی کرو گے۔'' یہ ہمارے لیے کوئی حماقت کی بات نہیں ہے۔ بلکہ یہ نِشان ہے۔ یہی ٹوکن ہے۔

(400) ہم اُس مُقدس خُون کی قربانی کو قبول کرتے ہیں۔ ہم اُس کے قربان کیے گئے خُون کو قبول کرتے ہیں، جو اُس نے بہایا......اور اُس نے ہمیں نِشان یعنی وہ زندگی بخشی، جو اُس کے وعدہ کی مُہر ہے۔ افسیوں 4:30 میں مرقوم ہے،'' خُون کو رنجیدہ نہ کرو''؟ نہیں۔'' بلکہ رُوحُ القُدس کو رنجیدہ نہ کرو، جس سے تُم پر مہر کی گئی ہے......'' [جماعت کہتی ہے،'' مُہر کی گئی ہے۔''-ایڈیٹر۔] یعنی جس سے، عہد کِیا گیا ہے۔'' آپ کے ساتھ عہد کِیا گیا ہے۔ اور آپ ہی وہ ہیں۔ ایک نِشان، یعنی

رُوحُ القُدس ، ہی مُہر ہے۔ جب کوئی چیز مُہر لگا کر بند کر دی جاتی ہے، تو بہتر ہے کہ آپ اُسے مت توڑیں۔ آپ، اُس مُہر کو توڑ نہیں سکتے نہیں جناب وہ خُدا کی مُہر ہے۔ ہر گز نہیں، سمجھے؟ اسلیئے تُم ...... ''خُدا کے پاک رُوح کو رنجیدہ نہ کرو، جس سے تُم پر مخلصی کے دِن کیلیئے مُہر ہوئی، یعنی جب تُم جی اُٹھو گے۔''

(401) یہ ایک بیج ہے، اور ایک نِشان ہے کہ بیج کو ابدی زندگی کیساتھ ملا دِیا گیا ہے، 'زوئی، یعنی اُس نے کہا مَیں اپنی زندگی تُمہیں دیتا ہُوں'، اور مَیں تُمہیں آخری دِن پھر اُٹھا کھڑا کروں گا۔'' اور اب جب آپ چلتے پھرتے ہیں، تو آپ کو یہ اعتماد ہوتا ہے کہ مسیح کی زندگی آپ میں ہے، اور آپ مسیح میں ہیں۔'' کیونکہ ایک ہی رُوح کے وسیلہ ہم نے ایک ہی بدن میں بپتسمہ پایا، اور رُوحُ القُدس کے بپتسمے کے وسیلے ہم پر مُہر کی گئی ہے،'' اور ہم اُن اِیمانداروں میں شامل ہیں جن کیلیئے اُس نے کہا تھا،'' کہ وہ اُنھیں آخری دِن پھر اُٹھا کھڑا کرے گا۔'' اوہ، میرے خُدایا! آپ نِشان کا اطلاق کریں۔ ہمارے لیے وہی سب کُچھ ہے۔ ہم یسُوع کی اِس قربانی کو قبول کرتے ہیں جس کی بدولت ہمیں زندگی ملی، اور وہ ایسا ہی کر رہا ہے۔ اور وہ ہمیں نِشان دیتا ہے، اور ہم اُس نِشان کا اطلاق کرتے ہیں، اور تب تک وہی ہماری مُہر ہے...... اور اِس میں- میں شریک ہو جاتے ہیں، جو کہ بڑی ہی عظیم چیز ہے، اور ایک ہی رُوح کے وسیلہ سے بپتسمہ پا کر، اور اُس میں شریک ہوتے ہُوئے اُسکے خیالی بدن میں ......شامل ہو جاتے ہیں۔

(402) کیا مَیں نے یہ لفظ خیالی بدن، ٹھیک کہا ہے؟ نہیں بلکہ رُوحانی، رُوحانی بدن ہونا چاہیے، یعنی یسُوع مسیح کے رُوحانی بدن میں شامل ہو جاتے ہیں۔ دیکھیں، اسلیئے کہ رُوحُ القُدس نے ابھی ابھی مُجھے بتایا،'' کہ تُم یہ لفظ غلط کہہ رہے ہو۔'' مَیں تو ایک مٹی کی مورت کی مانند ہو، لیکن رُوحُ القُدس نے کہا،'' تُم یہ لفظ غلط کہہ رہے ہو،'' جبکہ مَیں نے اِسے،'' خیالی بدن کہا،'' حالانکہ یہ یسُوع مسیح کا رُوحانی بدن ہے، دیکھیں، یہ یسُوع مسیح کا رُوحانی بدن ہے۔ پس مُجھے ...... اور ہم سب کو تعلیم کی ضرورت نہیں، بلکہ ہمیں تو رُوحُ القُدس کی ضرورت ہے۔ صرف وہی تو ہے۔ سمجھے؟ صرف وہی ہمارا رہنما ہے۔ جی ہاں، آپ سمجھ گئے۔ کیونکہ میری وجہ سے کِسی پڑھے لکھے شخص کیلیئے، یہ لفظ ٹھوکر کا باعث ہو سکتا تھا، لیکن اب مُجھے اُمید ہے رُوحُ القُدس نے اِسے ٹھیک کر دِیا ہے۔ یعنی مسیح کا رُوحانی بدن! یہ کِسی کے لیے ہی ہوگا، ورنہ ایسا کہنے پر اُس نے مُجھے روکا نہ ہوتا۔ سمجھے؟ وہ ٹھیک اب بھی یہاں موجود

ہے۔ وہ ٹھیک اِس گھڑی پلیٹ فارم پر موجود ہے۔ وہ یہاں اور وہاں بھی موجود ہے۔ وہی موجود ہے۔ سمجھے؟ واہ جی واہ!

(403) اور اُس مَیں کوئی موت نہیں ہے۔ اُس میں کوئی دُ کھ نہیں ہے۔ اُس میں کوئی تھکاوٹ نہیں ہے۔ اُس میں کوئی گُناہ نہیں ہے۔ اور ہم اُسی میں جا چُھپے ہیں! اور اگر شیطان آپ کو، بیماری جیسی کوئی چیز دینا چاہتا ہے، تو اپنے نِشان کو لیں اور اُسے ظاہر کریں۔ اوہ، میرے خُدایا! بس اپنا نِشان لیں اور اُسے دِکھائیں، کہ آپ یسُوع مسیح کی خریدی ہُوئی چیز ہیں۔ اور نِشان اِس چیز کی علامت ہے کہ آپ کی قیمت ادا ہو چُکی ہے۔

شیطان کہے گا، ''جب تم مر جاؤ گے، تو تم فنا ہو جاؤ گے۔''

(404) تو آپ کہیں، ''اے شیطان تو غلط کہتا ہے۔ مَیں خریدی ہُوئی چیز ہُوں۔ مَیں خریدی گئی چیز ہُوں۔ کیونکہ میرے پاس نِشان ہے۔''

''نِشان کیا ہے؟''

(405) جس کے پاس نِشان ہے وہ جانتا ہے کہ یہ کیا ہوتا ہے۔ اُسے، اُسے بیوقوف نہیں بنایا جاسکتا۔ کیونکہ وہ جانتا ہے کہ نِشان کیا ہے۔ اب دیکھیں، آپ ذرا اُن خادموں میں سے کُچھ کے ساتھ بات چیت کر کے دیکھیں، تو وہ آپ کیساتھ بحث و تکرار کریں گے۔ لیکن شیطان نہیں؛ کیونکہ وہ زیادہ بہتر جانتا ہے۔ سمجھے؟ اوہ، جی ہاں۔ شیطان اُس کے خلاف آپ کے پاس، دو یا تین مرتبہ آئے گا؛ اور آپ جانتے ہیں، پھر وہ آپ سے کوئی غلطی کرانے، اور آزمائش میں ڈالنے پر آپ کو اُکسائے گا۔ شیطان جانتا ہے کہ آپ کس کے مُتعلق بات کر رہے ہیں۔ بس اُسے وہ نِشان دِکھائیں، تو وہ بھاگ جائے گا۔ جی ہاں۔

(406) کیا وجہ ہے، ایسا کیوں ہوتا ہے؟ اسلیئے کہ آپ مُہر شُدہ چیز ہیں۔ اسلیئے شیطان اُس مُہر کو توڑ نہیں سکتا، اور آپ کو کوئی ایسی چیز نہیں دے سکتا جو دُرست نہ ہو۔ آپ اُس سے کہیں، ''اے شیطان اپنے ہاتھوں کو پیچھے ہٹا لے! کیونکہ مُجھ پر مُہر لگی ہُوئی ہے۔'' اوہ، میرے خُدایا! آپ ایک مُہر شُدہ چیز ہیں! جی ہاں، جناب۔ آپ کی قیمت ادا ہو چُکی ہے۔ اُس کے وعدے میں اپنے نہ ملنے والے اِیمان کے وسیلے اُس نِشان کو تھام لیں، اور آپ شیطان کو جاتے ہُوئے دیکھیں گے۔ ''کیونکہ ایک راست باز کی دُعا کے اثر سے بہت کُچھ ہوسکتا ہے!'' سمجھے؟ سمجھے؟ اسلیئے اُس نِشان کو تھام لیں۔ کیونکہ

وہ اِسی کیلئے دِیا گیا ہے۔ کیونکہ شیطان آپ کو آزمائش میں ڈالنے کیلئے تیار کھڑا ہے۔

کیونکہ وہ مصر میں بھی، اُنھیں آزمانے کیلئے موجود تھا۔

(407) آپ جانتے ہیں، تو پھر کیوں، اُس دِن جب راحب نے...... اُس فاحشہ عورت نے جب اُس، سُرخ ڈوری کو کھڑکی کیساتھ باندھا تھا، تو مَیں محسوس کرسکتا ہُوں کہ اُن سپاہیوں میں سے کُچھ نے اُس کا مذاق اُڑایا ہوگا اور اُس پر ہنس ہنس کر، کہتے ہونگے ''دیکھو اُس پاگل بوڑھی عورت کو وہ اُوپر کیا لٹکا رہی ہے! دیکھو اُس عورت کا دماغ پھر گیا ہے۔ دیکھو، اُس نے اُسے وہاں اندر لٹکا رکھا ہے۔ اور آہا، آہا، آہا، کررہے ہونگے۔ کیا تُم نے کبھی ایسا ہوتے ہُوئے سُنا ہے۔ کیونکہ، یہاں پر، ڈاکٹر جوئنز نے بتایا ہے،' کہ ایسی باتوں سے کُچھ بھی نہیں ہونے والا ہے۔' '' لیکن وہاں پر، خُدا کی طرف سے ایک پیامبر پیغام کو لے کر آیا تھا اور اُس کے اُن لوگوں کو وہ پیغام سُنایا تھا۔

(408) کیا آپ تصور کرسکتے ہیں کہ اُن مصری لوگوں نے کہا ہوگا، ''اُن کی طرف دیکھو...... اور وہ کہتے ہونگے، اُن پاگل جنونی لوگوں کے گروہ کو دیکھو، وہ خُون لگا رہے ہیں! آہا، آہا! کیا اُن کے پاس صفائی کا کوئی طریقہ نہیں ہے، جو اُس گندے خُون کو یہاں لگا رہے ہیں! اوہ، میرے خُدایا! اُن کے بڑے بڑے خوبصورت گھر جو سارے کے سارے خُون سے چُھپ گئے تھے! اوہ، کیسی گندی بدبُو آرہی ہے! مَیں تُم سے شرط لگاتا ہُوں کہ یہ کُچھ ہی دِنوں میں بڑی بھیانک ثابت ہوگی۔ اور اِس بات کا کُچھ بھی مطلب نہیں ہوگا۔ آپ جانتے ہیں وہ ایسا کیوں کررہے تھے؟ کیونکہ مُقدس باپ نے فلاں فلاں بات اِس طرح سے کہی تھی۔'' لیکن وہاں ایسا ہُوا تھا۔ ایسا ہی تھا۔ ایسا کرنے کا کُچھ مطلب تھا۔

(409) ہم جو اِیماندار ہیں ہمارے لیے اِن باتوں کا کُچھ مطلب ہوتا ہے۔ سمجھے؟ پس اپنے اپنے نہ ہلنے والے اِیمان کو جو آپ نے اِس کلام کی بدولت حاصل کِیا ہے یاد رکھیں! اب آپ حوا نہیں ہیں۔ سمجھے؟ اب آپ اُن شک وشبہ کرنے والوں میں سے نہیں رہے، اور وہ جو، ٹھیک، شیطان کیساتھ سمجھوتہ کرلیتے ہیں۔ آپ خُدا کے پُورے کے پُورے کلام کو تھامیں رہیں۔ سمجھے؟

حوا نے کہا تھا، ''ٹھیک، خُداوند نے اِسی طرح کہا ہے!''

(410) شیطان نے کہا، ''لیکن، تُم جانتی ہو، کہ خُداوند یقیناً تُم جیسے بہترین لوگوں کیساتھ ایسا نہیں کرے گا۔ اوہ، تُم کتنی پیاری ہو۔ خُداوند تُمھارے ساتھ ایسا نہیں کرے گا۔'' اوہ، وہ تو، ایسا ہی کرے گا، جی ہاں۔ اُس نے ایسا کرنے کا کہا تھا اسلیئے وہ ایسا ہی کرے گا۔

(411) ''خیر، آپ کہیں گے کہ میرے والد صاحب ایک خادم تھے۔ اور مَیں بھی ایک خادم ہُوں۔ٹھیک ہے مگر مَیں۔مَیں آپ کی اِس سلسلے میں کوئی مدد نہیں کرسکتا۔ کیونکہ بغیر اُس نشان کے، آپ ہلاک ہوجائیں گے۔ دیکھیں، اسلیئے کہ اُس نِشان کے بغیر، خُدا کا غضب آپ پر آپڑے گا، بس یہی ساری بات ہے۔ سمجھے؟ جی ہاں۔ اُس نے ایسا کرنے کا کہا ہے اور وہ ایسا ہی کرے گا، بغیر نِشان کے وہ اُن کو ہلاک کردے گا۔ اسلیئے، پھر یہ بات طے ہے۔ کیونکہ اُس نے کہا ہے اور وہ ایسا ہی کرے گا۔

''آپ سوچتے ہیں اوہ، مُجھے یقین ہے معجزات کے دِن گُزر گئے ......''

(412) جی ہاں ایسا ہی سوچتے ہیں، لیکن اُس نے کہا ایسا نہیں ہے۔ ''مَیں کل، اور آج، بلکہ ابد تک یکساں ہُوں،'' غور کریں، اُس نے اِس بات کو ثابت کر دِیا ہے۔

(413) اب، ہمارے لیے یہ ہے، کہ ہم جانتے ہیں کہ یہ سچ ہے۔ لیکن وہ لوگ، وہ اِس پر ایمان نہیں رکھتے۔ لیکن ہم اِس پر اِیمان رکھتے ہیں۔ کیونکہ ہم اِسے جانتے ہیں کہ یہ سچائی ہے۔ سمجھے؟

(414) اب دیکھیں، اُس میں ہوتے ہُوئے، ہم کلام کا حصہ بن جاتے ہیں۔ اور پھر اُس نِشان کو، یعنی رُوحُ القُدس کو پاتے ہیں، جس کا وعدہ ہے، ''مَیں ہی خُداوند تیرا شافی ہُوں۔''

(415) اب آج رات بھی بیماروں کیلیئے شفائیہ عبادت ہوگی اس لیے تیار رہیں۔ سمجھے؟ نِشان کو لیں، اور کلام پر اپنے جنبش نہ کھانے والے اِیمان کیساتھ، اُس نِشان کو کلام پر رکھ دیں، اور شیطان بھاگ جائے گا۔ اب جیسا کہ۔ کہ یہی ایک چیز ہے جس سے شیطان کو دُور کِیا جاسکتا ہے، کیونکہ جب آپ مسیح میں ہیں تو پھر وہاں ایسی کوئی چیز ٹھہر نہیں سکتی۔

(416) مَیں چاہتا ہُوں کہ کاش کہ اب مَیں کُچھ باتوں کے بارے میں گواہی دے سکتا، جیسا کہ کُچھ باتوں کو مَیں نے پچھلے چند ہفتوں میں رُونما ہوتے دیکھا ہے۔ سمجھے؟ سمجھے؟ اوہ، لیکن مَیں کِن کِن باتوں کی گواہی پیش کروں!

(417) آپ جانتے ہیں، شاید لُوقا نے کہا تھا، ''اگر وہ سارے کام جو یسُوع نے کیے اگر وہ کتابوں کی صورت میں جُدا جُدا لکھے جاتے ......تو جو کتابیں لکھی جاتیں اُنکے لیے دُنیا میں گنجائش نہ ہوتی۔''

(418) مَیں نے اپنی خدمت کے دوران خُداوند کو دیکھا، جو کُچھ اُس نے کِیا ہے۔

اگر اُن کاموں کا ذکر کتابوں کی صورت میں کِیا جائے تو آپ اُن کو اِس پلیٹ فارم پر جمع نہیں کر سکتے۔ اور اگر مَیں اُن کاموں کو تفصیل کیساتھ جو مَیں نے صرف اپنی خدمت میں اُسے کرتے دیکھے ہیں کتابوں کی صورت میں لکھوں، جو کہ مَیں نے اُسے کرتے دیکھے ہیں تو کتابوں کے ڈھیر لگ جائیں۔ سمجھے؟ یسُوع نے جتنے کام اپنی خدمت کے دوران کیے اُس سے کہیں بڑھ کر میری خدمت کے دوران کیے ہیں۔ اب، یاد رکھیں، اب بھی یہ سارے کام اُسی نے کیے ہیں، نہ کہ مَیں نے کیے ہیں؛ اُسی نے کیے ہیں۔ اُسی کو جلال ملے! ہللّو یاہ!

(419) اُس نے جتنے کام ناصرت شہر میں کیے اُس سے کہیں بڑھ کر اُس نے اِس جیفرسن ویل میں کیے ہیں۔ اُس نے اُس بُرے شہر میں یہ سارے کام کیے اور اب اِس بُرے شہر میں یہ کام کر رہا ہے۔ آمین! اُسی کو جلال ملے! کیونکہ ’’وہ اُس شہر میں بہت سے معجزات نہ کر سکا،‘‘ لیکن اُس نے اِس شہر میں کر دِکھائے ہیں۔ اُس نے آخر کار وہ سب کُچھ جو وہ وہاں نہ کر سکا، یہاں اُس نے کر دِکھایا ہے۔ اُس نے اِسے یہاں کر دِکھایا ہے۔ شاید اُسے لوگوں کو کہیں نہ کہیں سے جمع کرنا ہی تھا، اور اُس نے -- نے کِسی بھی طرح سے، اِس بات کو کر دِکھایا ہے۔ پس، اُس نے یہاں اُس سے کہیں بڑھ کر کام کیے جتنے کہ -- کہ وہ کفرنحوم اور -- اور ناصرت، یا اُن علاقوں میں نہ کر سکا تھا۔ اُس نے اِس ٹیبر نیکل میں اتنے زیادہ معجزات کیے ہیں جتنے کہ وہ اپنی پُوری زمینی خدمت کے دوران نہ کر سکا تھا۔ یہ بات سچ ہے، اُس نے ایسا ہی کِیا ہے۔ اب باقی دُنیا کے بارے میں کیا خیال ہے؟ اوہ، میرے خُدایا! اب دیکھیں یہ سب کُچھ اُس نے کر دِکھایا ہے۔

(420) اب یاد رکھیں، یہ سارے کام ’’اُس یسُوع نے کیے ہیں۔‘‘ اب، ایسا نہیں کہا گیا کہ یہ مَیں نے کیے ہیں، دیکھیں، ایسا نہیں ہے، کیونکہ مَیں یہ کام کر ہی نہیں سکتا۔ مَیں نے یہ کام نہیں کیے۔ مَیں نے صرف اُس سے محبت کی ہے اور اپنے آپ کو مکمل طور پر اُسکے تابع کر دِیا ہے، اور وہی بات جو اُس سے سُنی، اور رُوح القُدس دوسرے لوگوں کے پاس گیا اور اُنھوں نے اُس بات پر اِیمان رکھا جو اُس نے کہی، اور پھر خُداوند نے اِن کاموں کو سرانجام دِیا۔ بس یہی ساری بات ہے۔

(421) پس ہم سب ایک ساتھ اُس پر اِیمان رکھ لیں! ٹھیک، اب اگر ہم سب اُس پر اِیمان رکھ لیں تو آپ جانتے ہیں کہ وہ ٹھیک اب ہی کیا کرے گا؟ تو پھر آپ اِس شہر میں کوئی بھی بیمار نہیں پائیں گے۔ یہ سچ ہے۔ اسلیئے اگر ہر کوئی اُس پر اِیمان لے آئے، تو یہ ساری بیماریاں پریشانیاں

موقوف ہو جائیں گی۔ سمجھے؟

(422) اُس کے موعودہ کلام پر اپنے جنبش نہ کھانے والے اِیمان کے ساتھ اپنے نِشان کو تھامیں رہیں، تو شیطان بھاگ جائے گا۔ اب مَیں اِس پیغام کو ختم کرنے جا رہا ہُوں۔

(423) خُدا نے ایک بار دُنیا کو ایک اور نِشان دِیا تھا؛ جو کہ ایک قوسِ قزاح کا نشان تھا۔ کیا آپ کو یہ بات یاد ہے؟ [''جماعت کہتی ہے، ''آمین۔''-ایڈیٹر۔] وہ ہمیشہ، ہمیشہ اُس نِشان کو دینے میں سچا رہا ہے، کیونکہ اُس نے قوسِ قزاح کو نِشان کیلئے دِیا۔ اِن تمام ہزاروں سالوں کے دوران، وہ اُس نِشان کو ظاہر کرنے میں کبھی ایک بار بھی ناکام نہیں ہُوا۔ کیا یہ بات سچ ہے؟ [''آمین۔''] کیوں؟ اسلیئے کہ وہ نِشان اُس نے دِیا۔ اور وہ ہمیشہ اپنے نِشان کی قدر کرتا ہے۔ اُس نے دُنیا کو ایک نِشان دِیا تھا کہ وہ دُنیا کو پھر کبھی پانی کیساتھ تباہ نہیں کرے گا۔ اور وہ ہمیشہ سے، تب سے، یعنی اُس دِن سے، اُس نِشان کو ظاہر کر رہا ہے۔

(424) ہوا میں کُچھ ذرات ہیں، جن کی بدولت وہ قوسِ قزاح کا نِشان بنتا ہے۔ جب بارش برستی ہے، اور پھر سورج نکلتا ہے، تو پھر وہ قوسِ قزاح کا نِشان دِکھائی دیتا ہے۔ سورج اُس بارش کو خشک کر دیتا ہے، اور پھر خُدا اُس قوسِ قزاح کو ثبوت کے طور پر ظاہر کرتا ہے کہ اتنا زیادہ پانی پھر کبھی نہیں برسایا جائے گا کہ زمین ایک مرتبہ پھر تباہ و برباد ہو جائے۔ یہ اُس کا عہد ہے۔ یہ ایک نِشان ہے۔ اُس نے کہا تھا، ''مَیں یہ قوسِ قزاح تُمہیں نِشان کے طور پر دیتا ہُوں جو کہ میرے عہد کو یاد دلائے گا۔''

(425) اُس نے اپنے نِشان کی قدر کی۔ اُس نے نوح کے دِنوں میں بھی اپنے نِشان کی قدر کی۔ اور وہ آج بھی اپنے اُس نِشان کو ظاہر کرتا ہے۔ اُس نے مصر میں اپنے نِشان کی قدر کی۔ اُس نے یریحو میں اپنے نِشان کی قدر کی۔ وہ آج بھی اپنے نِشان کی قدر کرتا ہے۔ اور جب بھی اُس کا نِشان ظاہر ہوتا ہے تو وہ ہمیشہ اُس کی قدر کرتا ہے۔

(426) اُن تمام گُزرے کئی ہزار سالوں میں، اُس نے اِس بات کو پسند کیا کہ وہ اُس نشان کو ظاہر کرے۔ وہ اُس نِشان کو کبھی بُھولا نہیں۔ وہ اپنے نِشان کو کبھی نہیں بُھولا۔ اب دیکھیں، اِس بات سے کوئی مطلب نہیں ہے کہ دُنیا چاہے کتنی ہی تبدیل ہو جائے، لیکن قوسِ قزاح آج بھی ظاہر ہوتا ہے۔ دیکھیں، اسلیئے کہ وہ اپنے نِشان کی قدر کرتا ہے۔

(427) پس وہ اب بھی اُسکی قدر کرتا ہے، وہ اپنے نِشان کی قدر کرتا ہے۔ کوئی بات نہیں چاہے

کلیسیا کتنی ہی بدل جائے، اور وہ چاہے کتنا اچھا اِدھر اُدھر ہو جائے؛ خُدا آج بھی اپنے نِشان، یعنی صرف اُسی کی قدر کرتا ہے۔ وہ ہی ہم پر ظاہر کرتا ہے کہ جو کُچھ اُس نے کرنے کو کہا ہے وہی کُچھ کرتا ہے اور اُسے کرنے میں کبھی ناکام نہیں ہوتا۔ ہم قبول کرتے ہیں، ہم۔ ہم اُس کے فرمائے گئے کلام کو قبول کرتے ہیں۔ مَیں بھی ایسا ہی کرتا ہُوں۔

(428) وہ ہم سے توقع کرتا ہے کہ ہم اپنے اِیمان پر قائم رہ کر، شیطان کو اور اُس کے تمام بے اعتقاد لوگوں اور تنظیموں کو اُس نِشان کو ظاہر کر کے دِکھائیں، تاکہ ہم اُس پر اِیمان رکھیں کہ اُس کے وعدے سچے ہیں، اور جو کُچھ اُس نے کرنے کا وعدہ کِیا ہے وہ وہی کرے گا۔ اور ایسا کرنے سے ہی ہم اُس کی کلیسیا بن پائیں گے۔

(429) جبکہ ہم ایسا کہتے ہیں، تو اِس میں کوئی حیرت نہیں کہ لوگ پہلے بنیادی مقام پر ہی ٹھہر نہیں سکتے؛ اِس قِسم کی اظہارِ خیالی پر مُعافی چاہتا ہُوں۔ لیکن اِس بات میں کوئی حیرانگی نہیں ہے کہ لوگ سچائی کو سُن کر کہیں بھی پہنچ نہیں پاتے اور پھر واپس تنظیموں میں چلے جاتے ہیں اور ایسے لوگوں کے گروہ میں چلے جاتے جنھوں نے بہترین لباس زیب تن کیے ہوں، اور اور چمکے دمکے لوگ، بڑے ذہین، اور پڑھے لکھے ہوتے ہیں۔ ایسے لوگ کبھی بھی سچائی کو قبول نہیں کر پاتے، کیونکہ وہ صرف یہی ظاہر کرتے رہتے ہیں، ''مَیں میتھوڈسٹ ہُوں۔ مَیں پریسبٹیرین ہوں۔ بس یہی تو وہ لوگ ہیں۔

(430) لیکن اِیماندار نِشان کو ظاہر کرتے ہیں! اور جو کام یسُوع نے گلیل میں شروع کیے تھے، وہ اب بھی اُن کاموں کو مسلسل اپنے نِشان کو ظاہر کر کے، یعنی رُوح القُدس کو واپس اپنی کلیسیا پر نازل کر کے اُن کاموں کو جاری رکھے ہُوئے ہے۔ کیونکہ، وہ کام رسُولوں کے اعمال نہ تھے، بلکہ وہ رُوح القُدس کے اعمال تھے جو رسُولوں کے اندر تھا، اور وہی نِشان تھا۔

(431) وہاں پر لوگوں نے پطرس اور یعقوب پر نِگاہ کی، بلکہ اُنھوں نے...... وہاں پطرس اور یُوحنا کو دیکھا، جب وہ دونوں اُس دروازے سے گُزرے تھے جو خوبصورت کہلاتا تھا، اور لوگوں نے دیکھا کہ وہ جاہل اور اَن پڑھ ہیں۔ لوگ اُن سے ایسی باتوں کے مُتعلق پوچھ سکتے تھے جیسے، ''ضرب لگانا، زمانے کے مُتعلق، بوجھ، پھاڑنا، چالاکی، دھونا وغیرہ۔ اور کہہ سکتے تھے اگر تُمھیں اِنکے مُتعلق نہیں پتہ تو ہم تُمھیں بتاتے ہیں۔'' سمجھے؟ ہوسکتا ہے لوگ اُن سے گرامر کی ساری قسمیں پوچھ لیتے جن کو وہ نہیں سمجھتے تھے۔ ہوسکتا ہے کہ اُن دونوں کو، کلامِ مُقدس کے۔ کے...... حسابِ کتاب کے معاملے میں

ذرا بھی فرق معلُوم نہ ہو۔لیکن لوگوں نے اُن پر دھیان دِیا کہ وہ یسُوع کیساتھ رہے ہیں۔ کیونکہ اُنھوں نے لوگوں کے سامنے اُس نِشان کو ظاہر کِیا تھا، کیونکہ بالکل وہی رُوح، جو اُس کے مصلُوب ہونے سے پہلے مسیح یسُوع پر تھی، بالکل وہی رُوح اُسکے جی اُٹھنے کے بعد اُن پر تھی۔آمین!

(432) اور پھر یہی بات عبرانیوں 13:8 کو سچ ثابت کرتی ہے،''کہ یسُوع مسیح کل، اور آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے۔''اور اِسی طریقے سے ہم جان پاتے ہیں کہ وہ زندہ ہے۔ کیوں کیسے؟ ہم کیسے جان پاتے ہیں کہ ہم زندہ ہیں؟ کیونکہ وہ زندہ ہے۔اور کیونکہ ہم جانتے ہیں کہ ہم زندہ ہیں، اسلیئے کہ ہم اُسی کی مانند ہیں، اور ہم اُسی میں ہیں۔اور اُس نے کہا،''کیونکہ مَیں زندہ ہُوں، اِسی طرح تُم بھی زندہ رہو گے۔ کیونکہ مکاشفہ میں اُس نے کہا،''مَیں ہی وہ ہُوں،'' جو مر گیا تھا، اور اب زندہ ہُوں اور ابدُ الآباد زندہ رہونگا۔''اور اگر – اگر ہم اپنے آپ میں مر جائیں اور اُس میں زندہ ہو جائیں، تو پھر ہم بھی ابدُ الآباد زندہ رہیں گے۔''اور جب اُس کی زندگی ہم میں ہے تو پھر ایسے ہی ہے جیسے کِسی اور کی زندگی ہو، اور پھر وہ زندگی اُسی کو ظاہر کرتی ہے جیسا وہ تھا۔اور یہی بات اُس کو کل، اور آج، بلکہ ابد تک یکساں ثابت کرتی ہے۔

(433) اب دیکھیں آپ کیا کر سکتے ہیں، جبکہ لوگ اُس کا انکار کرتے ہیں؟ کیا آپ نہیں دیکھ سکتے،''کہ اُن کے کام مُردہ ہیں''؟ بلکہ ہمیں زندہ خُدا کی خدمت کرنی ہے، اُس ابدی چیز کے ذریعے...... بلکہ میرا مطلب ہے، اُس ابدی زندگی کے عہد کے ذریعے جو یسُوع مسیح کے خُون میں تھا۔ اب دیکھیں، کہ ہم اختتام پر ہی ہیں، اور...... مُجھے یقین ہے، کہ اب ٹھیک، ہم اختتام ہی پر ہیں مگر تھوڑا سا رُکیں گے۔اور دیکھیں گے، کہ اُس کے فضل کے، اور اُسکے محبت کے نِشان کو کیسے ظاہر کرنا ہے! اب دیکھیں، اُس نِشان کے اطلاق کے علاوہ کُچھ نہیں......

(434) اب دیکھیں، اسلیئے کہ یہ ایک نِشان ہے۔ایک نِشان کیا ہے؟ نِشان اِس بات کی علامت ہے کہ قیمت ادا ہو چُکی ہے۔یعنی جو قیمت درکار تھی وہ ادا کر دی جا چُکی ہے۔اور ہماری نجات کی قیمت موت تھی، دیکھیں، اور مسیح کے علاوہ اُسے کوئی چُکا ہی نہیں سکتا تھا۔اور نہ ہی کِسی اور انسان اور مُقدس کی رُوح اِسے چُکا سکتی تھی؛ لیکن یسُوع مسیح کا رُوح، جو کہ کلیسیا کے اُوپر ہے، یعنی ایک نِشان ہے کہ ہماری قیمت چُکائی جا چُکی ہے اور اُس نے ہر ایک مانگ کو جو خُدا کو درکار تھی پُورا کر دِیا ہے، اور اب مسیح اور ہم ایک ہیں۔''اُس روز تُم جانو گے کہ باپ مُجھ میں ہے، اور مَیں باپ میں ہوں؛

مَیں تُم میں ہُوں، اور تُم مُجھ میں ہو۔"

(435) پس نِشان کا اطلاق کرو! اُس کے جی اُٹھنے کے نِشان کو اپناؤ، کیونکہ، وہ ہماری تقدیس کیلئے جی اُٹھا، اور اِسی طرح اُس نے ہمیں بھی اپنے ساتھ اُٹھا کھڑا کِیا۔ اور اب ہم اِس نِشان کی رفاقت کی بدولت، مسیح یسُوع میں، آسمانی مقاموں میں بٹھائے گئے ہیں۔

(436) جیسے کہ اسرائیلی وہاں بیٹھے ہُوئے تھے، جبکہ باہر گلیوں میں، چیخ وپُکار اور کُہرام مچا ہُوا تھا، لیکن اُنھیں کِسی بھی بات کی فکر نہ تھی۔ لیکن صرف ایک ہی بات کو یقینی بنانا تھا، کہ وہ خُون، یعنی نِشان، ظاہر ہو رہا ہے۔

(437) ہمیں بھی اِس گھڑی صرف اِسی بات کی فکر کرنی ہے کہ وہ نِشان ظاہر ہو۔ دوستو، آپ جانتے ہیں کہ راستے میں– میں مصیبت، چلی آ رہی ہے۔ اور مصیبت ضرب لگا رہی ہے، لیکن یہ زیادہ دیر تک نہیں چل سکتی۔ آپ اِس بات سے واقف ہیں۔ اِس بات کے مُتعلق پُر یقین ہو جائیں کہ نِشان دِکھایا جا رہا ہے اور وہ آپ کے پاس ہے۔ اور نِشان رُوحُ القُدس ہے۔ "کیونکہ ایک ہی رُوح کے وسیلہ سے ہم نے ایک ہی بدن میں بپتسمہ پایا ہے، اور اُس کے جلال میں حصہ دار بنائے گئے ہیں،" تا کہ اپنے گھر، اپنی سرزمین، یعنی وعدے کی سرزمین کی جانب اپنے قدم بڑھاتے جائیں۔

(438) کیا آپ اُس سے محبت کرتے ہیں [جماعت کہتی ہے، "آمین۔"–ایڈیٹر۔] کیا آپ نِشان پر اِیمان رکھتے ہیں؟ ["آمین۔"] کتنے لوگ یہ بات کہنا پسند کریں گے، "اوہ، بھائی برنہم، میرے لیے دُعا کریں، تا کہ مَیں اُس نِشان کے نیچے آ جاؤں"؟ ["آمین۔"]

آئیں ہم اپنے سروں کو جُھکاتے ہیں۔

(439) خُداوند یسُوع، تُو ہی عظیم جلالی ہے! جب دُنیا گُناہ میں پھنسی تھی، اور کوئی مدد کرنے والا نہ تھا، تو اے خُدا، تُو نے رحم کرتے ہُوئے، پہلے ہی سے، ایک ٹیپ کے ذریعے بتایا، کہ ایک نِشان آ رہا ہے جو ہمارے گُناہوں کو دُور کر دیگا؛ نہ کہ صرف اُنھیں ڈھانپے گا، بلکہ اُنھیں دُور کر دے گا۔ اور یسُوع ٹھیک وقت پر آیا، اور اُس نے اپنا خُون بہایا، یعنی اپنی زندگی دی، اور...... اُس نے ہمارے گُناہوں کیلئے ایک کُفارہ دِیا، اور پھر وہی رُوحُ القُدس کی صورت میں دوبارہ ہم پر لوٹ آیا، اور وہی نِشان ہے جس کو کلیسیا کو اُسکے آنے تک لگائے رکھنا ہے۔ کیونکہ پطرس رسُول نے کہا تھا، "کیونکہ یہ وعدہ تُم، اور تُمہاری اولاد، اور اُن سب دُور کے رہنے والوں سے بھی ہے، جن کو خُداوند ہمارا خُدا بُلائے گا۔"

(440)خُداوند، تیرے فضل، اور تیری مدد کی بدولت، مَیں ہر ایک کو جو اِس پیغام کو سُن رہا ہے مانگ رہا ہُوں۔ اے خُدا مَیں اُنھیں تیرے لیے مانگ رہا ہُوں۔ اے خُداوند، مَیں اِن لوگوں کیلئے جو آج صُبح یہاں بیٹھے ہیں اور اُن لوگوں کیلئے بھی جو اِس ٹیپ کو سُنیں گے، تیرے حضور دُعا مانگتا ہُوں۔ اے خُداوند، کہیں پر بھی کوئی پہلے سے مقرر شُدہ بیج موجود ہو، جسے اِس آخری زمانے کے کلام کو سُننے کے لیے مقرر کِیا گیا ہوتا کہ وہ اِس کلام کو سُنے، تو اب وہ لوگ، پیار اور فروتنی کیساتھ آئیں، اور اپنا سب کُچھ صلیب کے نیچے رکھ دیں، حتیٰ کہ خُود کو بھی، اور وہ خُدا کے فضل کا انعام کہلائیں۔ اور ہونے دے کہ وہ رُوحُ القُدس سے بھر جائیں اور یسُوع مسیح کی زندگی یعنی اُس کے جی اُٹھنے کے نِشان کو، زمین پر رہتے ہُوئے ظاہر کرتے رہیں۔ خُداوند، یہ بخش دے۔

(441)خُداوند، ہوسکتا ہے کہ مَیں نے اِن لفظوں کو، صحیح طور پر بیان نہ کِیا ہو، اور اگر مَیں نے ایسا نہیں کِیا، تو مَیں دُعا مانگتا ہُوں کہ رُوح اِن لفظوں کو لے اور اِنھیں اُس طریقے سے پیش کرے جس طریقے سے اِنھیں کرنا چاہیے۔ تا کہ لوگ بغیر عداوت کے، اِس پیغام کو سمجھ سکیں اور جان سکیں۔ اور وہ اِس بات کو سمجھ جائیں کہ دُرست کرنا ہی محبت ہے۔ اور لوگ اِس بات کو بھی سمجھ جائیں کہ ایسا اسلیئے ہے کہ جس گھڑی میں ہم رہ رہے ہیں، یہ گھڑی خُداوند کی آمد کے بہت ہی قریب پہنچ چُکی ہے، اور ہم پُوری دُنیا میں، اِن عظیم سُرخ بتیوں کو چمکتا دیکھ رہے ہیں، کیونکہ وہ وقت بہت قریب ہے۔

(442) کاش کہ لوگ اِس گھڑی میں رُوحُ القُدس کو حاصل کریں! اور مَیں اِن کیلئے دُعا کرتا ہُوں، اور اِن لوگوں کو، یسُوع مسیح کے نام میں تیرے سُپرد کرتا ہُوں۔ اور جس طرح تُو نے وعدہ کِیا کہ ہوگا، اُسی طرح اُس کو ہمارے ساتھ ایک نِشان بن کر رہنے دے جب تک ہم اِس زمین پر جیتے ہیں۔ اسلیئے اُس کو مانگنا آسان ہے، کیونکہ تُو نے وعدہ کِیا کہ ایسا ہی ہوگا، اور مَیں جانتا ہُوں ایسا ہی ہوگا۔ یسُوع کے نام میں ہم دُعا مانگتے ہیں۔ آمین۔

اب، صرف ایک مِنٹ، اپنے سروں کو جُھکاتے ہیں۔

(443)مُجھے جو کُچھ بھی آتا ہے، مَیں نے اُسی اعتقاد، اور ایمان کے ساتھ، آپ کیلئے دُعا مانگی ہے۔ مَیں ۔مَیں نے اپنی پُوری توجہ کے ساتھ جس طرح دُعا کرنی چاہیے، اُسی پُوری دیانتداری کیساتھ آپ کیلئے دُعا کر دی ہے۔

(444) دیکھیں، مَیں اِس بات کو محسوس کرتا ہُوں۔ آپ جانتے ہیں کونسی بات؟ یعنی مَیں آپ کی

دہ یکی اور ہدیے پر ہی گُزارا کرتا ہُوں ۔ یہ آپ ہی کی مدد کی بدولت ہے، جو کہ مُجھے اِس کلیسیا میں رکھے ہُوئے ہے، تاکہ مَیں کِسی کو بھی کلامِ مُقدس سُنا سکوں ۔ یہ آپ کی محبت ، اور آپ لوگوں کا ''آمین کہنا،'' اور آپ کی رفاقت ہی ہے ۔ جو خُداوند کے اِس پیغام کو دُنیا کے چوگرد مختلف ملکوں میں لے جاتی ہے، یعنی جب آپ دُنیا میں جا کر کہیں بھی اِس پیغام کے بارے میں باتیں کرتے ہیں، یہ آپ ہی کے الفاظ ہوتے ہیں جو پیغام کو لے جانے میں مددگار ثابت ہوتے ہیں ۔ یہ آپ ہی ہیں ۔ اور اِس راہ میں ہم، مسیح کیساتھ حصہ دار ہیں ۔ ہم آپس میں بہن بھائی ہیں، اور وہ ہمارا بادشاہ ہے ۔ اور مَیں آپ سے محبت کرتا ہُوں ۔ مَیں ۔مَیں ۔مَیں ۔مَیں جانتا ہُوں ، کہ جہاں میں ہُوں ، وہاں آپ بھی ہوں ۔ مَیں ملک کے دوسرے حصوں سے گُزر کر، کئی مرتبہ آپ لوگوں سے یہاں بات چیت کرنے آتا ہُوں ۔ اور اتوار کی صُبح کو آپ سے ملنے کا بہت ہی منتظر رہتا ہُوں ۔ مَیں نے آپ سے ہمیشہ محبت کی ہے ۔ اور اب بھی آپ سے محبت کرتا ہُوں ۔ کبھی کبھی مَیں بہت ہی سخت الفاظ بیان کرتا ہُوں ، لیکن ایسا صرف دُرست کرنے کیلئے ہے ۔ آپ سمجھے گئے، ایسا اسلیئے ہے کیونکہ مَیں آپ سے محبت کرتا ہُوں ، دیکھیں، اور میں نہیں چاہتا کہ یہ آپ سے کھو جائے ۔ اسلیئے، آپ کو اِسے کھونا نہیں ہے ۔

(445) اب، ذرا پیار اور فروتنی سے، اپنے پُورے دِل سے، یعنی دِل کی گہرائی سے، اب اِس پیغام کو قبول کریں ۔ اور کہیں ، ''خُداوند یسُوع ، ٹھیک اِسی گھڑی جو کُچھ مُجھ میں بھرا ہُوا ہے، جو تُجھے ناپسند ہے اُسے نِکال دے، اور ہونے دے کہ وہ سارا گھمنڈ، جو مُجھ میں بھرا ہُوا ہے، اُسے باہر نِکال دے ۔ اور خُداوند، وہ تمام کُوڑا کرکٹ، اور ۔ اور وہ ساری بے اعتمادی جو مُجھ میں ہے، مَیں ابھی اُسے رد کرتا ہُوں ۔ اور مَیں اُسے ٹھوکر مار کر باہر نِکالتا ہُوں ۔ اور ہونے دے کہ خُدا کا پیارا رُوحُ القُدس، کبوتر کی مانند، میرے دِل کی گہرائی میں جنبش کرے ۔ اور مَیں ۔مَیں ابدی زندگی جینا چاہتا ہُوں ، اور خُداوند، مَیں ۔مَیں چاہتا ہُوں کہ تُو اِسی لمحے میری مدد کرے ۔ اب اِس دُعا کو قبول فرما۔''

(446) جبکہ آپ دُعا کرتے ہیں، تو ہم اِس گیت کو، مِل کر، دِھیرے لہجے میں گاتے ہیں، مَیں اُس سے محبت کرتا ہُوں ۔ اور، یاد رکھیں، کہ وہ محبت کے ذریعے ہی ملتا ہے، کیونکہ وہ محبت ہے ۔ جبکہ مَیں اپنے ہاتھ اِن رومالوں پر رکھ کر دُعا کرتا ہُوں ۔ تاکہ یہ رومال آج رات سے پہلے ضرورت مند لوگوں تک پہنچ سکیں ۔

مَیں اُس سے پیار کرتا ہُوں ، مَیں اُس سے پیار کرتا ہُوں

کیونکہ پہلے اُس نے مجھ سے پیار کیا
اور میری نجات کلوری کی سُولی پر خریدی۔
مَیں اُس سے پیار کرتا ہُوں،
مَیں اُس سے پیار کرتا ہُوں۔
کیونکہ پہلے اُس نے مُجھ سے پیار کیا،
اب اپنی زندگی اُس کے حوالے کر دیں۔
اور میری نجات کلوری کی سُولی پر خریدی......

(447) دیکھیں جو اُس نے آپ کیلیئے کیا ہے۔ اسلیئے اُس سے محبت، محبت، محبت کریں۔[بھائی برنہم گانا شروع رکھتے ہیں مَیں اُس سے پیار کرتا ہُوں–ایڈیٹر۔] وہ محبت سے ملتا ہے۔ اور محبت تابعداری کو لاتی ہے۔ محبت ایک بندھن میں باندھتی ہے۔ محبت ہی شادی تک پہنچاتی ہے۔ اور ٹھیک ہمارا مقصد بھی یہی ہے، یعنی برّے کی شادی کی ضیافت میں جانا۔ اور مَیں اپنے نجات دہندہ کی پُکار کو سُن رہا ہُوں، کیونکہ اُس نے مُجھ سے بھی، پیار کِیا ہے۔ مُجھ سے، بھی! مَیں......

(448) پس اپنے پُورے دِل کیساتھ محسوس کریں، کہ واقعی کوئی پیاری سی چیز آپ کی جانب آرہی ہے۔ اور یہی رُوحُ القُدس ہے۔

کیونکہ پہلے اُس نے مُجھ سے پیار کِیا
اور میری نجات کلوری کی سُولی پر خریدی۔

(449) اب...... جبکہ میوزک بج رہا ہے، تو مَیں اِن سامعین کے ساتھ مِل کر، اپنے ہاتھوں کو اُوپر اُٹھاتا ہُوں۔ اور اب اگر کوئی گُناہ مُجھ سے سرزد ہُوا ہے، یا مُجھ سے کوئی غلطی ہُوئی ہے...... تو اب مَیں اپنے لیے، اور آپ کیلیئے دُعا کرنے لگا ہُوں۔

(450) خُداوند، اگر مُجھ سے کوئی غلطی ہُوئی ہے، تو میرے ہاتھ تیرے حضور اُٹھے ہیں، جس کا مطلب ہے کہ مَیں معافی چاہتا ہُوں۔ اور خُداوند، تیرے حضور میرے ہاتھوں کا اُٹھنا، جس کا مقصد یہ ہے کہ مَیں –مَیں ایسا نہیں کرنا چاہتا تھا۔ خُداوند، مَیں جانتا ہُوں کہ مَیں مرنے والا ہُوں۔ اور مَیں جسمانی طور پر، اِس جہانِ فانی سے کُوچ کرنے والا ہُوں۔ اور مَیں صرف تُجھ سے ملنا چاہتا ہُوں۔ خُداوند، میرے اُٹھے ہُوئے ہاتھوں کا مطلب یہ ہے، کہ اِنھیں تھام لے۔ اور مُجھے رُوحُ القُدس سے

لبریز رکھ۔ اور مُجھے اپنی محبت کا نِشان، یعنی رُوحُ القُدس عطا کر، جو مُجھے حلیم، اور مٹھاس بھری زندگی گُزارنے کے قابل بنائے، تاکہ مَیں وہ زندگی جیوں جو مسیح میں تھی؛ اور میرا دِل دوسروں کیلئے جل اُٹھے، تاکہ مَیں آرام پسند نہ ہو جاؤں، بلکہ دِن اور رات ایک کر کے، ہر ایک شخص کو تیرے پاس لے آؤں جن کو میں لاسکتا ہُوں۔ تاکہ مَیں یریحو کے قاصدوں کی طرح تیری خدمت کر سکوں؛ تاکہ مَیں ہر ایک شخص کے پاس جا سکوں یعنی جن کے پاس جا سکتا ہُوں، اور اُنھیں یہ پیغام سُناؤ اور اُنھیں تیرے عہد کے خُون کے نیچے لے آؤں، اُنھیں اُس برّے کے خُون کے نیچے لے آؤں، تاکہ وہ اُس نِشان کو حاصل کر سکیں۔

(451) دیکھیں، خُون دھو کر پاک صاف کرتا ہے۔ اور رُوحُ القُدس ایک نِشان ہے جو بتا تا ہے کہ خُون لگایا جا چُکا ہے۔ سمجھے؟ رُوحُ القُدس ایک نِشان ہے کہ خُون چھڑکا جا چُکا ہے۔ اور جب تک خُون نہ لگایا جائے، تب تک–تب تک رُوحُ القُدس نہیں آ سکتا۔ لیکن جب خُون لگایا جاتا ہے، تو پھر رُوحُ القُدس ایک نِشان ہے، اور پھر اُسے واپس آپ پر بھی بھیجا جاتا ہے، یعنی آپ کا وہ اِیمان جو خُون پر ہے اُسے قبول کر لیا گیا ہے، اور آپ کا کرایہ ادا ہو چُکا ہے۔ آپ کا کرایہ ادا ہو چکا ہے۔ سب کُچھ ختم ہو چُکا ہے۔ اور معاملہ ختم ہو گیا ہے۔ اب آپ ایک مسیحی ہیں۔ آپ ایک اِیماندار ہیں۔ مسیح آپ میں ہے، اور آپ مسیح میں ہیں۔

پہلے اُس نے مُجھ سے پیار کیا
اور میری نجات کلوری کی سُولی پر خریدی۔

(452) اب آپ اپنے سروں کو خُدا کے سامنے جُھکائے رکھیں؛ اور آپ کے پاسبان، بھائی نیول، آپ سے کُچھ کہنا چاہتے ہیں اور اِسی کیساتھ وہ عبادت کا اختتام کریں گے۔

(453) اور آج رات کی عبادت کو، یعنی شفائیہ عبادت کو یاد رکھنا ہے۔ جلدی آئیں۔ کیونکہ سات بجے شروع ہو گی، اور مَیں ساڑھے سات بجے پلیٹ فارم پر آموجود ہونگا۔ بھائی نیول، کیا یہ بات دُرست ہے؟ [بھائی نیول کہتے ہیں، ''جی ہاں یہ بہتر ہے۔''–ایڈیٹر۔] آپ دیکھیں، اب آج رات، ہم عشائے رُبانی میں بھی شرکت کریں گے۔ ضرور آئیں!

(454) آج سہ پہر، اِس پیغام کیساتھ ہی ٹھہرے رہیں۔ اور اِس پیغام سے دُور مت ہوں۔ یاد رکھیں، اِس پیغام سے کبھی بھی دُور مت ہونا!

(455)خُون نِشان ٹھہرے گا کہ زندگی قربان کی گئی ہے۔ سمجھے؟'' کیونکہ اُس نے کہا تھا جب مَیں خُون کو دیکھونگا، تو مَیں تُم کو چھوڑتا جاؤں گا۔'' رُوحُ القُدس ہی وہ نِشان ہے کہ آپ کے دِل پر خُون چھڑکا جاچُکا ہے، اور یہی نِشان ہے کہ خُون لگایا جاچُکا ہے۔ اور اگر ابھی تک ایسا نہیں ہُوا ہے، تو پھر رُوحُ القُدس نہیں آئے گا، آپ سمجھ گئے ہیں؟ تو پھر کہیں، ''آمین۔'' [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' -ایڈیٹر۔] پہلے خُون کا لگایا جانا ضروری ہے۔ اور پھر نِشان آتا ہے جو اِس بات کی علامت ہے کہ مخلصی کا خُون لگایا جاچُکا ہے اور آپ کا کرایہ ادا کر دِیا گیا ہے۔ خُدا آپ سب کو برکت دے۔ بھائی نیول آئیں۔

نِشان

(Token)

URD63-0901M

یہ پیغام برادر ولیم میریئن برینہم کی جانب سے، بُنیادی طور پر اِنگلش میں اتوار کی صُبح، 1 ستمبر، 1963، برینہم ٹیبر نیکل جیفرسن ویل، انڈیانا، یو۔ایس۔اے۔ میں دیا گیا، جو کہ ٹیپ ریکارڈِنگ سے لیا گیا اور بلا اِختصار اِنگلش میں چھاپا گیا تھا۔ یہ اُردُو ترجمہ وائس آف گاڈ ریکارڈِنگز کی جانِب سے شائع اور تقسِیم کِیا گیا۔

URDU

©2015 VGR, ALL RIGHTS RESERVED

وائس آف گاڈ ریکارڈنگز، پاکستان آفس

E/227 ڈیفنس ویو، فیزII، کراچی 75500، پاکستان

فون: 0092-21-35891078

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org

حقِ اشاعت کی اطلاع

تمام جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ یہ کتاب ذاتی استعمال کیلئے گھر میں پرنٹر کے ذریعے چھاپی جاسکتی ہے، اور بلا قیمت تقسیم کی جاسکتی ہے، جو کہ یسُوع مسیح کی خوشخبری پھیلانے کا ایک وسیلہ ہے۔ اِس کتاب کو نہ ہی بیچا جاسکتا ہے، نہ ہی بڑے پیمانے پر دوبارہ چھاپا جاسکتا ہے، نہ ہی کسی ویب سائٹ پر لگایا جاسکتا ہے، اور نہ ہی اِسے کسی تلافی کے نظام میں ڈالا جاسکتا ہے، نہ ہی دوسری زبانوں میں اِس کا ترجمہ کیا جاسکتا ہے، اور نہ ہی بغیر وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے واضح تحریری اجازت نامہ کے علاوہ کسی فنڈ وغیرہ کا اصرار کیا جاسکتا ہے۔

برائے مہربانی، مزید معلومات کیلئے یا دیگر دستیاب مواد کیلئے رابطہ کریں:

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org